

جن قسمت ہے قلم کی (الحدیث)
544
ہفت روزہ
القلم پشاور
WEEKLY
ALQALAM-e-PESHAWAR
www.alqalamonline.com



زندگی و نور

سعدی کے قلم سے

اللہ تعالیٰ ہمارے لئے ''شعبان'' میں برکت عطاء فرمائے...... اور ہمیں ''قبولیت'' والا ''رمضان'' عطاء فرمائے......

اللھم بارک لنا فی شعبان وبلغنا رمضان

آج کا موضوع

آج کا موضوع بہت اہم ہے...... کوئی بندہ جب اللہ تعالیٰ سے غافل ہوتا ہے...... یا کوئی گناہ کرتا ہے تو اس پر بہت سی مصیبتیں آتی ہیں...... مگر ان مصیبتوں میں سے ''آٹھ'' بہت خطرناک ہیں ...... یہ آٹھ مصیبتیں انسان کی زندگی برباد کردیتی ہیں ......اور اس کی آخرت کو بھی خطرے میں ڈال دیتی ہیں...... اس لئے ہمیں سکھایا گیا کہ ہر دن صبح اور شام ان آٹھ مصیبتوں سے بچنے کی دعاء مانگا کریں ......عجیب بات یہ ہے کہ ......شیطان ان آٹھ مصیبتوں کے تیر...... ہر صبح اور ہر شام ہم پر چھوڑتا ہے......پس جو انسان صبح شام اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ جاتا ہے...... وہ بچ جاتا ہے...... اور جو یہ پناہ نہیں پکڑتا وہ ان تیروں میں سے کسی ایک یا زیادہ تیروں کا شکار ہو جاتا ہے......

وہ آٹھ مصیبتیں یہ ہیں:

1. ''الھم'' یعنی فکر میں مبتلا ہونا
2. ''الحزن'' یعنی غم میں جکڑا جانا
3. ''العجز'' یعنی کم ہمتی، بے کاری، محرومی
4. ''الکسل'' یعنی سستی، غفلت
5. ''الجبن'' یعنی بزدلی، خوف، دل کا کمزور ہو کر پگھلنا
6. ''البخل'' یعنی کنجوسی، حرص، لالچ اور مال کے بارے میں تنگ دلی
7. ''غلبۃ الدین'' یعنی قرضے میں بری طرح پھنس جانا کہ نکلنے کی صورت ہی نظر نہ آئے
8. ''قھر الرجال'' یعنی لوگوں کے قہر، غضب، غلبے اور ظلم کا شکار ہو جانا......

یہ آٹھ مصیبتیں ہمارے گناہوں کی وجہ سے ...... ہر روز کم از کم دو بار ہم پر حملہ آور ہوتی ہیں...... صبح بھی اور شام بھی......

جی ہاں! ہر روز...... آپ تجربہ کرلیں...... آپ صبح اور شام ان آٹھ آفتوں سے حفاظت کی دعاء کا اہتمام کریں...... مگر جس دن دعاء نہ پڑھی یا پڑھی مگر توجہ سے نہ مانگی...... اس دن ان آٹھ میں سے کوئی مصیبت اچانک حملہ آور ہوگی...... اور ہمارے دل کو پگھلانا شروع کردے گی...... بالکل فضول قسم کے تفکرات اور ہموم...... ایک صاحب ایک بزرگ کے پاس گئے...... پریشانی اور فکر کی وجہ سے چہرہ بدلا ہوا تھا...... بار بار دل کو مسلتے اور سر کو پکڑتے ...... یوں لگتا تھا کہ ان کے اندر کوئی آگ جل رہی ہے ......یا کوئی زہریلا جانور ان کو اندر ہی اندر سے ڈس رہا ہے......اسے ''ھم'' اور فکر کہتے ہیں...... بزرگ نے پوچھا کیا بات ہے؟...... کہنے لگے...... بھائی صاحب کا انتقال ہو گیا ہے......ان کے چھ بچے اب میرے ذمے ہیں...... میں اس فکر میں ہوں کہ ان کو کہاں سے کھلاؤں گا؟...... بزرگ نے پوچھا...... بھائی نے وراثت میں کچھ نہیں چھوڑا؟......وہ صاحب کہنے لگے کہ یہی فکر تو آج لگی ہے کہ ہم نے بھائی کے چھوڑے ہوئے مال کا حساب کیا......وہ تو صرف ایک سال تک ان بچوں کی ضروریات پوری کر سکتا ہے......تو اس وقت سے میں جل رہا ہوں کہ......ایک سال کے بعد کیا ہوگا؟...... بزرگ نے فرمایا......ایک سال کا خرچہ موجود ہے......تم کو اگر رونا دھونا ہے تو ایک سال بعد رو لینا......ابھی سے کیوں جل رہے ہو؟...... کیوں کڑھ رہے ہو؟...... سبحان اللہ! ایک سال میں تین سو ساٹھ راتیں...... تین سو ساٹھ دن...... ایک سال میں چار موسم اور ہزاروں تبدیلیاں...... ایک سال میں زندگی، موت اور رزق کے اترنے والے فیصلے...... مگر شیطان جب ''فکر'' میں ڈالتا ہے تو اسی طرح تڑپاتا ہے...... اپنی بیٹی پر نظر پڑی اور فکر شروع...... شادی کہاں ہو گی؟ پھر کیا کرے گی؟...... معلوم نہیں اچھا رشتہ ہوگا یا نہیں؟...... اسی طرح کبھی مکان کی فکر...... کبھی گاڑی کی فکر...... جو کچھ ہوا نہیں...... اس کی فکر...... پندرہ سال پہلے جب جماعت پر چھاپے پڑنا شروع ہوئے تو آگے کی فکر میں کئی افراد بھاگ گئے...... مگر اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جماعت بھی چلتی رہی اور کام بھی بڑھتا گیا...... لیکن وہ لوگ اپنے حصے سے محروم ہو گئے...... کبھی بزدلی کا ایسا حملہ کہ اللہ تعالیٰ کی پناہ!

تقریر جہاد پر کرنے جا رہے ہیں...... اور دل خوف اور بزدلی سے اندر ہی اندر پگھل رہا ہے...... ہر طرف موت ہی موت محسوس ہو رہی ہے...... اور دل بیٹھا جا رہا ہے...... یہ شیطانی حملہ نہیں تو اور کیا ہے؟...... موت کا قرب تو خوشبودار اور روشنی بھرا ہوتا ہے...... موت کے بعد ہی ملاقات ہے اور راحت ......لیکن جب موت کالی کالی بلا نظر آئے تو سمجھ لیں کہ دل پر شیطانی حملہ ہو گیا...... اسی طرح کم ہمتی کا حملہ کہ...... بس چھوڑو سارے کام...... بغیر جہاد کے بھی جنت مل جائے گی...... اور کبھی سستی کا حملہ کہ بس بستر پر پڑے رہو...... کوئی غم آئے یا خوشی مگر بستر نہ چھوٹے...... تب بڑے بڑے عظیم کاموں سے محرومی ہو جائے گی...... کبھی قرضے کا ایسا حملہ کہ اللہ تعالیٰ کی پناہ...... سمندر کی لہروں کی طرح ایک کے بعد دوسرا...... اور دوسرے کے بعد تیسرا...... اللہ تعالیٰ بچائے...... ایسا منظر بن

> ایسے نیک لوگ جو احکام الٰہی پورے کرتے ہیں...... اور گناہوں سے حتی الوسع بچتے ہیں...... ان پر بھی ان مصیبتوں کا حملہ ہوتا ہے...... اور ہر دن ہوتا ہے...... اور ہر دن دو بار یعنی صبح شام ہوتا ہے...... یہ اس لئے تاکہ وہ مزید نکھر جائیں مزید پاک ہو جائیں......



جاتا ہے کہ انسان کو زمین میں دھنس جانے کا جی چاہتا ہے...... اور کبھی لوگوں کا قہر، غضب اور غلبہ...... کوئی مار رہا ہے...... کوئی گھسیٹ رہا ہے...... کوئی باندھ رہا ہے......کوئی مذاق اڑا رہا ہے...... اور کوئی گالیاں بک رہا ہے ...... آٹھ مصیبتیں ...... ہر ایک مصیبت دوسری سے زیادہ خطرناک......

ضروری نہیں

پہلے عرض کیا ہے کہ...... یہ آٹھ مصیبتیں ہم پر ہمارے گناہوں کی وجہ سے آتی ہیں...... اور اس وقت آتی ہیں جب ہم اللہ تعالیٰ سے غافل ہوتے ہیں...... لیکن یہ ضروری نہیں...... ایسے نیک لوگ جو احکام الٰہی پورے کرتے ہیں...... اور گناہوں سے حتی الوسع بچتے ہیں...... ان پر بھی ان مصیبتوں کا حملہ ہوتا ہے...... اور ہر دن ہوتا ہے...... اور ہر دن دو بار یعنی صبح شام ہوتا ہے...... یہ اس لئے تاکہ وہ مزید نکھر جائیں مزید پاک ہو جائیں...... اور ان کے درجات مزید بلند ہو جائیں...... اور اللہ تعالیٰ کی طرف زیادہ توجہ کرنے والے بن جائیں......

قیمتی دعاء

ان آٹھ مصیبتوں سے حفاظت کی دعاء...... کئی احادیث مبارکہ میں آئی ہے...... صحیح بخاری میں تو یہاں تک آیا ہے کہ...... رسول اللہ ﷺ کثرت کے ساتھ یہ دعاء مانگتے تھے...... بس اسی سے اہمیت کا اندازہ لگا لیں...... حضور اقدس ﷺ معصوم تھے، محفوظ تھے اور شیطان کے ہر شر سے

> ایمان والے مجاہدین پر ہمیشہ ہی ایسے حالات رہتے ہیں...... ''جہاد فی سبیل اللہ'' عمل ہی ایسا ہے...... مگر فرق یہ ہے کہ جب اپنے دل میں ہمت کی روشنی...... یعنی ''چار جنگ'' موجود ہو تو...... دل مطمئن رہتا ہے اور کام میں لگا رہتا ہے...... لیکن اگر اپنے دل کی روشنی ہی کمزور پڑ جائے تو پھر جہاد میں اطمینان والے حالات کب نظر آسکتے ہیں؟......

پاک تھے...... مگر پھر بھی اس دعاء کی کثرت فرماتے...... ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ...... حضور اقدس ﷺ دن کے وقت مسجد تشریف لے گئے تو وہاں اپنے صحابی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو بیٹھا پایا...... پوچھا کہ نماز کا تو وقت نہیں پھر مسجد میں کیسے بیٹھے ہو ...... عرض کیا...... تفکرات نے گھیر رکھا ہے...... اور قرضے میں پھنس چکا ہوں...... فرمایا یہ کلمات صبح شام پڑھا کرو...... انہوں نے اہتمام فرمایا تو تفکرات بھی دور ہو گئے اور اللہ تعالیٰ نے سارا قرضہ بھی اُتار دیا...... یہ دعاء الفاظ کی تقدیم تاخیر اور کچھ فرق کے ساتھ کئی احادیث میں آئی ہے...... صحابہ کرام یہ دعاء ایک دوسرے کو قرآن مجید کی آیات کی طرح اہتمام سے سکھاتے تھے......

دعاء کے دو صیغے یہاں پیش کئے جا رہے ہیں ......جو آسان لگے اُسے اپنا معمول بنالیں......

(۱) اللھم انی اعوذ بک من الھم والحزن والعجز والکسل والبخل والجبن وضلع الدین وغلبۃ الرجال......

(۲) اللھم انی اعوذ بک من الھم والحزن واعوذ بک من العجز والکسل واعوذ بک من الجبن والبخل واعوذ بک من غلبۃ الدین وقھر الرجال......

الفاظ کا ترجمہ ایک بار پھر اختصار کے ساتھ سمجھ لیں......

''الھم'' تفکرات کو کہتے ہیں...... آگے کی فکریں، پریشانیاں، فضول پریشان کرنے والے منصوبے اور خیالات......

''الحزن'' غم کو کہتے ہیں...... ماضی کے واقعات کا صدمہ اور غم ایک دم اُبھر کر دل پر چھا جائے...... حالانکہ حدیث شریف میں آیا ہے...... ''کوئی بندہ ایمان کی حقیقت کو اس وقت تک نہیں پا سکتا جب تک اسے یہ یقین نہ ہو جائے کہ جو کچھ اسے پہنچا ہے وہ اس سے رہ نہیں سکتا تھا...... اور جو کچھ اس سے رہ گیا وہ اسے پہنچ نہیں سکتا تھا۔'' (مسند احمد)

یعنی جو نعمت مل گئی وہ ملنا ہی تھی اس سے زیادہ نہیں مل سکتی تھی...... جو تکلیف آئی وہ آنی ہی تھی اس سے بچا نہیں جا سکتا تھا...... اور جو کچھ نہیں ملا وہ نہیں ملنا تھا خواہ میں کچھ بھی کر لیتا...... مطلب یہ کہ اللہ کی تقدیر پر ایمان اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہونا...... یہ غم کا علاج ہے......

''العجز'' کا مطلب اچھے کاموں اور اچھی نعمتوں کو پانے کی طاقت کھو دینا...... اس میں کم ہمتی بھی آجاتی ہے......

''الکسل'' کا مطلب سستی...... یعنی انسان کے ارادے کا کمزور ہو جانا...... میں نہیں کر سکتا...... میں نہیں کرتا......

''الجبن'' بزدلی، موت کا ڈر، اپنی جان کو بچانے کی ہر وقت فکر...... اللہ تعالیٰ نے جان دی کہ اس کو لگا کر جنت پاؤ مگر ہم ہر وقت جان لگانے کی بجائے جان بچانے کی سوچتے ہیں...... اللہ تعالیٰ نے جان دی تاکہ ہم اسے لگا کر...... دین کو غلبہ دلائیں، اسلامی حرمتوں کی حفاظت کریں...... امت مسلمہ کو عزت دلائیں...... مگر ہم جان بچانے کے لئے ہر ذلت برداشت کرنے پر تیار ہو جائیں ...... اسے ''جبن'' کہتے ہیں......

''البخل'' مال کے بارے میں کنجوسی کرنا ......مال سے فائدہ نہ اٹھانا...... مال جمع کرنے اور گننے کی حرص میں مبتلا ہو کر...... مال کا نوکر اور ملازم بن جانا...... اور مال کے شرعی اور اخلاقی حقوق ادا نہ کرنا......

''ضلع الدین'' قرضے کا بری طرح مسلط ہو جانا...... فضول قرضے لینے کی عادت پڑ جانا ...... قرضوں کے بوجھ تلے دب جانا......

''غلبۃ الرجال یاقھر الرجال''...... لوگوں کے ہاتھوں ذلیل، رسوا، مغلوب اور مقہور ہونا......

اللہ تعالیٰ میری اور آپ سب کی...... ان آٹھ آفتوں اور تمام آفتوں سے حفاظت فرمائے......

آفتوں کے تعلقات

نیکیوں کے آپس میں تعلقات ہوتے ہیں...... ایک نیکی انسان کو دوسری نیکی سے ملاتی ہے...... اسی طرح گناہوں کے آپس میں تعلقات ہوتے ہیں ایک گناہ انسان کو دوسرے گناہ کی طرف کھینچ لے جاتا ہے...... یہی حال ''آفتوں'' کا بھی ہے...... ہر آفت انسان کو اگلی آفت کی طرف کھینچتی ہے...... اہل علم نے ان آٹھ آفتوں کے باہمی تعلقات پر بہت عمدہ نکتے لکھے ہیں...... مثلاً یہ کہ ''ھم'' اور ''حزن'' کا تعلق انسان کی روح کے ساتھ ہے...... ''ھم'' روح کو آگے کی پریشانیوں میں ڈالتا ہے...... اور ''حزن'' اسے ماضی کی پریشانیوں میں جلاتا ہے...... عجز اور کسل کا تعلق عمل کی محرومی سے ہے...... انسان کا ارادہ کمزور اور عمل کی طاقت سست پڑتی ہے تو وہ ترقی سے محروم ہو جاتا ہے...... بخل اور جبن کا تعلق ذاتی نقصان سے ہے...... انسان نے جان سے کچھ فائدہ نہ اٹھایا یہ جبن ہے...... اور مال سے کوئی فائدہ نہ پکڑا یہ بخل ہے...... اور قرضے اور مغلوبیت کا تعلق انسان کی آزادی سے ہے کہ...... ان دونوں مصیبتوں کی وجہ سے انسان داخلی یا خارجی آزادی سے محروم ہو جاتا ہے...... بندہ نے کافی غور وفکر کے بعد اس دعاء میں یہ دیکھا ہے کہ...... ان آٹھ آفتوں کا آپس میں بہت گہرا تعلق ہے...... ہر آفت کے بعد والی آفت اس کا سبب ہے...... کالم کی جگہ ختم ہو رہی ہے اس لئے تفصیل سے نہیں لکھ سکتا اہل علم کے لئے اشارہ عرض کر دیا ہے......

موجودہ حالات

اس وقت پاکستان میں ''اہل دین'' خصوصاً ''اہل جہاد'' پر جو حالات ہیں وہ ...... بظاہر مایوسی پھیلانے والے ہیں...... تفکرات اور غموں میں ڈالنے والے ہیں...... حالانکہ حقیقت میں ایسا کچھ نہیں...... ایمان والے مجاہدین پر ہمیشہ ہی ایسے حالات رہتے ہیں...... ''جہاد فی سبیل اللہ'' عمل ہی ایسا ہے...... مگر فرق یہ ہے کہ جب اپنے دل میں ہمت کی روشنی...... یعنی ''چار جنگ'' موجود ہو تو...... دل مطمئن رہتا ہے اور کام میں لگا رہتا ہے...... لیکن اگر اپنے دل کی روشنی ہی کمزور پڑ جائے تو پھر جہاد میں اطمینان والے حالات کب نظر آسکتے ہیں؟......

بدر کا الگ امتحان ہے...... احد کا الگ امتحان ہے...... احزاب کا الگ امتحان ہے...... حتی کہ فتح مکہ کا بھی الگ امتحان ہے......

اس لئے ضرورت ہے کہ...... اپنے دل کی روشنی پر نظر رکھی جائے کہ موجود ہے یا نہیں ...... کم ہے یا زیادہ...... پھر اس روشنی کو قرآنی نسخوں اور مسنون دعاؤں اور اعمال کے ذریعے برقرار رکھا جائے...... بڑھایا جائے......

رب اشرح لی صدری ویسرلی امری......

بس اسی سلسلے میں آج یہ قیمتی دعاء بھی عرض کر دی ہے...... تاکہ اہل ایمان ان آٹھ خطرناک آفتوں سے بچنے کا سامان کریں...... اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ سب کو اس مبارک دعاء کی برکات عطاء فرمائے......

آمین یاارحم الراحمین

لا الہ الا اللّٰہ، لا الہ الا اللّٰہ، لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

اللھم صل علی سیدنا محمد والہ وصحبہ وبارک وسلم تسلیما کثیرا کثیرا

لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

☆......☆......☆

کلمۂ حق

مولانا محمد منصور احمد

l.maqsood313@yahoo.com

تصوف، صوفی ازم اور اصل حقائق

اسلام کی شمع کو بجھانے اور مسلمانوں کو راہِ راست سے بھٹکانے کی کوششیں، تاریخ میں کوئی نئی بات نہیں لیکن یہ بھی ایک تاریخی حقیقت ہے کہ:

نور خدا ہے کفر کی حرکتوں پر خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

قرآن مجید نے یہ اعلان آج سے چودہ سو سال پہلے کردیا تھا کہ:

یاایھا الذین امنوا من یرتد منکم عن دینہ فسوف یاتی اللّٰہ بقوم یحبھم ویحبونہ اذلۃ علی المومنین اعزۃ علی الکافرین یجاھدون فی سبیل اللّٰہ ولا یخافون لومۃ لائم ذلک فضل اللّٰہ یؤتیہ من یشاء واللّٰہ واسع علیم (المائدہ)

(اے ایمان والو! جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھرے گا تو اللہ تعالیٰ عنقریب ایسے لوگوں کو لے آئیں گے جو اللہ کو محبوب ہوں گے اور انہیں اللہ سے محبت ہوگی، مسلمانوں پر وہ مہربان ہوں گے اور کفار کے لیے سخت ہوں گے، وہ اللہ کے راستے میں جہاد کریں گے اور وہ کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے وہ جسے چاہے دیتا ہے اور اللہ وسعتوں کا مالک اور سب کچھ جاننے والا ہے)

قرآن مجید نے جن لوگوں کا تذکرہ اس آیت میں کیا ہے، وہ کم وبیش ہر دور میں رہیں گے اور دین اسلام اُن کے ساتھ قائم ودائم رہے گا۔ یہ لوگ استقامت کا ایسا عملی نمونہ ہوں گے کہ مصائب کی آندھیاں اُنہیں اپنے دین سے برگشتہ نہ کرسکیں گی اور نہ ہی طعنے وملامت کے تیر، اُنہیں اُن کے مؤقف سے ہٹا سکیں گے۔

گزشتہ چند سالوں سے عالم کفر کے سازشی ذہنوں نے ''صوفی ازم'' کے نام پر پوری دنیا میں ایک فتنہ برپا کر رکھا ہے۔ ''صوفی اسلام'' کے نام پر وہ ایسا ''معجون مرکب'' تیار کر رہے ہیں' جو یہودیوں' عیسائیوں' ہندوؤں' سکھوں اور تمام مذاہب باطلہ کیلئے قابل قبول ہو، حالانکہ ایک کم علم مسلمان بھی یہ بات جانتا ہے کہ اسلام کا اعلان جب پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے سرزمین مکہ پر کیا تو اُسی وقت سے اس کی مخالفت کا سلسلہ شروع ہو گیا اور پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد پوری زندگی ہی باطل قوتوں کے ساتھ برسرِ پیکار رہے۔ اگر اسلام کا کوئی ایسا ''ایڈیشن'' ممکن ہوتا جو سب کفار کیلئے قابل قبول ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ضرور اُسے پیش فرماتے لیکن آپ نے تو تمام تر دباؤ اور دھمکیوں ہی نہیں' بڑی بڑی پیشکشوں کو بھی مسترد فرمادیا اور کفار کی خواہش اور مطالبے پر دین اسلام کا کوئی معمولی سے معمولی حکم بھی تبدیل نہیں فرمایا۔ اس لیے اب ہم پورے یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ جو مذہب اور نظریہ، سب کیلئے قابل قبول ہو وہ خالص کفر تو ہو سکتا ہے' اسلام ہرگز نہیں۔

''تصوف'' کے نام سے کفار کو فائدہ اٹھانے کی کیوں سوجھی؟ اس لیے کہ یہ لفظ پہلے ہی بہت مظلوم ہے کسی نے ناچ گانے اور دیگر خرافات تک کو تصوف کے نام پر جائز قرار دے دیا اور کسی نے خود تصوف کو ہی عجمی تصورات کی پیداوار اور شروع سے آخر تک غلط کہہ دیا۔ عوام بے چارے ان دونوں انتہاؤں کے درمیان حیران و سرگرداں رہے کہ اصل حقیقت کیا ہے؟

صحیح بات یہ ہے کہ صوفیاء کرام رحمہم اللہ تعالیٰ کے نزدیک تصوف شعبدہ بازیوں' رسوم ورواج' مزارات اور عرس وقوالیوں کا نام نہیں۔ یہ تو تزکیہ اور احسان کا ہم معنی اور اخلاقی و باطنی تربیت کا مترادف ہے۔ رذائل کو دور کر کے حصول فضائل اور اوصاف ذمیمہ کا ازالہ کر کے اوصاف حمیدہ اپنے باطن میں پیدا کرنا' یہی اس کی غرض و غایت اور منتہی ومقصود ہے۔ یہاں مناسب ہوگا' اگر ہم اپنی بات کو واضح کرنے کیلئے امام العارفین' شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنیؒ کی آپ بیتی کا ایک دلچسپ اقتباس پیش کردیں۔ حضرت تحریر فرماتے ہیں:

''ایک مرتبہ دس بجے صبح کو میں اوپر اپنے کمرہ میں نہایت مشغول تھا، مولوی نصیرؒ نے اوپر جا کر کہا کہ ''رئیس الاحرارؒ آئے ہیں رائپور جا رہے ہیں، صرف مصافحہ کرنا ہے''میں نے کہا ''جلدی بلاوے'' مرحوم اوپر چڑھے اور زینے پر چڑھتے ہی سلام کے بعد مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھا کر کہا ''رائپور جا رہا ہوں اور ایک سوال آپ سے کر کے جا رہا ہوں اور پرسوں صبح واپسی ہے، اس کا جواب آپ سوچ رکھیں واپسی میں جواب لوں گا......

''یہ تصوف کیا بلا ہے؟ اس کی کیا حقیقت ہے؟''

میں نے مصافحہ کرتے کرتے یہ جواب دیا کہ ''صرف صحیح نیت، اس کے سوا کچھ نہیں، جس کی ابتداء

انما الاعمال بالنیات

(تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے)

سے ہوتی ہے اور انتہاء

ان تعبد اللّٰہ کانک تراہ

(تم اللہ کی عبادت ایسے کرو کہ گویا تم اُسے دیکھ رہے ہو) ہے''۔

میرے اس جواب پر سکتہ میں کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے ''دلی سے یہ سوچتا آ رہا ہوں کہ تو یہ جواب دے گا تو یہ اعتراض کروں گا، اور یہ جواب دے گا تو یہ اعتراض، اس کو تو میں نے سوچا ہی نہیں''۔

میں نے کہا ''جاؤ تانگے والے کو بھی تقاضا ہوگا، میرا بھی حرج ہو رہا ہے، پرسوں تک اس پر اعتراض سوچتے رہیو، اس کا خیال رہے کہ دن میں مجھے لمبی بات کا وقت نہیں ملنے کا، دو چار منٹ کو تو دن میں بھی کرلوں گا۔ بات لمبی چاہو گے تو مغرب کے بعد ہو سکے گی''۔

مرحوم دوسرے ہی دن شام کو مغرب کے قریب آگئے اور کہا کہ:

''کل رات کو تو ٹھہرنا مشکل تھا اس لئے کہ مجھے تو فلاں جلسہ میں جانا ہے اور رات کو تمہارے پاس ٹھہرنا ضروری ہو گیا، اس لئے ایک دن پہلے ہی چلا آیا''۔

اور یہ بھی کہا: ''تمہارے کل کے جواب نے مجھ پر تو بہت اثر کیا، اور میں کل سے اب تک سوچتا رہا، تمہارے جواب پر کوئی اعتراض سمجھ میں نہیں آیا''۔ میں نے کہا: ''ان شاء اللہ، مولانا اعتراض ملنے کا بھی نہیں''

''انما الاعمال بالنیات'' سارے تصوف کی ابتداء ہے اور ''ان تعبد اللّٰہ کانک تراہ'' سارے تصوف کا منتہاء ہے، اسی کو نسبت کہتے ہیں، اسی کو یادداشت کہتے ہیں، اسی کو حضوری کہتے ہیں۔

میں نے کہا ''مولوی صاحب سارے پاپڑ اسی کے لئے بیلے جاتے ہیں ذکر بالجہر بھی اسی واسطے ہیں، مجاہدہ، مراقبہ بھی اسی واسطے ہے، اور جس کو اللہ جل شانہ اپنے لطف وکرم سے کسی بھی طرح سے یہ دولت عطا کردے اس کو کہیں کی بھی ضرورت نہیں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر کیمیا اثر سے ایک ہی نظر میں سب کچھ ہو جاتے تھے اور ان کو کسی چیز کی بھی ضرورت نہ تھی، اس کے بعد اکابر اور حکماء امت نے قلبی امراض کی کثرت کی بناء پر مختلف علاج جیسا کہ اطباء بدنی امراض کے لئے تجویز کرتے ہیں، روحانی اطباء نے روحانی امراض کے لئے ہر زمانے کے مناسب اپنے تجربات جو اسلاف کے تجربات سے مستنبط تھے نسخے تجویز فرمائے ہیں جو بعضوں کو بہت جلد نفع پہنچاتے ہیں، بعضوں کو بہت دیر لگتی ہے''۔

حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ نے جو بات اپنے دلچسپ انداز سے کہی ہر دور کے صوفیاء محققین یہی بات کہتے چلے آئے ہیں، جس پر اُن حضرات کی تصانیف اور مواعظ کھلے ہوئے گواہ ہیں۔ کالم کی تنگ دامنی کی وجہ سے ہم یہاں صرف حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ کا ایک حوالہ نقل کرتے ہیں، جس سے نام نہاد ''صوفی ازم'' کی ساری بنیادیں ہی منہدم ہو جاتی ہیں۔

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ سے وابستہ خواجہ محمد معصوم سرہندی، حضرت مجدد الف ثانی کے پہلے فرزند اور جانشین تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے کام میں ایسی برکت دی تھی کہ آپ کی زندگی ہی میں آپ کے خلفاء پورے عرب، ماوراء النہر اور افغانستان سے سرہند تک اس طرح پھیل گئے کہ معلوم ہوتا تھا کہ دعوت وعزیمت کے مبارک منصب پر فائز ہو کر آپ جہاں بھر کو منور فرما رہے ہیں۔ مؤرخین نے لکھا ہے کہ آپ کے دست مبارک پر نو (۹) لاکھ افراد نے بیعت کی اور آپ کے خلفاء تقریباً سات ہزار تھے۔

آپ اپنے ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں:

''برادرم ملا حسن علی نے میرے ایک مکتوب بنام عبید اللہ بیگ پر ایک شبہ تحریر کیا ہے اور اس کا جواب مانگا ہے۔ شبہ یہ ہے کہ حسن وقبح کا امتیاز مقام شریعت میں ہوا کرتا ہے، چنانچہ انہوں نے ایک رسالہ میں لکھا دیکھا ہے کہ طریقت میں سب سے صلح اور ہر کسی سے دوستی ہوتی ہے بخلاف شریعت کے کہ وہاں دشمنوں سے جنگ اور دوستوں سے صلح ہوتی ہے۔

عجیب واہیات شبہ ہے بھلا طریقت کا شریعت سے کیا تقابل ہے اور ان دونوں میں مساوات کہاں سے آئی

بقیہ صفحہ ۵ پر

اظہار تعزیت

ھم

بھائی رحمان گل شہید (صوابی) کی والدہ، مولانا حسین (کوہاٹ) کے سسر، بھائی نثار صدیق (شعبہ الحجامہ جڑانوالہ) کے چچا، بھائی اسلم (ناظم مرکز بطحیٰ، کراچی) کے والد، اور بھائی رمضان (عصابہ ذمہ دار دنیاپور) کے سانحۂ ارتحال پر ان کے پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعاء گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو مغفرت کاملہ اور پسماندگان کو صبر جمیل نصیب فرمائیں۔ آمین

منجانب

امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

و ادارہ القلم



صفحہ ہدایت



مناجات صابری

شب و روز پڑھی جانے والی مسنون دعاؤں کا مجموعہ

کتاب و سنت کے اذکار

قریب الموت کو تلقین

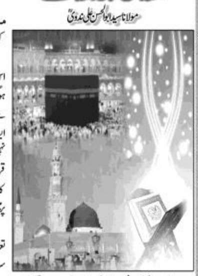
لا الہ الا اللہ (ابوداؤد)

جسے کوئی مصیبت پہنچے اس کی دعاء

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا (مسلم)

قرآنی افادات

مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ



یہ قوم سبا کی کہانی ہے

یہ قوم سبا کی کہانی ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے سب کچھ دیا تھا، سفر نہایت آسان اور پر راحت بنا دیا تھا، فاصلے قریب کر دیئے تھے، لیکن انہوں نے اس نعمت کی ناشکری کی، یہ انسان کی فطری کمزوری ہے، ہونا یہ چاہئے تھا کہ اس بیش بہا نعمت کی قدر کی جاتی، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا سے زبان تر رہتی، سراپا شکر و سپاس ہو جاتے، لیکن مانگا اس کے برعکس، قرآن کہتا ہے:

"فقالوا ربنا باعد بين اسفارنا" پھر وہ کہنے لگے اے پروردگار! ہمارے سفروں میں درازی کر دے۔ یہ کوئی سفر ہے کہ ہم کھاتے پیتے، مزے اُڑاتے، بات کرتے ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچ جاتے ہیں؟ ہم نہیں چاہتے ہم تو تھکا دینے والے سفر چاہتے ہیں، ہم وحشت ناک صحراء، لمبے چوڑے مکان چاہتے ہیں، ہم تقشف چاہتے ہیں، ہم خطرہ مول لینا چاہتے ہیں۔

نتیجہ کیا ہوا؟ نتیجہ اس کا یہ ہوا کہ اللہ نے ان سے وہ سب نعمتیں سلب کر لیں اور ان کو ملکوں میں تتر بتر کر دیا اور ان کو تاریخ کا افسانہ بنا دیا۔

"فجعلناهم احاديث ومزقناهم كل ممزق" پھر ہم نے افسانہ بنا دیا اور ان کو بالکل تتر بتر کر دیا۔

بسا اوقات انسان اس واقعہ کو معمولی سمجھنے لگتا ہے، اس شک میں پڑ جاتا ہے کہ کیسے انسانی فطرت ایسی مسخ ہو گئی تھی، قوم سبا جیسی تمدن و معاشرت اور آسائش زندگی سے لبریز قوم کی فطرت اتنا اس میں فساد و بگاڑ آ گیا تھا، ایسا انحراف ان میں پیدا ہو گیا تھا، بات ہماری سمجھ میں نہیں آتی، لیکن قرآن نے اس واقعہ کو بیان کیا ہے اور قرآن مجید اللہ و رسول کی وہ کتاب ہے جس پر ہوا و ہوس کا پرتو بھی نہیں پڑا۔ جو کچھ ہے وحی الٰہی ہے اور حقیقت پر مبنی ہے۔

قرآن مجید نے قوم سبا کا قصہ بیان کیا ہے، اللہ تعالیٰ خبیر و دانا اور حکیم و علیم ہے، وہ جانتا ہے کہ اس وقت سرپھری قومیں موجود ہیں جو اسی طریق کار کو اپنا رہی ہیں اور اسی راہ پر چل رہی ہیں، فقر و فاقہ کی خواہاں ہیں، خطرات و پریشانیوں کی متمنی ہیں، سختی اور تقشف کی آرزومند ہیں، یہ کیوں ہے، اس لئے کہ وہ ان نعمتوں کی فراوانی سے اُکتا گئی ہیں اور گمراہ کن پروپیگنڈوں، سیاسی واجتماعی اور خارجی عوامل کے اثر سے وہ تنگی اور فقر و فاقہ کی زندگی کی طرف آنا چاہتی ہیں۔ اس وجہ سے قرآن مجید نے اس واقعہ کو ریکارڈ رکھا ہے، تاریخ کا ریکارڈ اس سے خالی ہے۔ اس لئے قرآن مجید کا راستہ تاریخ کے مقابلہ میں کچھ اور ہی ہے۔ تاریخ ان قصوں کا ریکارڈ رکھتی ہے جن کا تعلق سرکار دربار سے ہو، وزرائے سلطنت اور ایوان حکومت سے ہو اور جنگوں سے ہو، انسانیت کی فلاح و بہبود کے واقعات اور ایسی حکایات جن سے عبرت ہو، سبق اور نصیحت ہو، وہ تاریخ کے موضوع سے خارج ہیں۔

قرآن کا معاملہ اس کے برعکس ہے، قوموں کا نشیب و فراز، حکومتوں کا ردو بدل اور فتوحات کی کثرت اس کا موضوع نہیں، قرآن بشری امراض یعنی فطرت انسانی کی کمزوریوں سے بحث کرتا ہے جس میں عبرت ہو، ہر جگہ، ہر دور اور ہر زمانہ میں انسان کے لئے جس میں سبق ہو۔

حیات بعد الموت کی وسعت

او كالذي مر على قرية وهي خاوية على عروشها، قال انى يحي هذه الله بعد موتها، فاماته الله مائة عام ثم بعثه، قال كم لبثت، قال لبثت يوما او بعض يوم، قال بل لبثت مائة عام فانظر الى طعامك وشرابك لم يتسنه، وانظر الى حمارك ولنجعلك اية للناس وانظر الى العظام كيف ننشزها ثم نكسوها لحما، فلما تبين له قال اعلم ان الله على كل شيء قدير (البقرۃ:۲۵۹)

کیا تو نے اس شخص کو نہ دیکھا جس کا گذر ایک شہر پر ہو جو اپنی چھتوں پر گر پڑا تھا، اس نے کہا کہ مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ اس کو کیسے زندہ کرے گا پھر اللہ نے اس شخص کو سو سال تک مردہ رکھا، پھر اٹھایا (اور اس سے) کہا کہ تو کتنی دیر یہاں رہا اس نے کہا کہ ایک دن یا ایک دن سے کم رہا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ تو سو برس رہا، اب اپنا کھانا اور پینا دیکھ (جواب تک) سڑا نہیں ہے اور اپنے گدھے کو دیکھ اور ہم نے تم کو لوگوں کے لئے نمونہ بنانا چاہا اور ہڈیوں کو دیکھ کہ ہم ان کو کس طرح اُبھار کر جوڑ دیتے ہیں، پھر ان پر گوشت چڑھا دیتے ہیں، پھر جب اس پر یہ حال ظاہر ہوا تو کہہ اُٹھا کہ مجھ کو معلوم ہے کہ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

قرآن حکیم میں اپنے محدود و ناقص غور و فکر اور ناکافی تحقیق و مطالعہ کی روشنی اور تلاوت قرآن کرنے والے ہر مسلمان کو قرآن فہمی کی جو توفیق ملتی ہے اس کے پیش نظر میرا عقیدہ ہے کہ قرآن کریم کی یہ آیات اپنے اندر اس سے کہیں زیادہ گہری معنویت، وسیع مفاہیم و مطالب اور دوررس امکانات و مضمرات رکھتی ہیں جتنی کہ مفسرین کرام اپنے اپنے زمانوں میں ان کو پیش کر سکے ہیں اور جتنا کہ اہل علم نے اپنے حالات اور تحقیقات کی روشنی میں سمجھا ہے۔

میں قرآن مجید کا طالب علم ہوں اور اس کے معانی اور اشاروں کو سمجھنے کی کوشش کرتا رہتا ہوں۔ مذکورہ بالا آیت میں اگرچہ ایک معین واقعہ بتایا گیا ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت دکھائی کہ کھانا جو چند گھنٹے ہی کھلی فضا میں رہنے پر خراب اور بگڑ جاتا ہے، سو سال رکھا رہا اور خراب نہیں ہوا، میرے خیال میں یہاں صرف جسمانی و مادی زندگی کی واپسی ہی کی طرف اشارہ نہیں کیا گیا ہے بلکہ اس میں معنوی و روحانی زندگی، باطنی نشاۃ ثانیہ اور اس تاریخی کردار کی واپسی کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے جسے کسی امت و معاشرہ یا قوم و ملک نے انجام دیا ہے اور اس پیغام کی تازہ کاری اور حیات آفرینی کی طرف بھی لطیف اشارہ ہے جس کی یہ امت حامل تھی۔ اسی طرح اس میں اس پختہ ایمان و عقیدہ کے احیاء کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے جو کبھی اس امت کی رگ و پے میں گرم لہو کی طرح دوڑ رہا تھا اور جو پھر سرد پڑ گیا اور اس فتح و ظفر کی بازگشت کی طرف بھی اشارہ موجود ہے جو کبھی اس مسلمان ملک و قوم کو حاصل تھی۔ تو گویا اس واقعہ کے اندر ایک گہرا اشارہ یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے دین و پیغام کو بھی کبھی کبھی سو سال تک مردہ ہو جانے کے بعد اور اس قوم کے اس کے ساتھ ربط و تعلق اور حمیت و حمایت کے طویل عرصہ تک کمزور ہو جانے کے بعد دوبارہ دونوں کو حیات و تازگی دے سکتا ہے اور دیتا ہے، جب کھانا ایسی معمولی چیز کو سو سال تک بغیر بگڑے قائم رکھ سکتا ہے تو اپنے دین کو سو سال کی ناسازگار حالات رکھنے والی مدت گذرنے پر صحیح اور تر و تازہ رکھ سکتا ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ یہ آیت کریمہ ان سب پہلوؤں پر مشتمل ہے۔ اس لئے ہم نہیں کہہ سکتے کہ اس ملک کی قسمت پر مہر لگ چکی ہے اور اس کے لئے خدانخواستہ یہ دائمی فیصلہ ہو چکا ہے کہ وہ غیر اسلامی زندگی گذارتا رہے گا (اشارہ استنبول و ترکی کی طرف ہے کہ اسی ملک میں خطاب فرما رہے ہیں) اور ہمیشہ جاہلیت کی پستی میں پڑا رہے گا۔

پھر اللہ تعالیٰ اشارہ و لطیفہ غیبی کے طور پر فرماتے ہیں" انظر الى طعامك وشرابك لم يتسنه "کہ" اپنے کھانے پینے کے سامان کو دیکھو کہ وہ خراب نہیں ہوا" اور جب ایک زمانہ گذرنے کے باوجود کھانا اور پانی خراب نہیں ہو سکتے تو وہ آسمانی و ربانی، ابدی و آفاقی پیغامات کس طرح خراب اور از کار رفتہ ہو سکتے ہیں جن پر حیات انسانی کا دارومدار، انسانیت کا انحصار ہے اور جن سے اس کا وقار و اعتبار قائم ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وما كان الله ليضيع ايمانكم ان الله بالناس لرؤف الرحيم

اور اللہ تعالیٰ ایسے نہیں کہ تمہارے ایمان کو ضائع کر دیں۔ واقعی اللہ تعالیٰ تو لوگوں پر بہت ہی شفیق مہربان ہیں۔ (بقرہ:۱۴۳)

ہمارے دلوں میں امید و آرزو کو زندہ کرتی ہے

یہ آیت شریفہ ہمارے دلوں میں امید و آرزو کو زندہ کرتی ہے اور ہمارا اعتماد بحال کرتی ہے اور ہمارے سرد جذبات، ناکام امیدوں اور تمناؤں کو از سر نو پیدا کرتی ہے اور قیاس آرائیوں اور بدشگونیوں کو دور کرتی ہے، کیونکہ جب اللہ کی قدرت سے خورد و نوش کا سامان عرصہ دراز تک خراب نہیں ہو سکتا اور یہ عمارت و محلات شاہی گردش لیل و نہار کے برخلاف عرصے تک قائم رہ سکتے ہیں، تو یہ قوم اسلام کے ساتھ کیوں نہیں قائم رہ سکتی؟ جو ان تعمیرات و محلات اور ان تمدنی مظاہر و مآثر کے مقابلہ میں کہیں زیادہ طاقتور و باثر، انسانیت کے لئے نافع و مفید اور صالح و صحیح، انسانی زندگی کے لئے ضروری و ناگزیر ہے۔

میرے نزدیک قرآن مجید کی یہ آیت ہم کو یہ بشارت سناتی ہے کہ وہ قوم اور ملک (جس نے مغرب کی چھاتی پر صدیوں مونگ دلی ہے اور اسلام کا جھنڈا بلند رکھا) پھر زندہ و تابندہ ہو جائے گا۔

"تولج الليل في النهار و تولج النهار في الليل و تخرج الحي من الميت و تخرج الميت من الحي (آل عمران:۲۷)

☆......☆......☆

کلام ہادئ عالم ﷺ



السنۃ

غیر مسلموں کو سلام جائز نہیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا:

یہود و نصاریٰ کو سلام کہنے میں ابتداء نہ کرو، جب تم ان میں سے کسی کو راستے میں پاؤ تو اس کو تنگ راستے پر چلنے پر مجبور کر دو۔"

تشریح: اس حدیث میں ارشاد فرمایا کہ: یہود و نصاریٰ کو سلام کرنے میں پہل نہ کرو، اگر وہ سلام کریں تو "وعلیکم" کہو بس اور جب راستے میں چلو تو ان کو تنگ راستے پر چلنے پر مجبور کرو۔

یہ بہت طویل بحث ہے جو ہماری فقہ کی کتابوں میں لکھی ہوئی ہے کہ ذمیوں کے کیا احکام ہیں؟

یہاں پاکستان کے قانون میں سید اور چوہڑے کا خون برابر ہے، دونوں کا ووٹ بھی برابر اور خون بھی برابر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک قوم سے صلح کی تھی اور اس صلح نامے کی شرائط "کنز العمال" میں مذکور ہیں اور بہت سے محدثین نے اس کو نقل کیا ہے اور فقہ کی تمام کتابوں میں اس کو نقل کیا ہے کہ:

تم مسلمانوں جیسی سواری اختیار نہیں کرو گے، مسلمانوں جیسا لباس نہیں پہنو گے اور مسلمانوں کے مکان سے اونچا مکان نہیں بناؤ گے، بارہ شرائط تھیں اس صلح نامے میں جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے طے فرمائی تھیں۔

کیا زمانہ تھا کہ ذمیوں کو مسلمانوں کی شکل و شباہت اختیار کرنے کی اجازت نہیں تھی اور اب کیا زمانہ آ گیا کہ مسلمان ان کافروں کی شکل و شباہت اختیار کر رہے ہیں۔

مسلمانوں پر ہتھیار اُٹھانا جائز نہیں ہے

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جو شخص ہم پر یعنی مسلمانوں پر تلوار کھینچے (اُٹھائے) تو وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔"

تشریح: اس حدیث میں ہے کہ جو شخص ہمارے خلاف ہتھیار کھینچے، ہمارے خلاف سے مراد ہے مسلمانوں کے خلاف اور مسلمانوں کے خلاف ہتھیار کھینچنا، اس کی ایک صورت تو یہ ہے کہ کوئی شخص بغاوت اختیار کرے خلیفۃ المسلمین سے اور باغی ہو کر لڑائی کے درپے ہو، تو ظاہر ہے کہ مسلمانوں کا اس سے مقابلہ ہوگا، گویا کہ اس نے مسلمانوں کے خلاف تلوار کھینچی۔ اسی کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ کوئی شخص راہزنی کرے، ڈاکے ڈالے، وہ بھی تلوار کی نوک پر لوٹ کر لے جانا چاہتا ہے اور ایک صورت یہ ہے کہ ویسے ہی مسلمان آپس میں لڑ پڑیں جیسے قومیت پر لڑا کرتے ہیں، کسی بات میں طیش آ گیا، اِدھر سے بھی اسلحہ نکال لیا، اُدھر سے بھی اور سب سے ہلکی صورت اس کی یہ ہے کہ ویسے ہی مذاق مذاق میں کسی پر تلوار اُٹھالی کہ ماروں! ایسے ہی ہنسی مذاق میں کہتا ہے، یہ جو آخری درجے کا آدمی ہے اس کے بارے میں فرمایا کہ: اللہ کی لعنت ہو اس شخص پر۔ اب اندازہ فرمائیے کہ اس سے اوپر کے لوگ کس چیز کے مستحق ہیں، اپنے بھائی، دوست، عزیز کو ایسے ہی مذاق میں کہتا ہے کہ ماروں! تلوار یا کوئی اور ہتھیار اُٹھاتا ہے یا کوئی دھاری والی چیز اُٹھاتا ہے، اس کو رسول اللہ ﷺ ملعون فرماتے ہیں۔

اور "وہ ہم میں سے نہیں" ظاہری مطلب یہ ہے کہ وہ ہماری امت میں شامل نہیں، گو علماء نے اس کی تاویل کی ہے اور ان کو کرنی چاہئے لیکن ظاہری الفاظ حدیث شریف کے یہ ہیں کہ: "جو شخص مسلمانوں کے خلاف تلوار سونتا ہے وہ ہماری جماعت میں شامل نہیں۔" مطلب یہ ہے کہ مسلمانوں کو ایسا کام نہیں کرنا چاہئے اور جو اپنے آپ کو آپ ﷺ کی امت اور جماعت میں شامل کرنا چاہتا ہے اور چاہتا ہے کہ قیامت کے دن حضور ﷺ کی امت میں اُٹھایا جاوے، اسے ان چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے، یہاں صرف تلوار کا ذکر فرمایا، مراد اس سے اسلحہ ہے جس سے بھی کسی کو زخمی کیا جا سکے یا نقصان پہنچایا جا سکے۔

معارف نبوی

مسلمان بھائی کو کافر کہنے کا گناہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو کافر کہے پس تحقیق لوٹ گیا اس کے ساتھ ان میں سے ایک آدمی۔"

تشریح: یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ہے، صحیح بخاری میں کہ جب کسی نے اپنے مسلمان بھائی کو کافر کہا تو اس کے وبال کو دو میں سے ایک آدمی لے کر جاتا ہے۔ (یہ الفاظ) خالی نہیں جاتے۔ مطلب یہ کہ اگر کہنے والا واقعتاً کافر ہوگا تو پھر یہ اس پر پڑی لیکن اگر وہ کافر نہیں تو پھر کہنے والا اس کے وبال کو نہیں لے کر جا سکتا، اس لئے کسی پکے سچے مسلمان کو کافر کہنا بہت بڑا گناہ ہے اور اس پر اتنا وبال پڑتا ہے لیکن اس سے کافر ہو جاتا ہے یا نہیں؟

میں کہتا ہوں صحیح ہے کسی سچے مسلمان کو کافر کہنا بہت بڑا گناہ ہے لیکن اس کا یہ معنی بھی نہیں کہ کافر کو بھی کافر نہ کہا جائے، کافر کو اگر کافر نہیں کہیں گے تو کیا مسلمان کہیں گے، دو ہی صورتیں ہو سکتی ہیں یا کافر کہیں یا مسلمان کہیں، جس طرح کسی مسلمان کو کافر کہنا گناہ ہے اسی طرح ایک کافر کو مسلمان کہنا بھی گناہ ہے کیونکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے کفریہ عقیدہ کو تم اسلام کہتے ہو، ظاہر بات ہے کہ کافر کو تو کافر ہی کہا جائے گا۔

لوگوں نے ایک غلط مسئلہ بنا لیا ہے کہ کافر کو بھی کافر نہ کہو، مجھے معلوم نہیں کہ کس کتاب میں یہ مسئلہ لکھا ہے، کسی کو کافر کہنے میں احتیاط کرو، یہ بھی لکھا ہے کہ اگر کسی شخص کے کفر کی تاویل ہو سکتی ہے تو تاویل کرنے کی کوشش کرو، لیکن اگر کوئی شخص ہٹ دھرمی کے ساتھ اس پر اصرار کرتا ہے اور ندامت نہیں کرتا بلکہ ٹوکنے والوں کو بے ایمان کہتا ہے تو پھر اس کو کافر نہیں کہا جائے تو کیا کہا جائے گا؟

☆......☆......☆



الفقہ

اس مستقل سلسلے میں "الفقہ" آپ کیلئے زندگی کے اہم مسائل اور وقت کی ضرورت کے پیش نظر دینی موضوعات پر اکابر علماء کے منتخب فقہی مقالات ترتیب وار پیش کرے گا۔ زیر نظر مضمون چند اہم عصری مسائل از افادات مفتی زین الاسلام قاسمی...... سے ماخوذ ہیں

لیکن اس شرط کا پایا جانا فی زمانہ بہت مشکل ہے، بلکہ مفقود کے درجہ میں ہے، اس لیے متاخرین حنفیہ نے مطلقاً عورت کے چہرہ کی طرف دیکھنے سے منع کیا ہے۔ علامہ شامیؒ لکھتے ہیں:

فان خاف الشهوة او شك امتنع نظره الى وجهها، فحل النظر مقيد بعدم الشهوة والا فحرام، وهذا في زمانهم واما في زماننا فمنع من الشابة أي لا، لانه عورة بل لخوف الفتنة (الدر مع الرد:۵۳۲/۹، کتاب الحظر والاباحۃ)

اس موقع پر پردہ سے متعلق بعض تفصیل اس بنا پر ذکر کی گئی کہ معاشرہ میں بے پردگی اور بے حیائی کی ایمان سوز فضا عام ہے، اس لیے ضروری ہے کہ ملازمت کا اقدام کرنے سے پہلے مسلمان عورت پردہ کی اہمیت کے پہلو سے بھی اس پر غور کر لے، جہاں تک عورت کی ملازمت کا تعلق ہے تو اس کی تفصیل یہ ہے کہ شریعت نے اصالۃً عورت پر کسب معاش کی ذمہ داری نہیں ڈالی ہے بلکہ مردوں کو کسب معاش کا مکلف بنایا ہے۔

چنانچہ شادی تک لڑکیوں کا نان و نفقہ والد کے ذمہ اور شادی کے بعد شوہر پر واجب قرار دیا ہے۔ یہی لوگ اس کے نان و نفقہ کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ الرجال قوامون على النساء بما فضل الله بعضهم على بعض وبما انفقوا من اموالهم (النساء:۳۴) مرد حاکم ہیں عورتوں پر اس واسطے کہ بڑائی دی اللہ نے ان کے بعض کو بعض پر اور اس واسطے کہ خرچ کیے انہوں نے اپنے مال۔

ارشاد نبوی ہے: المرأة راعية على اهل بيت زوجها وولده (بخاری: رقم:۵۲۰۰) یعنی عورت شوہر کے اہل خانہ اور اس کے بچے کی نگران اور ذمہ دار ہے اس کے بارے میں (قیامت کے دن) اس سے باز پرس ہوگی۔ (متفق علیہ)

یہی اصول عین فطرت کے مطابق ہے جس کا تقاضا یہ ہے کہ مرد پر کمانے کی ذمہ داری ہو اور عورت اندرون خانہ کی ذمہ داری انجام دے، لہٰذا کسی عورت کو اگر نفقہ کی تنگی یا مخصوص حالات کے تحت معاشی بدحالی نہیں تو محض معیار زندگی بلند کرنے اور ترفہ کی زندگی بسر کرنے کے لیے گھر سے باہر نکل کر ملازمت کے لیے پیش قدمی کرنا شریعت کی نظر میں پسندیدہ امر نہیں اور یہ اس تقسیم کے مغایر و منافی ہے جو شریعت نے خانگی اور اکتسابی امور میں ملحوظ رکھی ہے، البتہ اندرون خانہ رہ کر بعض گھریلو امور: ہینڈلوم پر صنعت کاری، کشیدہ کاری، سلائی، کڑھائی، ہوم ٹیوشن وغیرہ ایسے کام جس میں گھر سے باہر نکلنے کی نوبت نہ آتی ہو، شوہر کی اجازت سے کرنے میں حرج نہیں، اس طرح کے کام کرنا بلا کراہت جائز ہے، بشرطیکہ گھر کی بنیادی ذمہ داریاں متاثر نہ ہوں مثلاً عبادات اور شوہر اور بچوں کے حقوق۔

بہر حال گھر کے اندر ایسے امور کا انجام دینا، جس سے شوہر کو کوئی ضرر لاحق نہ ہو، عورت کو اس سے منع کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے، بالخصوص جبکہ شوہر گھر میں موجود نہ ہو، کیونکہ عورت کے اپنے گھر میں یونہی بیکار پڑے رہنے سے شیطانی وساوس اور برے خیالات جنم لیں گے یا اجنبیوں اور پڑوسیوں سے بیکار باتوں میں مشغولیت رہے گی اور ظاہر ہے کہ یہ دونوں ہی باتیں نقصان دہ ہیں البتہ شوہر اگر ان کاموں سے منع کر دے تو اس کی اطاعت اور حکم کی بجا آوری ضروری ہوگی، کیونکہ جب شوہر کو نفلی عبادات سے روکنے کا حق ہے تو اس قسم کے کام میں مشغولیت سے روکنے کا حق بدرجہ اولیٰ ہوگا۔ لا يحل للمرأة ان تصوم وزوجها شاهد الا باذنه اسی طرح علامہ قاضی خاں نے لکھا ہے کہ مرد کو اختیار ہے کہ عورت کو سوت کاتنے سے روک دے۔

للزوج ان يمنع المرأة من الغزل (خانیہ علی الہندیۃ:۱/۴۴۲، فصل حقوق الزوجیۃ)

علامہ ابن نجیم نے اس کی توضیح میں لکھا ہے کہ "غزل" کی تخصیص نہیں بلکہ ہر وہ کام جسے ذریعہ معاش بنایا جا سکتا ہو، اس سے روکنے کا اختیار شوہر کو ہے، کیونکہ بیوی کے نان و نفقہ کی ذمہ داری شریعت نے شوہر پر عائد کی ہے۔

وينبغي عدم تخصيص الغزل بل له ان يمنعها عن الاعمال كلها المقتضية للكسب لانها مستغنية عنه لوجوب كفايتها عليه (لیکن اگر عورت کو معاشی تنگی کا سامنا ہو اور شوہر اس کی ذمہ داری اٹھانے سے قاصر ہو یا وہ تساہلی کرتا ہو اور گھر میں رہ کر عورت کے لیے کوئی ذریعۂ معاش اختیار کرنا ممکن نہ ہو تو ایسی مجبوری اور ضرورت کے وقت اس کو گھر سے باہر نکلنے کی اجازت ہے، جیسا کہ فقہائے کرام نے معتدۃ الموت کے لیے کسب معاش کے واسطے گھر سے باہر نکلنے کی اجازت دی ہے مگر اس قسم کی مجبوری اور ضرورت کے وقت باہر نکل کر ملازمت کرنے کے جائز ہونے کی پہلی ضروری شرط یہ ہے کہ ملازمت کا کام فی نفسہ جائز ہو، ایسا کام نہ ہو جس کا کرنا شرعاً ناجائز ہو۔ چنانچہ باریا ہوٹلوں میں رقص کر کے یا ناچ گانے کی محفل میں شرکت کر کے یا کسی طریقہ سے جسم کی نمائش کر کے پیسے جمع کرنا یا ایسے ادارہ میں نوکری کرنا جو اسلام اور اس کی تعلیمات کی بیخ کنی کے لیے قائم کئے گئے ہوں یا وہاں کفر و شرک کو فروغ دینے کی کوششیں ہوتی ہوں، اس قسم کے گناہ کے کام کرنا یا ان میں کسی طرح کا تعاون کرنا خود ناجائز ہے تو ان کاموں کی ملازمت اختیار کرنا یقینی طور پر ناجائز اور حرام ہوگا۔ قال الله تعالى: تعاونوا على البر والتقوى ولاتعاونوا على الاثم والعدوان (نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی اعانت کرتے رہو اور گناہ و زیادتی میں ایک دوسرے کی اعانت مت کرو) اسی طرح ایسی ملازمتیں جن سے اسلام کی مطلوبہ ستر پوشی فوت ہوتی ہو یا اسلام کے حکم حجاب کی خلاف ورزی کر کے بے حجابی کے مواقع پیدا ہوتے ہوں مثلاً ایئر ہوسٹس، سیلز گرل، سوئمنگ پول، کھیل کود سے متعلق ملازمت، کہ اس طرح کی ملازمت اختیار کرنا کسی مسلمان عورت کے لیے شرعاً ناجائز ہے، خواہ اسے شوہر یا ولی کی اجازت سے اختیار کرے۔ لقوله صلى الله عليه وسلم: لا طاعة لمخلوق في معصية الخالق ایک مسلمان عورت جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھتی ہے ایمان کے تقاضہ سے اس پر واجب ہے کہ اسلام کے حکم حجاب کو بھی بسر و چشم تسلیم کرتے ہوئے ایسے کام کی ملازمت جو خود ناجائز اور ممنوع ہیں یا ان کے اختیار کرنے میں اسلام کے مطلوبہ حکم حجاب کی خلاف ورزی لازم آتی ہو، اختیار کرنے سے اجتناب کرے۔

اور اس وقت جبکہ ملازمت جائز کام کی ہو اور خاص حالات کے تحت عورت کے لیے اس کا اختیار کرنا ناگزیر ہو جائے تو دوسری ضروری شرط ستر و حجاب کے احکام کی پوری پابندی کرنا ہے، اس کی تفصیل شرعی تعلیمات کی روشنی میں درج ذیل ہے:

(الف) شرعی پردہ کی مکمل رعایت ہو، شدید ضرورت کے وقت اگرچہ چہرہ اور ہاتھ کھولنے کی اجازت ہے، مگر فتنہ کا خوف ہو تو پھر اس سے پرہیز کرنا ضروری ہے، موجودہ دور جو کہ فتنہ کا خطرناک دور ہے، اس میں عام حالات میں حکم چہرہ نہ کھولنے کا ہوگا۔

(جاری ہے)

☆......☆......☆

اور اپنی تاریخ البدایہ والنہایہ میں اس سے بھی زیادہ زور کے ساتھ فرماتے ہیں:

"اور بہت سے اگلے اور پچھلے مفسرین نے اس مقام پر چند قصے اور حکایتیں نقل کی ہیں، ان میں سے اکثر و بیشتر یہودیوں کی من گھڑت روایتیں ہیں اور بعض ان میں سے یقینی طور پر جھوٹی اور باطل ہیں۔ ہم نے اس لئے ان کو قصداً بیان نہیں کیا اور قرآن عظیم نے جس قدر واقعہ بیان کیا ہے۔ صرف اسی قدر بیان کرنے پر اکتفا کیا ہے اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے راہِ مستقیم پر چلاتا ہے۔"

اور کتاب الفصل میں حافظ ابو محمد بن حزم رحمہ اللہ ان آیات کا حوالہ دیتے ہوئے لکھتے ہیں:

"اور قرآن کا یہ قول سچا اور صحیح ہے اور یہ کسی طرح بھی اس روایت پر دلالت نہیں کرتا جس کو ان مسخروں، کاذبوں نے بیان کیا ہے جو ایسی خرافات سے لپٹے رہتے ہیں جن کو یہود نے ایجاد کیا ہے۔"

اسی طرح نسیم الریاض خفاجی نے، شفاء میں قاضی عیاض نے، بحر المحیط میں ابو حیان اندلسی نے، تفسیر کبیر میں امام رازی نے اور دیگر محققین نے ان تمام خرافات کو مردود قرار دے کر یہ ثابت کیا ہے کہ اس سلسلہ میں نبی معصوم ﷺ سے کوئی تفصیل منقول نہیں ہے۔

آیات کی صحیح تفاسیر

پھر ان تمام خرافات سے الگ ہو کر ان محققین نے آیات کی جو تفسیریں کی ہیں وہ یا صحیح آثار صحابہ (رضی اللہ عنہم) سے منقول ہیں یا قرآن عزیز کے سیاق و سباق کو پیش نظر رکھ کر ذوق سلیم کے ذریعہ کی گئی ہیں۔

اس لئے یہ صحیح اور قابل توجہ ہیں۔

۱) علامہ ابن حزم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ واقعہ صرف اس قدر ہے کہ دو شخص اچانک محراب داؤد میں داخل ہو گئے جہاں حضرت داؤد علیہ السلام عبادتِ الٰہی میں مشغول تھے اور چونکہ ان دونوں کا معاملہ حقیقی اور واقعی تھا اور ان کو اس کے طے کرانے میں عجلت تھی اس لئے وہ دیوار پھاند کر چلے آئے۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے مدعی کا بیان سن کا تذکیر و وعظ کے پیش نظر اول زمانے کے فساد، حال کا ذکر کیا اور فرمایا کہ زیردستوں پر ارباب قوت کے مظالم کا ہمیشہ یہ حال رہا ہے کہ وہ ان کی زندگی کو صرف اپنی راحت کا ایک آلہ سمجھتے رہے ہیں اور یہ بہت ہی بڑی بات ہے۔ البتہ خدا کے مومن بندے جو نیکوکار بھی ہیں ایسے مظالم سے بچتے اور خدا کا خوف کرتے ہیں، مگر ان کی تعداد بہت کم ہے۔

اس کے بعد حضرت داؤد علیہ السلام نے انصاف پر مبنی فیصلہ کر کے قضیہ کو ختم کر دیا۔ جب فریقین چلے گئے۔ تو حضرت داؤد علیہ السلام کے بلند احساسات نے ان کے

حضرت داؤد علیہ السلام



قرآن کے سائے میں.....

ماخوذ از قصص القرآن

مولانا محمد حفظ الرحمن سیوہارویؒ

قلب و دماغ کو ادھر متوجہ کر دیا کہ اللہ تعالیٰ نے یہ عظیم الشان حکومت اور بے نظیر سطوت جو ان کو بخشی ہے درحقیقت یہ ان کے لئے بہت بڑی آزمائش اور امتحان ہے اس امر کا کہ ذات واحد نے اپنی اس کثیر مخلوق پر مجھ کو جو عزت و بلندی عطا فرمائی ہے۔ اس سے متعلق عائد شدہ فریضہ کو میں کہاں تک صحیح طور پر انجام دیتا اور خدا کی اس نعمت کا اپنی عملی زندگی سے کس طرح شکر ادا کرتا ہوں؟

چنانچہ حضرت داؤد علیہ السلام پر اس وجدانی کیفیت کا اس قدر اثر پڑا کہ وہ فوراً درگاہِ الٰہی میں سربسجود ہو گئے اور طلب مغفرت کرتے ہوئے اعتراف کرنے لگے کہ خدایا! اس عظیم المرتبت ذمہ داری سے سبکدوش ہونا بھی میری اپنی طاقت سے باہر ہے جب تک کہ تیری اعانت شامل حال نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کو حضرت داؤد علیہ السلام کا یہ عمل پسند آیا اور اس کی مغفرت نے ان کو اپنی آغوش میں ڈھانپ لیا۔

ابن حزم رحمہ اللہ اس تفسیر کے بعد فرماتے ہیں کہ "استغفار" خدا کی درگاہ میں ایسا محبوب عمل ہے کہ اس کے لئے ہرگز یہ ضروری نہیں کہ اس سے پہلے گناہ اور معصیت وجود میں آئے اور پھر اس کے ردعمل کے طور پر طلب مغفرت کی جائے۔ یہ وجہ ہے کہ "استغفار" ملائکۃ اللہ سے بھی ثابت ہے حالانکہ قرآن عزیز نے تصریح کی ہے کہ ملائکۃ اللہ کی شان یہ ہے لا يعصون الله ما امرهم ويفعلون ما يؤمرون (وہ خدا کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کرتے ہیں جو ان کو حکم دیا جاتا ہے) چنانچہ قرآن عزیز نے فرشتوں کے استغفار کا اس طرح ذکر کیا ہے:

ويستغفرون للذين امنوا ربنا وسعت كل شيء رحمة وعلما فاغفر للذين تابوا واتبعوا سبيلك

اور وہ فرشتے استغفار کرتے ہیں مومنوں کے لئے (اور کہتے ہیں) ہمارے پروردگار! تو ہر شے پر اپنی رحمت اور اپنے علم سے چھایا ہوا ہے تو بخش دے ان کو جو تیری جانب رجوع ہوتے ہیں اور تیری راہ کی پیروی کرتے ہیں۔

ابن حزم رحمہ اللہ کی اس تفسیر کی تائید میں ہم اس قدر اور اضافہ کرتے ہیں کہ حضرت داؤد علیہ السلام کے زیر بحث واقعہ میں قرآن عزیز نے ان کے عصیان اور گناہ کا مطلق کوئی تذکرہ نہیں کیا بلکہ فَتَنّٰهُ کہہ کر صرف یہ بتایا ہے کہ ان کو کسی آزمائش میں ڈال دیا گیا اور آزمائش کے لئے ہرگز یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ کسی گناہ اور خطا سے ہی متعلق ہو، جیسا کہ حضرت ایوب علیہ السلام کے ساتھ امتحان کا معاملہ پیش آیا۔

لہٰذا حضرت داؤد علیہ السلام کا یہ معاملہ بھی کسی معصیت یا گناہ سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ پیغمبرانہ شان کے مطابق احساسِ فرض اور خدا کے حضور میں اپنی عبودیت و بے چارگی کا بہترین مظاہرہ تھا۔

☆......☆......☆



جہاد نبی الرحمۃ والملاحم ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں

حدیث ۳۸۳: جب مشرک کسی مسلمان کا مال لوٹ لیں، پھر (مسلمانوں کے غلبے کی وجہ سے) وہ مسلمان اپنا مال پا لے تو؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب مسلمانوں نے (رومیوں سے) مقابلہ کیا تو وہ ایک گھوڑے پر سوار تھے۔ اس وقت مسلمان فوج کے سربراہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے۔ انہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے امیر مقرر کیا تھا، اس (گھوڑے) کو دشمن نے پکڑ لیا۔ جب دشمن شکست کھا گئے تو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے ان کا گھوڑا واپس کر دیا۔

حدیث ۳۸۴: ایک صحابی کی طرف سے ضیافتِ رسول ﷺ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے (غزوۂ خندق کے وقت) عرض کیا: اللہ کے رسول! میں نے بکری کا ایک بچہ ذبح کیا ہے اور ایک صاع جو کا آٹا پیسا ہے لہٰذا آپ خود اور مزید کچھ ساتھی تشریف لے چلیں۔ نبی کریم ﷺ نے باآواز بلند فرمایا: اے اہل خندق! آج جابر نے تمہارے لیے ضیافت تیار کی ہے، آؤ جلدی چلیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: تمہارے رنگ اور زبانوں کے اختلاف میں بھی قدرت کی نشانی ہے۔

نیز اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس کی قوم کی زبان میں (وہ اپنی قوم کی زبان بولتا تھا)

حدیث ۳۸۵: فارسی یا کسی بھی عجمی زبان میں گفتگو کرنا

حضرت اُمّ خالد بنت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: میں اپنے والد گرامی کے ہمراہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس وقت میں نے زرد رنگ کی قمیص پہن رکھی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنہ، سنہ۔ حبشی زبان میں اس کے معنی ہیں: اچھا

حضرت اُمّ خالد رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: پھر میں مہر نبوت سے کھیلنے لگی تو میرے والد نے مجھے ڈانٹ پلائی۔



مشعل

ترجمہ: کتاب الجہاد ..... صحیح بخاری

اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو۔ پھر فرمایا: کرتا پرانا کرو اور پھاڑ دو۔ پھر کرتا پرانا کرو اور پھاڑ دو۔ پھر پرانا کرو اور پھاڑ دو۔ (آپ ﷺ نے درازئ عمر کی دعاء فرمائی)

حضرت عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ وہ قمیص اتنی دیر تک باقی رہی کہ زبانوں پر اس کا چرچا ہونے لگا۔

حدیث ۳۸۶: فارسی یا کسی بھی عجمی زبان میں گفتگو کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے صدقے کی کھجوروں میں سے ایک کھجور اُٹھائی اور اسے اپنے منہ میں ڈال لیا تو نبی کریم ﷺ نے ان سے فارسی زبان میں فرمایا: کخ، کخ، یعنی تھو تھو۔ کیا تجھے پتہ نہیں کہ ہم صدقہ نہیں کھاتے؟

ارشاد باری تعالیٰ ہے: اور جو کوئی خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن اس خیانت سمیت آئے گا۔

☆......☆......☆

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified ملک کا مقبول ترین ہفت روزہ

ن، قسم ہے قلم کی (القرآن)

ہفت روزہ القلم پشاور

رجسٹرڈ نمبر P-483

WEEKLY
ALQALAM-E-PESHAWAR

صفحات 8 قیمت 10 روپے

11	5 تا 11 شعبان 1437ھ بمطابق 13 تا 19 مئی 2016ء	26

اَللّٰھُمَّ

ایمان کی سلامتی اور استقامت کی دُعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ٥

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! جب تو ہمیں سیدھے راستے پر لگا چکا ہے تو پھر ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا اور ہمیں اپنے خزانہ فیض سے رحمت عطا فرما کہ تو ہی فیاض حقیقی ہے۔

طالبان اور القاعدہ تعاون کابل حکومت کے لئے خطرہ ہے، ایمن الظواہری بدستور عالمی آپریشنز چلا رہے ہیں، نیٹو ترجمان کا اعتراف

کنڑ پر طالبان کا بڑا حملہ، کئی چوکیاں فتح، 200 ہلاکتیں

افغانستان: عمری آپریشن سے اتحادی شدید خوف کا شکار

2 نیٹو کمانڈر واصل جہنم

نیٹو اہلکاروں کو جنوبی افغانستان میں نشانہ بنایا گیا، کابل میں 2 اعلیٰ سی آئی اے عہدیدار کرسٹل ہیروئن پینے سے ہلاک، زرمت میں 5 اہلکار ہلاک

ناکارہ بھارتی بسوں نے افغان صوبہ غزنی میں 80 شہریوں کی جان لے لی، مجاہدین کی مختلف کارروائیوں میں درجن سے زائد گاڑیاں و ٹینک تباہ

کابل میں پولیس چیک پوسٹ پر مجاہدین کا قبضہ، 8 اہلکار ہلاک مارے گئے، قندھار و پکتیا میں ہیلی کاپٹر پر فائرنگ، کنڑ میں افسر سمیت 7 اہلکار قتل

غزنی میں فوجی کاروان پر حملے میں 8 اہلکار ہلاک، 10 زخمی، ٹینک اور بھاری مقدار میں اسلحہ غنیمت، اور روزگان میں 7 فوجی سرنڈر کر گئے

کابل (مانیٹرنگ ڈیسک) افغانستان میں طالبان کی جانب سے عمری آپریشن میں شدید تیزی کے باعث کٹھ پتلی افغان اہلکار اور اس کے اتحادی شدید خوف کا شکار ہیں، مجاہدین کے تباہ کن حملوں کا سلسلہ بدستور جاری ہے جس میں افغانستان کے مختلف علاقوں میں کئی چوکیوں پر قبضہ کرلیا، فدائی اور دیگر کارروائیوں میں طالبان نے 2 نیٹو کمانڈر فوجیوں سمیت 200 سے زائد اہلکاروں کو ٹھکانے لگادیا۔ کنڑ میں طالبان نے ایک بڑا حملہ کیا جس میں 64 اہلکار نشانہ بنے، مجاہدین نے قندھار اور پکتیا میں ہیلی کاپٹر پر فائرنگ کی جس سے ایک تباہ ہوگیا، کنڑ میں افسر سمیت 7 فوجیوں کو قتل کردیا گیا، ناکارہ بھارتی بسوں نے غزنی میں 80 افغان شہریوں کی جان لے لی، کابل میں 2 سی آئی اے کے اعلیٰ افسر کرسٹل ہیروئن پینے سے ہلاک ہوئے، زرمت میں 5 اہلکار مارے گئے، کابل میں فوجی (باقی صفحہ 6 نمبر 1)

مقبوضہ کشمیر: بھارتی ریاستی دہشتگردی میں 3 کشمیری شہید

مجاہدین کا پولیس چوکی پر دھاوا، 2 زخمی

اونتی پورہ میں محاصرے اور تلاشی کی کارروائی کے دوران شہید کیا گیا، مجاہدین اسلحہ چھین کر بچ نکلنے میں کامیاب، مودی سرکار نے 4 اہلکار معطل کردیئے

شہادتوں کیخلاف مظاہرے، متعدد افراد گرفتار، کاروباری اور تجارتی مراکز بند، نظام زندگی ٹھپ، ریل سروس معطل، مشتعل مظاہرین کا بھارتی فورسز پر پتھراؤ

مظاہروں کو روکنے کے لئے غیر اعلانیہ کرفیو کا نفاذ کردیا، فورسز سے جھڑپوں میں 44 افراد زخمی، شہداء کے جنازے میں کثیر تعداد میں لوگوں کی شرکت

سرینگر (نیٹ نیوز) مقبوضہ کشمیر میں بھارتی قابض فورسز کی ریاستی دہشت گردی، 3 کشمیریوں کو شہید کردیا گیا جبکہ مجاہدین کا پولیس چوکی پر دھاوا، 2 اہلکار زخمی، مجاہدین اسلحہ چھین کر بچ نکلنے میں کامیاب، تین افراد کی شہادتوں کے خلاف مقبوضہ بھر میں شدید احتجاجی مظاہرے کئے گئے جن میں فورسز اور مجاہدین کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں، متعدد افراد زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوجیوں نے ریاستی دہشت گردی کی تازہ کارروائی کے دوران ضلع پلوامہ میں تین کشمیری نوجوان شہید کردیے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق فوجیوں نے ان نوجوانوں کو ضلع کے علاقے اونتی پورہ میں پنزگام کے مقام پر (باقی صفحہ 6 نمبر 2)

اسرائیل کی غزہ پر مسلسل بمباری، کئی مکانات تباہ، 3 فلسطینی شہید، کریک ڈاؤن، 10 گرفتار

غزہ کی پٹی پر تازہ جارحیت کے نتیجے میں ایک خاتون شہید اور 3 بچوں سمیت متعدد شہری زخمی، صہیونی فورسز کا حماس رہنما کے گھر پر دھاوا، توڑ پھوڑ اور لوٹ مار

رام اللہ میں فلسطینی ڈرائیور شہید، طبی امداد کیلئے اسپتال لے جانے سے بھی روکا گیا، سیکڑوں فلسطینیوں کا احتجاج، غزہ میں گھر میں آتشزدگی، 3 بچے جاں بحق

اسرائیل نے 3 فلسطینی بچے گرفتار کرلیے، نامعلوم مقام پر منتقل، معمر شخص کیلئے غیر معینہ تک مدت بیت المقدس میں داخلہ بند، فلسطینی اسیر کا گھر مسمار کردیا گیا

مقبوضہ بیت المقدس (نیٹ نیوز) اسرائیل کی غزہ پر مسلسل 3 روز سے بمباری جاری، کئی مکانات تباہ ہوگئے جبکہ صہیونی فورسز کی فائرنگ سے مزید 3 فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہوگئے، خان یونس میں اسرائیلی ٹینک کا گولہ لگنے سے خاتون شہید، رام اللہ میں ڈرائیور کو شہید کردیا گیا، غزہ میں آتشزدگی سے تین بچے جاں بحق، دہشت گرد اسرائیلی فورسز نے تین بچوں کو گرفتار کرکے نامعلوم مقام پر منتقل کردیا، معمر فلسطینی شہری کے بیت المقدس داخلے پر پابندی عائد کردی گئی جبکہ ایک اسیر کا گھر مسمار کردیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق اسرائیلی فورسز کی غزہ پر بمباری کا سلسلہ جاری ہے، تازہ حملوں میں کئی مکانات تباہ ہوگئے جبکہ خواتین اور بچوں (باقی صفحہ 6 نمبر 3)



افغانستان، میدان میں مجاہدین کے ہاتھوں تباہ ہونے والی افغان فورسز کی گاڑی

19 شہروں میں جہادی گونج، 2500 سے زائد مرد و خواتین مستفید

دورات تفسیر آیات جہاد کا پہلا مرحلہ

"مجلس دعوۃ القرآن" کے زیراہتمام دورات تفسیر امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ کے طرز و طریق پر ان کے تلامذہ و مستفیدین علماء کرام پڑھاتے ہیں

جہاد قرآنی حکم ہے، دورات کا مقصد عصر حاضر میں اس کیخلاف کفار کے پروپیگنڈے کے باعث شک و شبہات دور کرکے مسلمانوں کو جہاد کے حقیقی تصور سے آگاہی فراہم کرنا ہے

گزشتہ کئی سالوں سے ہر سال رجب و شعبان کے مہینوں میں علمائے کرام ملک بھر کے درجنوں شہروں میں یہ 6 روزہ دورہ تفسیر آیات جہاد پڑھاتے ہیں، جہاد سے انکار کفر ہے

بہاولپور (القلم نیوز) ملک بھر میں دورات تفسیر آیات جہاد شروع، دعوت جہاد اور پیغام قرآن کی بہاریں، ڈھائی ہزار سے زائد مرد و خواتین کی بھرپور شرکت، ملک کے 19 شہر قرآن کریم کے جہادی پیغام سے گونجنے لگے۔ دورات تفسیر آیات جہاد کا درس "مجلس دعوۃ القرآن" کے زیراہتمام کیا گیا ہے۔ یہ دورات تفسیر امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ کے طرز و طریق پر ان کے تلامذہ و مستفیدین علماء کرام پڑھاتے ہیں۔ دورہ تفسیر آیات جہاد کا کورس چھ دنوں پر مشتمل ہوتا ہے جس میں قرآن کریم کی 558 جہادی آیات کا ترجمہ و تفسیر پڑھایا جاتا ہے اور ساتھ میں ان جہادی واقعات اور غزوات کو بھی تفصیل کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے جو قرآن کریم میں بیان ہوئے ہیں۔ عصر حاضر میں کفار کی طرف سے جہاد کو دہشت گردی کے مترادف قرار دینے کے بعد ضروری تھا کہ مسلمانوں کو قرآن کریم کے بیان کردہ جہادی تصور سے آگاہ کیا جائے کیوں کہ جہاد حقیقتاً ایک قرآنی حکم ہے اور کسی بھی مسلمان کی شان کے لائق نہیں ہے کہ وہ ایک اہم ترین قرآنی حکم سے غافل رہے یا اس کے بارے میں کفار کے غلط پروپیگنڈے سے متاثر ہوکر اس کے بارے میں شکوک و شبہات کا شکار رہے، اسی لیے علمائے کرام نے یہ عقیدہ وضاحت کے ساتھ لکھ دیا ہے کہ جہاد ایک محکم فریضہ ہے، جس کا انکار کفر، جس کے بارے میں کج بحثی گمراہی اور بلاعذر شرعی اس کو ترک کردینا گناہ ہے۔ اسی اہمیت اور ضرورت کے پیش نظر آج سے ایک دہائی قبل امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ آیات جہاد کا ترجمہ و تفسیر پڑھانا شروع کیا اور بعد ازاں یہ ذمہ داری اپنے شاگرد اور متعلقین علماء کرام کے سپرد فرمادی چنانچہ اب گزشتہ کئی سالوں سے ہر سال رجب و شعبان کے مہینوں میں یہ علمائے کرام ملک بھر کے درجنوں شہروں میں یہ چھ روزہ دورہ تفسیر آیات جہاد پڑھاتے ہیں۔ اس سال بھی پہلے مرحلے میں ملک کے 19 شہروں میں 7 مئی بروز ہفتہ سے یہ دورات شروع ہوچکے ہیں۔ ان شہروں میں کراچی (حلقہ بھائی عارف)، کوئٹہ، خضدار، ڈیرہ مراد جمالی، بھکر، حب چوکی، لاڑکانہ، کوہاٹ، چارسدہ، لکی مروت، دیربالا، گڑھی حبیب (باقی صفحہ 6 نمبر 5)

بوسنیا کی قدیم مسجد کا دوبارہ افتتاح، ہزاروں افراد کی شرکت

یہ مسجد 23 سال قبل یوگوسلاویہ کی خانہ جنگی کے دوران تباہ ہوگئی تھی

بوسنیا (نیٹ نیوز) بوسنیا میں واقع ایک قدیم مسجد کو دوبارہ کھولنے کی تقریب میں ہزاروں افراد نے شرکت کی ہے۔ سولہویں صدی میں بنائی جانے والی اس مسجد کو نوے کی دہائی میں سرب افواج نے تباہ کردیا تھا۔ فرہاد پاشا نامی اس مسجد کو عثمانی فن تعمیر کے شاہکار کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ اس مسجد کی دوبارہ تعمیر پر 14 سال کا وقت لگا ہے اور اس کی تعمیر پرانے پتھر سے ہی کی گئی ہے۔ مسجد کی افتتاحی تقریب میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ بوسنیا میں سرب حکام کا کہنا ہے کہ اس مسجد کی بحالی سے ان کی نسلی رواداری عیاں ہوتی ہے۔ مسجد 23 سال قبل یوگوسلاویہ کی خانہ جنگی کے دوران تباہ ہوگئی تھی۔ مسجد کی دوبارہ تعمیر کے لیے کچھ رقم (باقی صفحہ 6 نمبر 4)

شامی مہاجر کیمپ پر روسی اور اسدی فوج کی بمباری، 30 افراد شہید

درجنوں زخمی، شہادتوں میں اضافے کا خدشہ، حلب میں شدید لڑائی، حکومت مخالفین نے ایرانی فوجی اغوا کرلئے

دمشق (نیٹ نیوز) ترک سرحد کے قریب شامی مہاجرین کے کیمپ پر روسی اور بشار فضائیہ کی بمباری سے 30 افراد شہید اور درجنوں شدید زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کا کہنا ہے کہ حلب سے 30 کلومیٹر کے فاصلے پر سرحدی قصبے سرمدا میں جنگ زدہ علاقوں سے نقل مکانی کرکے آنے والے آئی ڈی پیز کیلئے قائم کیمپ پر وحشیانہ بمباری سے شہید افراد کی تعداد میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ دوسری جانب بشار حکومت نے حلب شہر میں حکومت مخالفین کے زیر قبضہ رہائشی علاقوں پر بھی بمباری کی ہے، جس سے ہونے والی ہلاکتوں کے بارے میں فوری طور پر کوئی اطلاع نہیں مل سکی ہے۔ شام کے سب سے بڑے شہر حلب کے قریب اسدی فوج اور حکومت مخالفین کے درمیان شدید لڑائی جاری ہے جبکہ حکومتی طیاروں نے خان طومن کے علاقے پر بمباری کی ہے، ایران کا کہنا ہے کہ حلب کے قریب لڑائی میں (باقی صفحہ 6 نمبر 6)

شیڈول دورات تفسیر 14 مئی 2016ء بطرز امیر المجاہدین مولانا مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ

نمبر	تاریخ	علاقہ	مدرس
1	14 مئی 2016	مرکز شریف، بہاولپور	مولانا عمار صاحب
2	ایضاً	کراچی (بھائی ریحان)	مولانا طلحہ السیف صاحب
3	ایضاً	راولپنڈی	مفتی منصور احمد صاحب
4	ایضاً	باغ آزاد کشمیر	مولانا قاری محمد صادق صاحب
5	ایضاً	ڈیرہ اسماعیل خان	مولانا امداد اللہ صاحب
6	ایضاً	پشاور	مولانا مدثر جمال تونسوی صاحب
7	ایضاً	فیصل آباد	مولانا طلحہ کاشف صاحب
8	ایضاً	لاہور	مولانا مامون اقبال صاحب
9	ایضاً	گوجرانوالہ (خواتین)	مفتی رفیق احمد صاحب
10	ایضاً	ہری پور	مولانا محمد رفیق صاحب
11	ایضاً	جھنگ	مولانا ظہور احمد صاحب
12	ایضاً	ڈسکہ (خواتین)	مفتی ابو محمد صاحب
13	ایضاً	لہڑی، بلوچستان	مولانا عتیق الرحمان صاحب
14	ایضاً	قلات برائے خواتین	مولانا عبدالباسط صاحب
15	ایضاً	دالبندین	مفتی خلیل اللہ صاحب
16	ایضاً	ٹنڈو محمد خان	مولانا محمد سرفراز صاحب
17	ایضاً	مردان	مولانا عبداللہ صاحب
18	ایضاً	کرک	مفتی لعل محمد صاحب
19	ایضاً	ٹانک	مولانا وصال محمد صاحب
20	ایضاً	خیبر ایجنسی	مولانا عمر رحمان صاحب
21	ایضاً	صوابی	مولانا کلیم اللہ صاحب
22	ایضاً	ہنگو	مولانا گلاب شاہ صاحب
23	ایضاً	مانسہرہ	مفتی محمد اشتیاق صاحب
24	ایضاً	بصیر پور اوکاڑہ	مفتی عبیدالرحمان صاحب (تربیہ)
25	ایضاً	سکھر	مفتی عبیدالرحمان صاحب (دارالبیان)
26	21 مئی 2016	ٹیکسلا (خواتین)	مولانا مامون اقبال صاحب

آسٹریلیا کا مطلوب ترین جنگجو عراق میں امریکی حملے کے دوران مارا گیا

سڈنی (نیٹ نیوز) آسٹریلیا کا مطلوب ترین مشتبہ جنگجو ابو خالد الکمبودی عرف نیل پرکاش عراق میں ایک امریکی حملے میں مارا گیا، کینبرا حکومت نے بتایا ہے کہ آسٹریلوی سرزمین پر بھی کیے جانے والے متعدد حملوں کی کڑیاں دہشت گرد تنظیم داعش سے وابستہ نیل پرکاش سے ملتی تھیں۔ جنگجو کو 29 اپریل کو عراقی شہر موصل میں نشانہ بنایا گیا۔

روس نے بم پروف لباس تیار کرلیا، تجربے میں پہننے والی خاتون محفوظ رہی

ماسکو (نیٹ نیوز) روس نے بم سے محفوظ رکھنے والا لباس تیار کرلیا ہے، روسی فوج کے تجربے میں بم پروف لباس پہننے والی خاتون محفوظ رہی۔ امریکا خلا سے لیزر ہتھیاروں کے ذریعے زمین پر ہدف کو نشانہ بنانے کی تیاری کررہا ہے، تو روس کہاں پیچھے رہنے والا ہے۔ فوجیوں کو بارودی سرنگوں اور دیگر بموں سے محفوظ رکھنے کے لیے لباس بنالیا ہے۔ روسی فوج نے بم پروف لباس پر تجربہ کیا۔ خاتون کو لباس پہنا کر بم دھماکہ کیا گیا۔ بم دھماکے سے خاتون کے لباس کا رنگ سفید میں سے سیاہ ہوگیا۔ لیکن خاتون محفوظ رہی۔

الرحمت شعبہ تبلیغ کی کارگزاری

فیصل آباد میں علماء کے 15 بیانات، 46 انفرادی ملاقاتیں

مولانا استاد ابوجندل حسان، مولانا عطاء اللہ کاشف، مولانا راشد مشتاق نے بیانات فرمائے

سینکڑوں افراد تک دعوت جہاد پہنچائی گئی، جہاد کو سمجھنے کیلئے 43 افراد نے ارادہ کیا

فیصل آباد (القلم نیوز) فیصل آباد میں علماء حضرات نے 46 انفرادی ملاقاتوں اور 15 بیانات کے ذریعے سینکڑوں افراد تک دعوت جہاد پہنچائی۔ 43 افراد نے جہاد کو سمجھنے کا ارادہ کیا۔ تفصیلات کے مطابق مولانا استاد ابوجندل حسان صاحب، مولانا عطاء اللہ کاشف صاحب، مولانا راشد مشتاق صاحب، مولانا ابوبکر صاحب نے سدھار آٹھ بازار چک جھمرہ اور فیصل آباد سٹی میں 46 انفرادی ملاقاتوں اور 15 بیانات میں سینکڑوں افراد تک دعوت جہاد پہنچائی۔ جس کے نتیجہ میں آیات جہاد کو سمجھنے کے لیے 43 افراد (باقی صفحہ 6 نمبر 8)

دشمن مسلمانوں کو قرآن سے دور رکھنا چاہتے ہیں، استاد عبدالرشید

قرآن مسلمان کو کفر کے خلاف جہاد کرنے کا حکم دیتا ہے، حافظ آباد میں خطاب

حافظ آباد (القلم نیوز) دشمن طاقتیں مسلمانوں کو قرآن سے دور رکھنا چاہتی ہیں، قرآن مسلمان کو کفر کے خلاف جہاد کا حکم دیتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار استاد عبدالرشید صاحب نے حافظ آباد میں خطبہ جمعہ سے خطاب میں فرمایا۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ دین دشمن طاقتیں مسلمانوں کو قرآن سے دور رکھ کر بے دین بنانا چاہتی ہیں، تاکہ نہ وہ قرآن پڑھیں (باقی صفحہ 6 نمبر 9)

ممتاز قادری کا 4 روزہ دورہ گجرات

گجرات (القلم نیوز) مبلغ شعبہ تبلیغ ممتاز قادری صاحب نے منگل تا جمعہ 4 روزہ گجرات کا دورہ کیا، انہوں نے اپنے دورہ کے دوران 2 بیانات فرمائے جن میں 150 افراد نے شرکت فرمائی۔ آپ نے اپنے دورہ کے دوران فرمایا: کفر یہ اتحادی (باقی صفحہ 6 نمبر 10)

شعبہ تبلیغ کے 3 رکنی وفد کا دورہ باغ، 14 نشستیں ہوئیں

وفد میں حضرت مولانا الیاس قاسمی، مولانا عبدالعزیز اور مولانا انوار الحق شامل تھے

باغ (القلم نیوز) شعبہ تبلیغ کے تین رکنی وفد نے باغ آزاد کشمیر کا دورہ کیا۔ کل 14 نشستیں ہوئیں جن میں 1100 افراد مستفید ہوئے۔ علمائے کرام نے اپنے فرمودات میں فرمایا کہ موجودہ پر مشقت حالات سے پرسکون زندگی کی طرف نکلنے کے لئے ضروری ہے کہ علماء امت آیات جہاد بغیر تاویلات فاسدہ کے ہر مسلمان تک پہنچائیں اور عوام الناس ہر ممکن مشقت برداشت کرکے آیات جہاد کو مکمل سیکھیں تب جہاد و فساد کا فرق اور دشمن کے ناپاک عزائم کا رخ موڑا جاسکے گا۔ ہم اپنے گھروں، دکانوں اور محفلوں کو نماز، تلاوت کلام پاک اور ذکر اللہ سے معطر رکھیں گے تو یہ اجتماعی نحوست ختم ہوگی۔

عراق میں 4 خودکش حملے، فائرنگ، 81 افراد ہلاک

امریکی بمباری سے ایک شہید

شمالی عراق میں حملے میں امریکی نیوی سیلر سمیت 11 فوجی ہلاک، 50 سے زائد اجتماعی قبریں دریافت، 3 پولیس اہلکار بھی مارے گئے

قبریں سنجار، انبا اور تکریت میں ملیں، فضائی حملے میں پیٹرول پمپ تباہ، صوبہ المثنی میں 2 کار بم دھماکوں میں 38 افراد کی ہلاکت کی تصدیق

بغداد (نیٹ نیوز) عراق میں 4 خودکش حملوں، فائرنگ اور دیگر واقعات میں امریکی سیلر سمیت 81 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے، شمالی عراق میں حملے میں ایک نیوی سیلر اور 11 فوجی ٹھکانے لگائے گئے جبکہ صوبہ المثنی میں 2 کار بم دھماکوں میں 38 افراد ہلاک ہوئے، ادھر عراق میں 4 خودکش حملوں سے 12 افراد ہلاک اور 20 سے زائد زخمی ہوگئے۔ عراقی پولیس کے مطابق خونریز ترین حملہ ابوغریب میں کیا گیا، جس میں خودکش حملہ آور سمیت 3 پولیس اہلکار اور 2 شہری بھی مارے گئے۔ میدان میں ہونے والے ایک بم حملے میں 3 شہری ہلاک ہوئے، جبکہ بغداد میں ہونے والے بم حملے میں 4 شہری لقمہ اجل بنے۔ حملے میں (باقی صفحہ 6 نمبر 11)

بہاولپور مرکز عثمانؓ و علیؓ میں دورہ تربیہ شروع، 19 افراد شریک

شرکاء معمولات میں مشغول، گرمی کے باوجود تمام معمولات اپنی ترتیب سے جاری

بہاولپور (القلم نیوز) مرکز عثمانؓ و علیؓ میں ماہ مئی کا دورہ تربیہ شروع، 19 افراد کی شرکت، دورہ تربیہ کے شرکاء اپنے معمولات میں پوری توجہ سے مشغول، گرمی کے باوجود تمام معمولات اپنی ترتیب سے جاری ہیں۔ یاد رہے کہ اس دورہ میں دن بھر میں کل چالیس اعمال کا اہتمام کرایا جاتا ہے۔ یہ دورہ تربیہ مرکز عثمان و علی میں ہر ماہ دوبار ہوتا ہے۔ دورہ تربیہ کا ہر ماہ کا شیڈول القلم کے رنگین صفحات پر شائع کیا جاتا ہے تاکہ شرکت کا شوق رکھنے والوں کو شرکت کرنے میں آسانی رہے۔

8 بنگلہ دیشیوں پر دہشت گردی کا الزام

سنگاپور، ڈھاکا (نیٹ نیوز) سنگاپور کے حکام کا کہنا ہے کہ انہوں نے 8 بنگلہ دیشی شہریوں پر مشتمل ایک گروپ کو بے نقاب کیا ہے، یہ مشتبہ افراد پارکس اور دیگر عوامی مقامات میں بیٹھ کر ایک دوسرے کے ساتھ پروپیگنڈہ وڈیوز شیئر کرتے تھے اور بنگلہ دیش میں حملوں کی سازش تیار کرتے تھے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ افراد خود کو اسلامک اسٹیٹ ان بنگلہ دیش (باقی صفحہ 6 نمبر 12)

بھارتی پولیس کی تلاشی کے بہانے مسلمان گھرانوں میں لوٹ مار

نوجوانوں پر مجاہدین سے تعلق کا الزام، گھروں کے تالے توڑ کر گھس آئے، اہلخانہ، اگلی باری تمہاری ہے، پولیس کی دھمکی

لاہور (نیٹ نیوز) بھارت میں 9 مسلم نوجوانوں کو مجاہد تنظیموں سے تعلق کے الزام میں گرفتار کرنے کے بعد پولیس نے زیر حراست افراد کے گھروں میں تلاشی کے بہانے زبردستی گھس آئے اور جاتے ہوئے اپنے ہمراہ نقدی و زیور بھی لے گئے۔ مسلم نوجوانوں کے اہل خانہ نے شدید احتجاج کیا اور کہا ہے کہ بی جے پی کی سرپرستی میں پولیس نے ان کے بیٹوں کو ناحق گرفتار کیا ہے۔ نوجوانوں کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ دہلی پولیس نے اہلخانہ کی عدم موجودگی کے باوجود چوروں کی طرح گھروں کے تالے توڑ داخل ہوئی اور سارا سامان زمین پر پھینک کر تہس نہس کردیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق دہلی کے چاند باغ علاقہ سے 9 مسلم نوجوانوں کو مجاہد تنظیم کے حامی بتا کر حراست میں لیا گیا اور یہ دعویٰ کیا گیا کہ اس نے ان کے پاس سے ہتھیار اور گولہ بارود بھی برآمد کئے ہیں۔ گرفتار ساجد کی بہن کا کہنا ہے کہ (باقی صفحہ 6 نمبر 13)

چین، بارش اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث 8 افراد ہلاک

8 افراد ہلاک اور 33 لاپتہ، چودہ زخمیوں کو ہسپتال میں طبی امداد دی جارہی ہے

فوجیان (نیٹ نیوز) چین کے صوبہ فوجیان میں بارش اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے ہلاکتوں کی تعداد آٹھ ہوگئی، تینتیس افراد لاپتہ ہیں۔ چین کے علاقے میں پہاڑی کاؤنٹی میں ایک لاکھ کیوبک میٹر مٹی کا تودہ گرا جس نے ہائیڈرو پاور اسٹیشن کی تعمیراتی سائٹ پر تباہی مچادی۔ واقعے میں آٹھ افراد ہلاک اور 33 لاپتہ ہوگئے۔ چودہ زخمیوں کو ہسپتال میں طبی امداد دی جارہی ہے۔ خراب موسم کی وجہ سے امدادی کام میں (باقی صفحہ 6 نمبر 14)

تھائی لینڈ، آتش بازی کی تیاری کے دوران دھماکا، میانمر کے 6 افراد ہلاک

بنکاک (نیٹ نیوز) تھائی لینڈ میں آتش بازی کے سامان کی تیاری کے دوران دھماکے سے میانمر کے 6 شہری ہلاک ہوگئے، ہلاک شدگان میں 4 خواتین اور 2 مرد شامل ہیں۔ مقامی پولیس نے بتایا کہ میانمر کے ان افراد کو وسطی تھائی لینڈ کے فارم ہاؤس سے آتش بازی کی (باقی صفحہ 6 نمبر 15)

ترکی کا شام سے راکٹ حملوں کا بھرپور جواب دینے کا اعلان

بمباری میں 20 کرد ہلاک

طیب اردگان کا یہ بیان کیلیز پر راکٹوں حملوں کے بعد سامنے آیا، فوجی تنصیبات پر دھماکے میں 2 اہلکار ہلاک

انقرہ (نیٹ نیوز) ترکی کے صدر رجب طیب اردگان نے شام سے فائر کئے جانے والے راکٹ حملوں سے متعلق بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ ترکی اپنی حدود میں شام سے کئے جانے والے راکٹ حملوں کا بھرپور جواب دے گا۔ انہوں نے یہ بیان شامی سرحد سے ترک قصبے کیلیز میں ہونے والے مزید راکٹ حملوں کے بعد دیا ہے۔ شامی سرحد سے ترکی میں 2 راکٹ حملے کئے گئے ہیں۔ کیلیز کو اس سے قبل بھی راکٹوں سے نشانہ بنایا گیا تھا، جس کے بعد کرد دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کردی گئی تھیں۔ ترکی (باقی صفحہ 6 نمبر 7)

امریکی شہر ہیوسٹن میں فائرنگ، 2 افراد ہلاک، متعدد زخمی

نیویارک (نیٹ نیوز) امریکی ریاست ٹیکساس کے شہر ہیوسٹن میں حملہ آور نے فائرنگ کرکے دو افراد کو ہلاک کردیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق حملہ آور کی فائرنگ سے متعدد افراد زخمی بھی ہوئے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ فوری طور پر کارروائی کے دوران حملہ آور کو ہلاک کردیا گیا جبکہ زخمیوں کو طبی امداد کیلئے ہسپتال منتقل کردیا گیا۔

گوئٹے مالا، سکیورٹی فورسز کے چھاپے، بھتہ خور گروہوں کے 72 ارکان گرفتار

گوئٹے مالاسٹی (نیٹ نیوز) گوئٹے مالا میں سکیورٹی فورسز نے بھتہ خوری کے جرم میں 72 افراد کو گرفتار کرلیا۔ حکام کے مطابق ان افراد کا تعلق مختلف جرائم پیشہ گروہوں سے ہے۔ ایک اندازے کے مطابق گوئٹے مالا میں بھتہ خوری کے ذریعے ہر سال تقریباً 4 لاکھ ڈالر وصول کئے جاتے ہیں۔ بھتہ خور گروہوں کے ہاتھوں اب تک 30 افراد بھی قتل ہوچکے ہیں



www.alqalamonline.com
القلم پشاور
WEEKLY
ALQALM-E-PESHAWAR

ناشر عرفان احمد نے برہان پرنٹنگ پریس محلہ جنگی پشاور سے چھپوا کر وزیرستان پلازہ پشاور صدر سے شائع کیا۔
دفتر کا پتہ: دکان نمبر UG/8A
ڈینز ٹریڈ سنٹر پشاور کینٹ
راولپنڈی دفتر فون وفیکس: 051-4582224
alqalam_weekly@yahoo.com

دورات تفسیر آیات جہاد......ایک علمی وانقلابی اقدام

مغرب سے طلوع ہونے والے مادی ولادینی انقلاب نے لوگوں کے ذہنوں پر ایسا پردہ ڈالا اور انہیں یہ باور کرایا گیا کہ اب دین اور مذہب کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہ گئی ہے، مادیت کی ترقی اور اسی ترقی میں روز بروز آگے بڑھ کر انسانیت کو دنیا کے عیش وآرام کا زیادہ سے زیادہ سامان مہیا کرنا ہی اصل زندگی اور اصل ترقی ہے اور یہی کامیابی کا دوسرا نام ہے۔

چنانچہ مغرب میں تو مذہب کو اجتماعی زندگی سے بظاہر بالکلیہ نکال دیا گیا اور فردی زندگی کو کلی طور پر نفس کے تابع کردیا گیا اور جو اپنے نفس کی خواہشات کو پورا کرنے میں جس قدر چالاک ہوا، وہ اسی قدر زیادہ سمجھدار اور زیادہ قابل وتعلیم یافتہ قرار دیدیا گیا۔ اگرچہ حقیقت جو پوشیدہ ہے وہ یہ ہے کہ مغرب اور ان کے حلیفی ممالک نے مذہب کو اپنی زندگیوں سے خارج نہیں کیا، بلکہ انہوں نے اپنے مذہب کو اپنے معاشرے کی حد تک نفس اور خواہشات کے تابع کردیا اور دوسری اقوام خصوصاً مسلمانوں کے مقابلے میں اپنی مذہبی شناخت کو پوری طرح برقرار رکھا اور اس مذہب کو مسلمانوں کے معاشرے میں نفوذ دینے کے لئے اور مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کرنے کے لیے ہر حربہ آزمایا گیا اور ابھی تک مسلسل اسی راہ میں گامزن رہ کر مسلمانوں کو اپنے دین ومذہب سے برگشتہ کرنے پر پورا زور صرف کیا جارہا ہے۔

دین اسلام میں جو طبعی کشش اور فطری محبوبیت ہے جس کی وجہ سے بالعموم سلیم الفطرت لوگ دین اسلام کی دعوت سنتے ہی اسے قبول کرنے پر آمادہ ہوجاتے ہیں، اس فطری محبوبیت اور طبعی کشش کو دھندلانے اور دین اسلام کی راہ روکنے کے لیے ایک طرف مسلمانوں پر جنگیں مسلط کردی گئیں اور دنیا بھر کے کفار یکجا ہوکر مسلمانوں اور ان کے ملکوں کو آپس میں بانٹنے لگے اور نتیجہ یہ ہوا کہ ایک مدت تک عالم اسلام مختلف ٹکڑوں میں بٹا رہا اور انگریز لوگ اس کے مختلف ٹکڑوں پر حکومت کرتے رہے، اسی دوران آزادی کی تحریکات اٹھیں اور مسلم ممالک سے ظاہری طور پر کافروں کا اقتدار ختم ہوگیا مگر ان کافروں کے اثر ورسوخ ابھی تک مسلمانوں میں موجود ہیں اور وہ اسی اثر ورسوخ کو استعمال کر کے دین اسلام کے اہم ترین اور خاص شعائر کو مٹانے اور ان کی اہمیت کرنے کے لیے مسلسل کوشش میں لگا ہوا ہے۔ انہی کافرانہ کاوشوں میں یہ پروپیگنڈہ شامل ہے کہ اسلام کے افضل اور محکم ترین فریضہ جہاد فی سبیل اللہ کے گرد شکوک وشبہات اور اعتراضات والزامات کا ایک طومار باندھ کر اسے چاروں طرف سے گھیر لیا گیا۔

ایسے میں ضرورت تھی کہ جہاد کے حسین چہرے کو قرآن کریم کی تعلیمات کی روشنی میں بالکل بے غبار کر کے آشکار کردیا جائے تاکہ جو سمجھنے والا ہو وہ صحیح سمجھ تک پہنچ سکے اور جو کج مزاج ہو اس کی کجرویوں کے سامنے بند باندھ دیا جائے۔

اسی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے مجلس دعوۃ القرآن کے زیر اہتمام دورہ تفسیر آیات جہاد کا آغاز کیا گیا جس میں قرآن کریم کی تقریباً چھ سو آیات کا ترجمہ وتفسیر اور تشریح پڑھائی جاتی ہے جن کا تعلق جہاد وقتال فی سبیل سے ہے تاکہ مسلمانوں کے سامنے قرآن کا جہادی پیغام نکھر کر سامنے آجائے۔ یہ دورہ تفسیر امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ کے طرز پڑھایا جاتا ہے، اور خاص کر دینی مدارس کی سالانہ تعطیلات رجب وشعبان میں ملک بھر میں ان دورات کی مجالس منعقد کی جاتی ہیں جس میں دینی مدارس کے طلبہ وفضلاء کے علاوہ ہر علاقے کے دین پسند اور جہادی ذوق رکھنے والے افراد ذوق وشوق سے شریک ہوتے ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ یہ مجالس فہم قرآن کے لیے بھی اہم ترین سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں، اور ان مجالس کے دائرہ کار کو مزید وسیع کرنے کی ضرورت ہے، ہر مسلمان اپنی ہمت واستطاعت کے مطابق ان مجالس سے مستفید ہو، ان میں شرکت کے سے قرآن کریم کی تعلیم وتعلم کا اجر وثواب بھی ملے گا اور دین کے ایک اہم ترین باب کا صحیح علم بھی حاصل ہوگا، کیوں کہ جب تک کسی عمل کے بارے میں صحیح علم نہ ہو تب تک انسان یا تو تفریط میں مبتلا ہوتا ہے اور وہ اس عمل کی صحیح قدر وقیمت سے واقف نہ ہونے کی وجہ سے اس عمل سے غافل رہتا ہے اور یا پھر اس میں افراط کا شکار ہوکر جہاد کے نام پر حدود سے تجاوز کرنے لگتا ہے۔ آج کے دور میں امن وامان کے قیام اور مسلم ممالک پر کفریہ جارحیت کو دفع کرنے کے لیے جہادی تعلیم کا عام کرنا نہایت ضروری ہے اور یہ دورات اسی ضرورت کو باحسن انداز پورا کررہے ہیں جن کے بارے میں ہم امید رکھتے ہیں کہ ان کا دائرہ کار مزید وسیع ہو اور زیادہ سے زیادہ مسلمان ان سے مستفید ہوں!

☆......☆......☆

کشمیر، فلسطین وشام......ایک سا عزم وحوصلہ

شاہد مشتاق

تحریک آزادی کشمیر سات عشرے مکمل کرنے کو ہے بے پناہ جانی ومالی قربانیاں بھی اسے کچلنے میں ناکام رہی ہیں۔ سینکڑوں بچیوں کی لٹی عصمتوں ہزاروں نوجوانوں کی شہادتوں نے اس تحریک میں ایک ایسا عزم وحوصلہ پیدا کردیا ہے جسے نہ کوئی خوف ودہشت دبا سکتی ہے نہ کوئی لالچ و ترغیب۔

یہاں کاروبار زندگی مکمل طور پہ مفلوج ہے۔ انڈین آرمی کے آئے روز چھاپے کرفیو گھر گھر تلاشی معصوم نوجوانوں کا جعلی انکاؤنٹر عوام کا سکون وچین غارت کیئے ہوئے ہے اس کے باوجود پوری کشمیری قوم جدوجہد آزادی کے لیئے متحد ہے۔ انڈین آرمی ہر طرح کے ظالمانہ ہتھکنڈے آزما کر یہ بات اب اچھی طرح سے سمجھ چکی ہے کہ زیادہ دیر اب وہ یہاں اپنا جابرانہ تسلط قایم نہیں رکھ سکے گی سو اب کئی طرح کے فریب نوجوانوں کو دینے کی کوشش کی جارہی ہے اعلی تعلیم پرکشش جابز بہتر طرز زندگی ذاتی کاروبار جیسے لالی پاپ دیئے جارہے ہیں مگر جو قوم آہن وبارود کی بارش میں نہ ٹوٹی وہ بکے گی کیسے پورے کشمیر میں ایک ہی نعرہ آج بھی گونجتا ہے

فلسطین کے شہر غزہ کی کہانی سراسر قربانیوں سے عبارت ہے یہاں کوئی گھر ایسا نہیں جس نے آزاد فلسطین کے حصول کے لیئے اپنے کسی بھائی، بیٹے یا بیٹی کی قربانی پیش نہ کی ہو۔ غزہ کی داستان اس لیئے بھی سب سے الگ ہے کہ یہاں کی بہادر مسلمان بیٹیوں نے انتہائی جرات وشجاعت سے ڈٹ کر صیہونی فوج کا مقابلہ کیا ہے کئی دفعہ دم توڑتی تحریک کو اپنی جان کی قربانی دے کر ایک نیا عزم حوصلہ عطا کیا۔ پورا غزہ لہولہو ہے۔ خوراک وادویات کی شدید قلت کے باوجود اسرائیل کو آئے روز یہودی فوجیوں کی لاشوں کے تحفے بھجوائے جاتے ہیں۔ ایک طرف مصر نے غزہ سے ملحق اپنا بارڈر سیل کیا ہوا ہے تو دوسری طرف اسرائیل نے مکمل طور پہ غزہ کا محاصرہ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی باہر سے اسلحہ خوراک وادویات غزہ پہنچنا تقریباً ناممکن ہے۔ امت مسلمہ کا کردار فلسطین کے حوالے سے انتہائی شرمناک اور قابل افسوس ہے۔ مسلمان ملکوں کی خاموشی صیہونی بھیڑیئے کو بےلگام کیئے ہوئے ہے۔

ہر طرف سے مایوس بے کس فلسطینی مسلمان اللہ کی مدد کے سہارے پورے استقلال وحوصلے سے یہودی غنڈہ گردی کا مقابلہ کررہے ہیں۔ بچے بوڑھے عورتیں نوجوان سبھی اسرائیل کو دنداں شکن جواب دے رہے ہیں۔ ایک بارہ سالہ فلسطینی بچے سے اسرائیلی جج نے جب یہ پوچھا کہ تم نے فوجی پہ چاقو سے وار کیوں کیا تو اس کا جواب تھا میرے پاس گن خریدنے کے لئے پیسے نہیں تھے اس لیئے چاقو سے حملہ کیا۔ سلام ایسی جرات وحوصلے کو۔

بابرکت سرزمین شام پچھلے کچھ عرصے سے بے گناہ عورتوں بچوں بزرگوں کے خون سے صبح وشام نہلائی جارہی ہے۔ یہاں درندگی ووحشت کی ایسی ایسی تصاویر دیکھنے کو ملتی ہیں جو شاید ہلاکو اور چنگیز خان کے دور میں بھی دیکھنے کو نہ ملی ہوں۔ بشار الکلب کے برسائے اندھے بم ننھے ننھے دہشت گردوں کا جو حال کرتے ہیں قلم بیان کرنے سے قاصر ہے۔ شاندار ماضی کے حامل دمشق شہر کو کھنڈرات میں بدل دیا گیا ہے۔ سینکڑوں نوجوانوں کو زنداں میں ڈال دیا گیا۔ لوگ کھلے آسمان تلے کسمپرسی کی حالت میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ پورا شام ایک عقوبت خانے کی شکل اختیار کرگیا ہے۔ بیسیوں لوگ اس جہنم سے نکلنے کے چکر میں سمندر میں ڈوب کر اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ گزشتہ جمعے حلب کے ایک ہسپتال پہ بمباری کے نتیجے میں سینکڑوں لوگ شہید ہوگئے جن میں بے شمار بچے بھی شامل تھے۔ سوشل میڈیا پہ ادھ کٹے بچوں کے اجسام کی تصاویر دیکھی جاسکتی ہیں۔ خون آشام بھیڑیئے بشار الکلب نے ایران کی آشیرباد سے سنی مسلمانوں کو کچلنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ مگر قابل ستائش ہیں شامی مسلمان جنکے کندھے جنازے اٹھا اٹھا کر شل ہوچکے مگر انکا عزم وحوصلے پختہ تر ہوتا جارہا ہے۔

قارئین کرام پورے عالم اسلام کی یہی تصویر ہے برما کشمیر شام فلسطین عراق افغانستان ہر جگہ کٹے پھٹے لہولہو اجسام امن کے ٹھیکیداروں کا منہ چڑا رہے ہیں مگر اسلام کے ماننے والوں کا عزم ٹوٹا ہے نہ گردن جھکی ہے۔ انشاء اللہ جلد ہی عالم اسلام پہ امن واستحکام کا سورج کبھی غروب نہ ہونے کے لیئے طلوع گا

بقول شاعر

اسلام کی فطرت میں قدرت نے لچک دی ہے
اتنا ہی یہ ابھرے گا جتنا کہ دباؤ گے

☆......☆......☆

ایک حقیقی وارثِ نبی ﷺ کا ورثۃ الانبیاء سے خطاب (آخری قسط)

سنگِ میل
amerpuri@yahoo.com
عبدالحفیظ امیرپوری

گزشتہ سے پیوستہ

آج ہم اور آپ دیگر مشاغل میں مصروف ہوگئے، جبکہ ان دین دشمنوں سے حضرت سیدنا صدیق اکبرؓ کے لہجے میں بات کرنے والے یہ نوجوان ہیں۔ آج ورثۃ الانبیاء کہلائے جانے والے لوگ ان سے آکر کہتے ہیں کہ بھائی ذرا نرمی کیا کرو! تمہاری وجہ سے دین اسلام بدنام ہو رہا ہے۔ تمہارے اس لہجے کی وجہ سے لوگ کفر کی طرف جا رہے ہیں۔ تمہارے اس لہجے کی وجہ سے دین کا نقصان ہورہا ہے۔

اے ورثۃ الانبیاء! تم سے زیادہ کس کو پتا ہوگا کہ جب کوئی منکر بکواس کرتا ہے، ایک وقت تک تو اس سے دلائل کی زبان سے بات ہوتی ہے لیکن جب مخاطب دلیل دینے کی بجائے ذلیل بن جائے اور گالیاں دینے پر آجائے تو اس وقت محمد الرسول اللہ ﷺ کی وراثت کیا ہے؟ محمد الرسول اللہ ﷺ کے وارثوں کی وراثت کیا ہے؟ دیکھو! ابوبکر صدیقؓ کو جب ایک کافر نے دلیل کی بجائے ذلالت کا مظاہرہ کیا تو ابوبکر صدیقؓ نے وہ تھپڑ مارا جس کی گونج پورے مکہ میں سنی گئی۔ کافر سہم گئے۔ اس امت کا سب سے حلیم انسان، اس امت کا سب سے شفیق انسان، اس امت کا سب سے نرم دل انسان، اس امت کا وہ انسان جن کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "ارحم امتی بامتی ابو بکرؓ" کہ میری امت میں سب سے زیادہ رحم دل انسان ابوبکر ہے۔ اس نے کافر کے منہ پر ایسا تھپڑ مارا کہ کافروں کو شکست تسلیم کرنا پڑی۔ بیٹھ کر فیصلہ سننے پر راضی ہوگئے کہ مسلمانوں سے ذرا تمیز سے بات کیا کرو۔ اسی ابوبکرؓ نے کافر کو ایسی گالی دی کہ وہ گالی امام بخاریؒ نے ہمیشہ کے لیئے اپنی کتاب بخاری شریف میں محفوظ کرلی۔ یہ کس کی وراثت ہے؟ ہمیں صرف وراثت کا یہ حصہ یاد ہے کہ لوگ کچھ بھی کہتے رہیں، کسی حد تک ذلالت پر اتر آئیں ہمیں صرف مسکرانا ہے۔ ہم کسی سادھو یا راہب کے امتی نہیں ہیں۔

ایک صحابی خدمت اقدس میں آئے اور فرمایا: یارسول اللہ ﷺ! میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں اپنے آپ کو اللہ کی عبادت کے لئے وقف کررہا ہوں میں کسی کونے کو اپنی خانقاہ بناؤں گا۔ ایک مصلی رکھوں گا۔ اپنی ضرورت کے لئے ایک لوٹا اور ایک برتن رکھوں گا اور بیٹھ کر اللہ کی تسبیح کیا کروں گا تحمید کرونگا، نماز پڑھوں گا اور کچھ نہیں کرونگا اور ایسی جگہ جاکر بیٹھوں گا جہاں لوگوں کو نہ میں دیکھ سکوں اور نہ لوگ مجھے دیکھیں۔ کیا جواب دیا اسے؟ وراثت کیا ہے؟ وراثت میرے نبی ﷺ کا جواب ہے۔ فرمایا: لوگو! میں یہ دین لے کر دنیا میں آیا ہی نہیں ہوں، یہ کام اگر کرنا تھا تو نصرانی یا بدھ ہو جاتے۔ تم محمد الرسول اللہ ﷺ کے امتی ہو "سیاحۃ ورہبانیۃ امتی الجہاد فی سبیل اللہ" دنیا سے کٹنے کا اتنا ہی شوق ہے تو محاذ پر جاکر کٹو! دنیا سے کٹنے کا اتنا ہی شوق ہے تو لوٹا اور مصلی لے کر نہیں تلوار اور گھوڑا لے کر کٹو! یہ وراثت اور یہ دین نبی ﷺ ہمیں دے کر گئے۔

باقی چیزیں چھوڑیئے! خون نہیں دیا جاسکتا مت دیجئے! زخم نہیں کھا سکتے مت کھایئے! خدا کے لیئے! خدا کے لیئے! اس وراثت کا اتنا تو پاس ضرور کیجئے! کہ جو وراثت صدیوں سے چلی آرہی ہے، اس کو خراب مت کیجئے! یہ وراثت میں نے اور آپ نے چھوڑ دی، اس وراثت کو اٹھانے کے لیئے اللہ تبارک وتعالیٰ نے اسکولوں اور کالجوں سے بندے بھیج دیے۔ ورکشاپوں پر مزدوریاں کرنے والے نوجوان آگئے، کھیتوں میں ہل چلانے والے آگئے، چوہدریوں کے جانور چرانے والے آ گئے۔ انہوں نے آکر پوری پوری اٹھالی، ہم اتنا احسان تو اس امت پر کردیں خدارا! اس کو تبدیل نہ کریں، خدارا! اس کے اندر قطع وبرید نہ کریں۔ اپنی مصلحتوں، اپنی بزدلیوں کی وجہ سے اس میں خرابی پیدا نہ کریں۔ جیسا لکھا ہے ویسا لکھا رہنے دیں۔ جیسا نقل ہوتا آیا ہے ویسا نقل ہونے دیں۔ اللہ نے جن کے دلوں میں روشنی رکھ دی، جن کو جنت کی خوشبو دنیا میں سنگھادی، اللہ نے جن کو حوروں کا شوق عطا فرمادیا، اللہ نے جن کے دلوں میں اپنے دشمنوں سے نفرت ڈال دی، اللہ نے جن کے دل گستاخان رسول ﷺ سے غصے اور نفرت میں بھردیے، جن کے دلوں میں قرآن مجید کے گستاخوں کے ٹکڑے کرنے کا عزم بھردیا، ان کے لیے تو محمد الرسول اللہ ﷺ کی وراثت ویسے ہی رہنے دیجئے! ان کے لیے ابوبکر صدیق کی وراثت ویسے ہی رہنے دیجئے! ہم اور آپ نہ ہوں تو کوئی تو ہو جسے یہ پتا ہو کہ فتنوں کے وقت فتنوں کے منہ پر پاؤں رکھا جاتا ہے۔ فتنوں کا توڑ اپنے جسموں پر زخم لگوا کر، خون دے کر کیا جاتا ہے۔ کوئی تو ہو جسے پتا ہو کہ لا الہ الا اللہ کی حفاظت کرنے کے لیئے جسموں کے ٹکڑے کرانا پڑتے ہیں۔ کوئی تو ہو جنہیں پتا ہو کہ محمد الرسول اللہ ﷺ نے اسی دین کی خاطر اپنے بیٹے کی لاش اٹھائی۔ اپنے منہ بولے پیارے بیٹے کی بھی لاش اٹھائی۔ اپنے پیارے چچا کی ستر ٹکڑوں میں بٹی ہوئی لاش اٹھائی۔ اے ورثۃ الانبیاء! ان تمام لوگوں کے لیئے محمد الرسول اللہ ﷺ کی یہ وراثت باقی تو رہنے دو! ان لوگوں کے لیئے جو خود پر ہماری طرح ورثۃ الانبیاء کا بیج لگانے کو تیار نہیں۔

وراثت کو نہ اپنانے والوں نے اگلا کام شروع کردیا کہ مسلمانوں کو اس وراثت کا پتہ ہی نہ چلنے دو! کون ہم سے مطالبہ کرتا ہے کہ عبداللہ بن مسعودؓ کی طرح میدان جہاد کی اگلی صفوں میں جاکر کھڑے ہوجاؤ۔ ابوہریرہؓ کی طرح دشمنوں کے سامنے والی صفوں میں کھڑے ہوکر تیراندازی کرو۔ کوئی ہمیں مجبور نہیں کررہا۔ لیکن اگر کہیں مسلمانوں کو کوئی آکر محمد الرسول اللہ ﷺ کی وراثت بتارہا ہو، بدر کا پیغام سنا کر جارہا ہو، کوئی محمد الرسول اللہ ﷺ کے گھوڑوں اور تلواروں کا تذکرہ کر رہا ہو جو میرے نبی ﷺ کی وراثت ہے، جس کے وراثت ہونے میں کوئی شک ہی نہیں، کوئی دورائے ہی نہیں، کوئی فضائل سنا کر مسلمانوں کو اس وراثت پر چلا رہا ہو، ہم نے اپنا فرض منصبی بنالیا کہ ہم مسلمانوں کو بتائیں گے کہ یہ آدمی جھوٹ بول کر گیا ہے۔ یہ آدمی امت میں فتنہ پھیلا کر گیا ہے۔ ان کے لیئے مسجدوں کے دروازے بند کردو۔ اگر محمد الرسول اللہ ﷺ کی وراثت کو مسجدوں اور مدرسوں میں آنے سے روکو گے، تو اللہ رب العزت اسے بیان کرنے کے لیے اور جگہیں عطا فرمادیں گے۔

مسلمانو! ہر زمانے کی تاریخ اس زمانے کے گزر جانے کے بعد لکھی جاتی ہے۔ ہر زمانے کے اچھا یا برا ہونے کا فیصلہ، حق وباطل ہونے کا فیصلہ یہ بعد کا مؤرخ کرتا ہے۔ اس امت کا آگے آنے والا فرد جو اسلام کا روشن زمانہ دیکھے گا۔ امام مہدی کے لشکر میں شامل ہوکر دین اسلام کی عزت کا زمانہ دیکھے گا۔ وہ ضرور پڑھے گا کہ ایک وقت اس امت پر ایسا بھی آیا کہ ایک میراثی اور بدنسل آدمی، جس کی ماں ناچتی تھی اور باپ طبلہ بجاتا تھا، اس میراثی کی اولاد نے اپنے مکے اٹھا کر کہا تھا کہ کوئی جیش نہیں چلے گی، کوئی دعوت جہاد نہیں چلے گی۔ یہ مؤرخ ضرور لکھے گا کہ محمد الرسول اللہ ﷺ کے ورثاء نے مجاہدین پر مسجدیں بھی بند کیں، مدرسے اور منبرو محراب بھی بند کیے، لیکن مؤرخ یہ بھی ضرور لکھے گا کہ جس دن اس نے مکے لہرا کر جیش محمد ﷺ کو بند کیا تھا۔ اس کے بعد وہ پورے آٹھ سال اپنی پوری قوت کے ساتھ حکمرانی کرتا رہا۔ پورے آٹھ سال اس ملک پر اسی کا سکہ چلتا رہا لیکن مؤرخ ضرور لکھے گا کہ جیش نے نہ تو مسجد والوں کے قدموں پر اپنا سر رکھا، جیش نے نہ مدرسے والوں کی منتیں کیں۔ جیش نے اپنا رخ بدلا ورثۃ الانبیاء سے ہٹ کر جیش دوسرے لوگوں کے پاس گئی۔ مؤرخ ضرور لکھے گا کہ جس دن پرویز مشرف ذلیل ورسوا اور خائب وخاسر ہوکر اس ملک سے فرار ہورہا تھا، اس دن جیش محمد ﷺ کے مرکز میں ایک عظیم الشان طلباء اجتماع ہورہا تھا۔

مؤرخ لکھے گا کہ جس دن غزوہ بدر پر بیان کرنے پر جیش کے رہنماؤں پر اسی فرد جرم میں پرچے کاٹے گئے تھے کہ اس نے بدر کے بارے میں بیان کیا ہے۔ اس پر نقص امن کا پرچہ کاٹا جائے۔ جس جیش کے کارکنوں، خادموں اور رہنماؤں پر غزوہ بدر بیان کرنے پر انہیں اشتہاری قرار دے دیا گیا تھا، انہیں کے مرکز میں ۳۹ بچوں نے کھڑے ہوکر ایک ایک فرد کو سنایا: مسلمانو! بدر حق ہے۔ بدر حجت ہے۔ اسی مولانا مسعود ازہر کے چھوٹے بھائی نے اسی رات جس رات پرویز مشرف کراچی ائرپورٹ پر چوروں کی طرح بھاگنے کی کوشش میں تھا۔ اس وقت جیش کے مرکز سے یہ اعلان ہورہا تھا:

دنیا کا ہر کافر سنے! بدر مسلمانوں کے لیئے بھی حجت ہے۔ بدر کافروں کے لیئے بھی حجت ہے۔ بدر زمین پر قیامت تک کے لیئے حجت بن کر رہے گا۔ جیش محمد بدر والے دن بنی تھی، تم کچھ بھی کرلو! جیش کو ختم نہیں کرسکتے۔ جیش محمد ﷺ اس دن ختم ہوگی جس دن اس امت کی تلوار نیام میں چلی جائے گی۔ درمیان میں کوئی پرویز مشرف آئے یا اس سے بڑھ کر آئیں۔ شریف برادران آئیں یا ان سے بڑھ کر کوئی ایمان فروش آئے کچھ بھی ہوجائے۔ بدر کا بیان نہ رک سکا ہے نہ رک سکے گا۔ ابوجہل، ابولہب کی طرح پرویز مشرف اور نواز شریف تاریخ کے کوڑے دان میں چلے جائیں گے، کوئی ان کا نام لیوا نہیں ہوگا۔ یہ کیڑے مکوڑوں کا رزق بن جائیں گے۔ دجال آئے گا دنیا کی سب سے بڑی طاقت لے کر آئے گا وہ بھی تاریخ کے کوڑے کا رزق بن جائے گا بدر ۱۷ رمضان المبارک سن ۲ ہجری سے لیکر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دجال کو قتل کرنے تک نہ ایک دن رکا تھا، نہ ایک دن رکے گا۔

فکر کی بات یہ ہے کہ اے ورثۃ الانبیاء! بدر کے اس لشکر میں میں اور آپ کہاں کھڑے ہیں؟ عبداللہ بن مسعودؓ کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگو! جب میں نہ رہوں تو ان سے رہنمائی لے لینا۔ ابوجہل کے سینے پر کون بیٹھا؟ ابوجہل کے سینے پر وہی عالم بیٹھے تھے۔ اس امت کے وہ عالم جس کی حدیثیں ہم سب سے زیادہ بیان کرتے ہیں، ایسی کمان سے تیراندازی کیا کرتے تھے کہ کوئی دوسرا اس کمان کو اٹھا بھی نہیں سکتا تھا۔ بڑھاپے کے عالم میں جب پلکیں جھک گئیں تو صرف اپنا نشانہ اور نبی کریم ﷺ کی وراثت کی حفاظت کے لیے، یہ سوچ کر کہ اے ابوہریرہ! تونے لوگوں کو بتایا کہ محمد الرسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص تیراندازی کرے، دشمن پر نہیں اپنے نشانے کی درستگی کے لیے ایک ہدف باندھ کر پھر خود چل کر جائے کہ اس کا تیر لگا یا نہیں لگا۔ اس کے یہ قدم جنت میں چلنے میں شمار ہوتے ہیں۔ ابوہریرہ! تم نے ساری زندگی نبی کی یہ میراث امت کو بتائی۔ آج چل نہیں سکتے۔ دو غلام خریدے۔ آپ تیر چلاتے ہیں غلام آپ کی پلکیں اٹھا کر کھڑے ہیں تاکہ آپ کو نظر آئے۔ اس کے بعد دو غلاموں کے سہارے گھسٹتے ہوئے جاکر دیکھتے ہیں کہ تیر لگا یا نہیں۔ واپس آکر پھر ایک تیر مارتے ہیں۔ جلیل القدر صحابی ابن عباسؓ آئے کہا: اس بڑھاپے میں کیا ضرورت اس قدر مشقت اٹھانے کی۔ کیوں اپنے آپ کو تھکاتے ہو۔ کہا کہ ہم دنیا کو نبی ﷺ کا یہ علم پہنچائیں اور خود اس پر عمل نہ کریں تو ہم سے برا وارث اور کوئی نہیں ہوسکتا۔

بس آج یہ آخری بات اپنے دلوں پر لکھ لینا پھر اس کے بعد یہ عہد کرو کہ جاکر محمد الرسول اللہ ﷺ کی سیرت کا مطالعہ کریں گے۔ محمد الرسول اللہ ﷺ کی میراث کو پڑھیں گے۔ پھر اس کے بعد فیصلہ کریں کہ وارث کہلانے کے حقدار میں اور آپ ہیں، جن کے سروں پر علم کی دستار بھی ہے یا وہ حامد شہیدؒ جس کو اپنا نام لکھنا بھی نہیں آتا تھا۔ فیصلہ ہمارے اور آپ کے ہاتھ میں ہے۔ ہم اپنا فیصلہ خود کرلیں تاکہ مستقبل میں آنے والا مؤرخ ہمارا نام لکھتے ہوئے کوئی اچھا فیصلہ کرے ورنہ وہ ایسا فیصلہ کرے گا کہ آگے آنے والی نسلیں ہمارا نام لے لے کر ہمیں گالیاں دیا کریں گی۔ سمرقند وبخارا میں ہم سے بڑے بڑے عالم تھے۔ بغداد میں ہم سے بڑے بڑے جبال علم تھے۔ وقت کا مؤرخ ان کے بارے میں جو کچھ لکھ گیا۔ امت میں قیامت تک وہ اچھے ناموں سے یاد نہیں کیے جاسکتے۔ یاد رکھنا وقت کا مؤرخ ہمارا بھی کوئی لحاظ نہیں رکھے گا۔"

☆......☆......☆

صحابیت اور احتیاط کا پہلو



آقائے دو جہاں ﷺ کے صحابہ کی گنتی کسی ماوشما کے بس کا روگ نہیں بس بقول حضرت کنتر چپلانوی:

"جیہڑے آندے گئے نیڑے ہوندے گئے"......

کئی ایسے خوش نصیب ہیں جو آئے، شہادتین کا اقرار کیا، غازیوں میں شامل ہوئے اور عروس شہادت کو گلے لگالیا، نہ نماز، نہ زکوٰۃ، نہ روزہ، نہ حج...... عَمِلَ قَلِيْلًا وَاُجِرَ كَثِيْرًا ...... نبی پاک ﷺ نے فرمایا عمل تو کم ہے مگر اُجرت بہت زیادہ......

علمائے امت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جس کسی نے کبھی نبی علیہ السلام کو دیکھ لیا، ایمان کے ساتھ وفات پائی یا نبی علیہ السلام نے اسے دیکھ لیا اور اس نے ایمان پر وفات پائی، اب وہ "اصحابی" (میرے صحابہ) میں شامل ہوگیا۔ جس نے اسے یائے متکلم کے ساتھ پہچان لیا وہ بھی خوش نصیب ہے۔ یہاں نام کا کوئی تعلق نہیں، خاندان کا کوئی تعلق نہیں، علاقہ یا زبان کا کوئی امتیاز نہیں۔ بس "اصحابی" میرے صحابہ!

بلال حبشہ سے غلام بن کر آیا ہے، اسے مکہ کی گلیوں میں گھسیٹا جارہا ہے مگر وہ کلمہ رسول نہیں چھوڑتا بالآخر موذن رسول بنتا ہے۔ وہ دیکھو زنیرہ کی آنکھیں نکالی جارہی ہیں، وہ دیکھو ایک باندی کو دو اونٹوں کے ساتھ باندھ کر مخالف سمت میں اونٹ دوڑا دیے جاتے ہیں۔ وہ اللہ کی بندی کلمہ نہیں چھوڑتی۔ شہید اول کا لقب پا جاتی ہے۔ سمیہ شہید ہو جاتی ہے نبی فرماتے ہیں اصبروا آل یاسر فان موعدکم الجنۃ......اے یاسر اور اس کے بیوی بچو، اک ذرا صبر، جنت تمہارے ہی لیے بنی ہے۔ (اوکما قال)

ایک اور غلام پر ظلم کیا جارہا ہے۔ اول المومنین سیدنا ابوبکر دیکھ کر برداشت نہیں کر پاتے، زر کثیر دے کر کتنے ہی غلاموں کو خرید لیتے ہیں۔ عامر بن فہیرہ ہجرت کی راتوں میں خاتم المعصومین ﷺ کی خدمت میں بھاگ دوڑ کرتے نظر آتے ہیں۔ خباب بن ارت کی پیٹھ سے کپڑا اٹھتے ہی ابن خطاب حیرت زدہ رہ جاتے ہیں۔ اے خباب! ایسی پیٹھ تو کسی کی دیکھی نہیں۔ عرض کرتے ہیں۔ امیر المومنین! میں نے جب اسلام میں سبقت کی تو مشرکین مکہ مجھے جلتے انگاروں پر لٹادیتے۔ "محمد کو چھوڑ دو یا ایسے ہی آگ پر جل جاؤ گے۔" مگر امیر المومنین میں نے جلنا قبول کیا، ان کی سزاؤں کو قبول کیا، محمد کے کلمے کو نہیں چھوڑا۔ صہیب گورے رنگ کے ہیں مگر غلام ہیں، اسلام لا کر سخت مظالم برداشت کیے۔ مگر ہر حال میں کلمہ اسلام پڑھتے رہے۔ یہاں تک کہ ساڑھے بائیس لاکھ مربع میل پر حکمران مراد رسول امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ شہادت کے وقت انہی صہیب کو خلافت کمیٹی کے فیصلے تک امت کا امام اور مصلی نبوی کا وارث بنا دیتے ہیں۔

وہ دیکھو ایک اور جویائے حق فارس سے چلتا ہے۔ اسے آخری نبی کی تلاش ہے وہ کئی راہبوں اور عیسائی علما سے سن چکا ہے کہ آخری نبی ﷺ کے آنے کا وقت ہو چکا ہے اور وہ عرب سرزمین پر کسی کھجوروں والی بستی میں آئیں گے۔ سلمان بھوک پیاس برداشت کرتے، سفروں پر سفر کرتے، رستے میں لٹتا ہے، غلام بنتا ہے، لیکن ایسی غلامی کی حالت میں جب وہ آنکھیں کھول کر اپنے قرب وجوار کو دیکھتا ہے تو اس کی خوشی کی انتہا نہیں رہتی، وہ کھجوروں کے دیس میں پہنچ چکا ہے۔ وہ خوش ہے کہ جلد ہی آقا کی زیارت سے آنکھیں ٹھنڈی کرے گا۔ پھر خود آقا ہی اس کا زرفدیہ ادا فرماتے اور تین سو درخت کھجوروں کے خود اور اپنے اصحاب کے مبارک و مسعود ہاتھوں سے لگوا کر اس کو آزاد کرواتے ہیں۔ غلاموں باندیوں سے پوچھا جاتا ہے تم کون ہو کس خاندان سے ہو، کس کے بیٹے ہو؟ وہ کیوں کسی کافر کو اپنا باپ بتائیں، وہ کہتے نظر آتے ہیں:

ابی الاسلام لا اب لی سواہ......ہمارا باپ اسلام ہے، اسلام کے سوا ہمارا کوئی باپ نہیں...... حارث فہری قریشی خاندان کے معزز و محترم سردار عامر ابوعبیدہ سے باپ کا نام پوچھا جاتا ہے، وہ اپنے مشرک باپ کو غزوہ بدر میں بدست خود قتل کر چکے ہیں۔ وہ اس عبداللہ کا نام نہیں لیتے۔ آج بھی اہل علم اور علماء حضرات اس کو ابوعبیدہ بن عبداللہ نہیں، دادا کے نام سے ابوعبیدہ بن الجراح کے نام سے شناخت کرتے ہیں۔

ہم اگر یوں کہیں کہ مومن اول خلیفہ بلافصل امام الصحابہ سیدنا ابوبکر صدیق سے لے کر ایمان قبول کرنے والے آخری صحابی ابوقافہ رضی اللہ عنہ تک یا حضرت وحشی تک یا کوئی بھی جو سب سے آخر میں ایمان لایا اور اس نے خاتم المعصومین ﷺ کی زیارت کر لی اور اسی ایمان ہی کی حالت میں دنیا سے رخصت ہوا تو اب فرمان فیض نشان سید الانس والجان علیہ السلام: اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر (جو میلوں پر پھیلا ہوا ہے) سونا اللہ کی راہ میں نہایت خلوص کے ساتھ صدقہ کردے تو وہ میرے ادنی سے ادنی صحابی کے ایک مدّ جو یا نصف مدّ کے برابر بھی ہرگز نہیں ہوسکتا۔ (اوکما قال) اور یہ عظمت یائے متکلم کی ہے۔ "میرے صحابہ"......

صحبت رسول کا تاج جس کسی کے سر پر سج گیا وہ تمام منازل ومراتب کی معراج پر پہنچ گیا۔ عرض کر دیا کہ ہم نہیں جانتے، کوئی نہیں جانتا، کتنے ہی خوش نصیب صحابی بنے مگر چند ہزار اصحاب رسول کے نام معلوم ہیں ایک لاکھ چوبیس ہزار خوش نصیبوں میں سے باقی کون کون ہیں؟...... مطلقاً ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو بھی کوئی اصحاب رسول ہیں وہ سب عدول ہیں وہ سب "**من احبہم فبحبی احبہم ومن ابغضہم فببغضی ابغضہم**" جس نے ان سے محبت کی اس نے میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا گویا اسکے سینے میں میرا بغض ہے۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ ہم نہیں جانتے حضرت عثمان کے داماد اور حضرت علی کی دو بیٹیوں کے سسر جناب مروان بن حکم نبی کے صحابی ہیں یا نہیں، ان کے باپ حضرت عثمان کے چچا حکم بن ابی العاص ہیں کہ نہیں اگرچہ "ایک بہت بڑی جماعت کے نزدیک مروان صغار صحابہ میں شمار ہوتے ہیں" (البدایہ) احتیاط کا پہلو کیا ہے؟ ہم آج ہی سوچ لیں، پہلے اس سے کہ حشر کے میدان میں ہمارا دامن ہو اور اصحاب رسول کا ہاتھ...... وہاں اس معاملے پر معافی نہیں ملے گی۔

☆......☆......☆

کرپشن کا ناسور اور اخلاقی دیوالیہ پن

محمد طٰہٰ

مغربی ثقافت کی یلغار نے ہماری بودوباش اور خاندانی نظام کو تباہ کر کے رکھ دیا ہے۔ پاکستانی معاشرہ ایک اسلامی معاشرہ ہے۔ اس میں موجود اخلاقی قدروں کو ثقافت اور تبادلہ ثقافت کے نام پر ملیامیٹ کیا جارہا ہے۔ تعلیمی نصاب میں ایسا مواد سمویا جارہا ہے، جس سے ابنائے قوم طفولیت سے ہی ایمان باللہ، ایمان بالقیامہ سے محروم رہیں اور جنسیت، مادیت، فیشن پرستی کے دلدادہ ہو جائیں اور بداخلاقی وبدکرداری کو فروغ حاصل ہو۔

کلمہ طیبہ کے نام پر حاصل کیا گیا یہ ملک "پاکستان "لاالہ الا اللہ کی جاگیر ہے۔ اس ملک میں بلاتفریق احیائے اسلام اور احیائے پاکستان کی غرض وغایت اور اس کے نفاذ کی ضرورت ہے۔ جبکہ حکمرانوں سے لے کر عوام تک سب نظریہ پاکستان اور قیام پاکستان کی اصل روح سے بے بہرہ ہیں۔ معاشرہ بڑی سرعت سے تباہی کی طرف گامزن ہے۔ حکومت پہلے دن سے ہی اپنے لبرل ایجنڈے پر شاداں وفرحاں قائم ہے۔ مغرب نواز ایجنٹوں اور این جی اوز کو حکومت کی طرف سے آکسیجن فراہم کی جارہی ہے۔ دراصل امریکہ وبھارت کو خوش کرنے کا یہ ایجنڈا پاکستان کی اساس کے برعکس ہے۔ نہ ہمارا مذہب اور نہ ہی ہماری ثقافت اس کی اجازت دیتی ہے۔ معاشرے پر ایک طائرانہ نظر ڈالی جائے تو لاقانونیت، ناانصافی، بےاعتدالی، عدم توازن، بے غیرتی، زنا، فحاشی، مخلوط تعلیم، بدعنوانی، عدم تحفظ، دہشتگردی، اغوا، بھتہ خوری، بداخلاقی اور اسی طرح کی بہت سی برائیوں نے پورے نظام کو کھوکھلا کر کے رکھ دیا ہے۔ طرفہ تماشہ یہ کہ حقوق نسواں بل کی منظوری نے تحفظ نسواں سے یکسر محروم کردیا ہے۔ اس سے اسلامی معاشرے کی شکست وریخت کی بو آتی ہے۔ مغرب تو پہلے ہی اخلاقی طور پر دیوالیہ ہے۔ پاکستانی معاشرے کو بھی سیکولر اور لبرل مغرب زدہ بنانا چاہتے ہیں۔

حکمران ہوش کے ناخن لیں۔ شاعر مشرق علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کیا خوب فرماتے ہیں:

اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی ﷺ

بدعنوانی، کرپشن نے ہمارے معاشرے کو دیمک کی طرح چاٹ لیا ہے۔ سود اور سودی نظام کو اس حکومت نے مکمل سرپرستی اور تحفظ دیا ہے۔ نوجوان نسل کو آسان شرائط پر قرضوں کی ادائیگی اور بینکوں کے ذریعے آسان اقساط پر گاڑیوں اور موٹرسائیکلوں کی فراہمی جہاں روزگار کے نام پر دلدل میں پھنسانے کی ایک بڑی مذموم سازش ہے وہاں اللہ کے عذاب کو دعوت دینے کے مترادف بھی ہے۔

حکمرانوں نے اسلام پسند قوتوں کی آواز پر چند احتسابی ادارے بنائے ہیں مگر ان اداروں کی باگ دوڑ بدعنوان عناصر کے ہاتھ میں ہے۔ لہٰذا بدعنوان انتظامیہ احتساب کیسے اور کیونکر کرپائے گی۔ نیب احتساب کا ادارہ ہے مگر مفادات حاصل کرنا اس کی پہلی ترجیح ہے۔ کرپشن کے خلاف ایک ادارہ پاکستان میں کام کررہا ہے۔ جو اینٹی کرپشن کہلاتا ہے۔ انسداد بدعنوانی، انسداد رشوت ستانی اس ادارے کا کام تھا۔ مگر ہمارے ملک کا بچہ بچہ جانتا ہے کہ یہ ادارہ خود رشوت خور بن گیا۔ اسی طرح کبھی احتساب کمیشن بنایا جاتا ہے تو کبھی جوڈیشل کمیشن۔ یہ سب ادارے بدعنوانیت اور لاقانونیت کو تو نہ روک سکے تاہم عوام پر مزید اخراجات کا بوجھ ڈالنے کا باعث بنے۔ کبھی میڈیا کسی کرپٹ ادارے یا شخص کی خوب تشہیر کرتا ہے یا اس کی کرپشن کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔ مگر نتیجہ صفر ہوتا ہے نہ سزا ہوتی ہے، نہ جائیداد ضبط ہوتی ہے اور نہ بیرون ملک جانے سے روکا جاتا ہے۔

اوپر بیان کیئے گئے یہ وہ تلخ حقائق ہیں جو اس مملکت خداداد کو کسی جونک کی طرح چمٹے ہوئے ہیں۔ اور یہ ہی وہ ناسور ہیں کہ اگر ان کا کماحقہ قلع قمع کردیا جائے تو پاک سرزمین ان ناسوروں سے پاک ہوسکتی ہے۔

جرائم کو دو طرح سے روکا جاسکتا ہے۔ اللہ کا ڈر یعنی آخرت پر پختہ یقین، دوسرا احتساب کا درست نظام۔

سورۃ النازعات میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"انسان جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا اور دل کی خواہش پر قابو پاکر اسے روک لیا تو ایسے انسان کے لئے جنت ہے"۔ جہاں تک حقوق العباد کا تعلق ہے تو جس نے لوگوں کا حق غصب کیا اس کے بارے میں رسول رحمت ? نے فرمایا کہ "اگر اس نے زمین غصب کی تو سات طبقات تک اپنے سر پر اس اٹھائے گا اور اس حالت میں مجھے آواز دے گا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ میری داد رسی کیجئے۔ فرمایا! میں کوئی مدد نہیں کروں گا۔ کیوں؟ اس لئے کہ حقوق العباد کی معافی نہیں"

رسول ﷺ کا فرمان حکمرانوں کے لئے لمحہ فکریہ ہے "کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ" - ہر راعی ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی رعیت (حکمرانی) کے بارے میں پوچھا جائے گا"۔ (الحدیث)

اگر اللہ اور رسول ? کے احکامات بینات کی روشنی میں کرپٹ لوگوں کو پورے ثبوتوں کے ساتھ پکڑا جائے۔ عدالت سے جزا وسزا ملے، ہر محکمہ میں دیانتدار آدمی سربراہ ہو، قانون اور آئین پاکستان کی بالادستی ہو، حکمرانوں کو اللہ کے آگے جوابدہ ہونے کا یقین ہو۔ تو پھر کوئی شک وشبہ نہیں کہ ملک سے تمام غیر اخلاقی، غیر قانونی، غیر اسلامی اور غیر آئینی اعمال کا خاتمہ ہو جائے۔ مغرب وامریکہ کی غلامی سے قوم کو نجات مل جائے۔ ملک پاکستان اپنے قیام کے مقصد کے عین مطابق اسلام کا گہوارہ بن جائے۔ اللہ کی رحمتیں نہ صرف حکمرانوں پر ہوں بلکہ عوام بھی اس فیض سے مالا مال ہوں اور پاکستان ایک خوشحال، کرپشن فری ریاست ہو اور دنیا میں اس کا وقار ہو۔

☆......☆......☆

شعبان معظم کی حرمت وفضیلت شریعت کے آئینے میں

امیر افضل اعوان

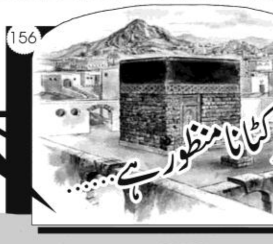
قرآن وحدیث میں ماہ شعبان کی بڑی اہمیت اور فضیلت بیان کی گئی ہے جس کا مطالعہ کیا جائے تو علم ہوتا ہے کہ شعبان معظم کی اہمیت و برکات کا الفاظ میں احاطہ ممکن نہیں، حدیث مبارکہ میں ہے کہ شعبان میں روزے دار کو خیر کثیر عطا ہوتی ہے، ماہ شعبان کی فضیلت میں کتب احادیث بھری ہوئی ہیں، مختلف روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ ﷺ شعبان معظم میں عبادات اور انتظام روزہ کا اس قدر اہتمام کرتے تھے کہ دونوں مہینے شعبان اور رمضان باہم پیوست ہوجاتے تھے یعنی کہ ان میں شعبان کے اختتام اور رمضان المبارک کے آغاز کی کوئی تفریق نہیں ملتی تھی، تاریخی اعتبار سے بھی اس ماہ مبارک کی بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور مذہبی بنیادوں پر بھی اس مہینے کی اہمیت و برکات کا لفظوں میں احاطہ کرنا ممکن نہ ہے، اسلامی مہینوں میں آٹھواں مہینہ شعبان ایک انتہائی بابرکت اور مقدس ماہ ہے، "شعبان" "تشعب" سے ماخوذ ہے جس کے معنی تفریق کے ہیں، اس ماہ مقدس میں بھی خیر کثیر متفرق ہوتی ہے اور بندوں کا رزق اس مہینے میں ہی تقسیم ہوتا ہے، حدیث مبارکہ میں ہے کہ شعبان میں روزے دار کو خیر کثیر عطا ہوتی ہے، ماہ شعبان کی فضیلت میں کتب احادیث بھری ہوئی ہیں، مختلف روایات سے ثابت ہے کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ شعبان سے بہت محبت اور اس مہینہ میں عبادات کا خصوصی اہتمام کرتے تھے، ایک حدیث مبارکہ میں منقول ہے "ام المومنین حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے رکھتے رہتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ ﷺ افطار نہیں کریں گے اور آپ ﷺ افطار کرتے تو ہم کہتے کہ آپ ﷺ روزے نہیں رکھیں گے اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو رمضان کے مہینہ کے علاوہ کسی اور مہینہ میں پورا مہینہ روزہ رکھتے ہوئے نہیں دیکھا اور نہ ہی میں نے آپ ﷺ کو شعبان کے مہینہ کے علاوہ کسی اور مہینہ میں اتنی کثرت سے روزے رکھتے دیکھا" (صحیح مسلم) آپ ﷺ شعبان معظم میں عبادات اور انتظام روزہ کا اس قدر اہتمام کرتے تھے کہ دونوں مہینے شعبان اور رمضان باہم پیوست ہوجاتے تھے یعنی کہ ان میں شعبان کے اختتام اور رمضان المبارک کے آغاز کی کوئی تفریق نہیں ملتی تھی۔

تاریخی اعتبار سے بھی اس ماہ مبارک کی بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور مذہبی بنیادوں پر بھی اس مہینے کی اہمیت و برکات کا لفظوں میں احاطہ کرنا ممکن نہ ہے تاہم اس مقدس مہینے کی پانچ تاریخ کو سیدنا حضرت امام حسینؓ کی ولادت ہوئی اس مہینے کی پندرہویں تاریخ کو شب برات جیسی لیلۃ مبارکہ ہے جس میں امت مسلمہ کے لئے مغفرت کا انعام ہے، اسی ماہ کی سولہویں تاریخ کو تحویل قبلہ کا حکم ہوا، ابتداء اسلام میں کچھ عرصہ بیت المقدس قبلہ رہا اور پھر اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کی مرضی کے مطابق کعبہ معظمہ کو مسلمانوں کا قبلہ بنا دیا، شعبان معظم کی احادیث مبارکہ میں فضیلت یوں بیان کی گئی ہے کہ "حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ سے سوال کیا گیا رمضان شریف کے بعد کونسا روزہ افضل ہے فرمایا رمضان کی تعظیم کے لئے شعبان کے روزے رکھنا" (جامع ترمذی) ایک اور حدیث میں منقول ہے "ایک دفعہ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا "شعبان ماہ رجب اور رمضان کے درمیان ایک مہینہ ہے، لوگ اس کی شان سے غافل ہیں، اس میں بندوں کے اعمال اٹھائے جاتے ہیں اور مجھے یہ محبوب ہے کہ میرے اعمال اس حال میں اٹھیں کہ میں روزہ دار ہوں" (الحدیث) اسی طرح ایک اور حدیث شریف میں ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ "شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان اللہ کا مہینہ ہے" بلاشبہ شعبان کا تمام مہینہ برکتوں اور سعادتوں کا مجموعہ ہے، خاص طور پر اس کی پندرہویں رات جس کو شب برات اور لیلۃ مبارکہ کہتے ہیں، باقی شعبان کی راتوں بلکہ پورے سال کی اکثر راتوں سے افضل ہے، لیلۃ مبارکہ سے مراد شب برات، اس مبارک رات میں ہر شخص کا رزق لکھ دیا جاتا ہے کہ اس سال اسے اس قدر ملے گا اور وہ اس قدر استعمال کرے گا، اسی طرح اجل بھی لکھ دی جاتی ہے کہ فلاں شخص اتنی مدت تک زندہ رہے گا اور فلاں وقت مرے گا، علاوہ ازیں جو کام آئندہ سال ہونے والا ہوتا ہے سب کچھ لکھ دیا جاتا ہے، الغرض اس رات میں نئی فہرستیں تیار ہوتی ہیں اور بارگاہ الٰہی میں پیش کی جاتی ہیں۔

شعبان میں اللہ پاک اپنی مخلوق پر رحمتوں اور برکتوں کے دروازے کھول دیتا ہے اور یہ سلسلہ ماہ رمضان کے اختتام تک جاری رہتا ہے، اس حدیث مبارکہ میں ماہ شعبان کے دوران اللہ پاک کی رحمت بے کراں کا بیان ملتا ہے "حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں ایک رات میں نے نبی کریم ﷺ کو (اپنے بستر پر نہ) پایا تو تلاش میں نکلی دیکھتی ہوں کہ آپ بقیع میں آسمان کی طرف سر اٹھائے ہوئے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا اے عائشہؓ! کیا تمہیں یہ اندیشہ ہوا کہ اللہ اور اس کا رسول ﷺ تم پر ظلم کریں گے، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا مجھے ایسا کوئی خیال نہ تھا بلکہ میں نے سمجھا کہ آپ اپنی کسی اہلیہ کے ہاں (کسی ضرورت کی وجہ سے) گئے ہوں گے، تو آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی شب آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور بنو کلب کی بکریوں سے بھی زیادہ لوگوں کی بخشش فرما دیتے ہیں" (سنن ابن ماجہ) توجہ فرمایئے کہ ہمارا خالق ومالک اس مہینے میں اپنے بندوں پر کس قدر لطف وعنایت فرماتا ہے، یہاں بنو کلب کی بکریوں کا ذکر اس حوالہ سے ہے کہ بنو کلب کے پاس تمام عرب سے زیادہ بکریاں تھیں تو اس سے زیادہ کی مثال دی گئی ہے۔ "حضرت علی بن ابی طالبؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جب نصف شعبان کی رات ہو تو رات کو عبادت کرو اور آئندہ دن روزہ رکھو اس لئے کہ اس میں غروب شمس سے فجر طلوع ہونے تک آسمان دنیا پر اللہ تعالیٰ نزول فرماتے ہیں اور یہ کہتے ہیں ہے کوئی مغفرت کا طلبگار کہ میں اس کی مغفرت کروں، کوئی روزی کا طلبگار کہ میں اس کو روزی دوں، ہے کوئی بیمار کہ میں اس کو بیماری سے عافیت دوں ہے کوئی ایسا ہے کوئی، یہاں تک کہ فجر طلوع ہوجاتی ہے" (سنن ابن ماجہ)

یقیناً وہ لوگ کتنے سعادت مند ہیں جو اس رات کو عبادت کرتے ہیں اور توبہ کر کے اپنے رب کو راضی کرتے ہیں، اپنے گناہوں کا بوجھ ہلکا کرتے ہیں اور رزق حلال مانگ کر خزانہ غیب سے مالامال ہوجاتے ہیں، بیماریوں اور مصیبتوں سے پناہ مانگ کر ان سے نجات پاتے ہیں کیونکہ اس رات رب کائنات کی طرف سے مسلمانوں کیلئے عام معافی کا اعلان ہوتا ہے اور سب کی مغفرت ہو جاتی ہے سوائے چند لوگوں کے۔ کتنے بدقسمت ہوتے ہیں وہ لوگ جو اپنی زندگی میں شعبان المعظم جیسے بابرکت مہینے کی قدر نہیں کرتے اور اس رات کو اللہ تعالیٰ کی رحمت، نوازشات سے محروم رہتے ہیں، دعا ہے کہ ہم سب کو اس ماہ مقدس کا احترام کرنے اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی سعادت نصیب ہو، رسول کریم ﷺ نے ماہ شعبان کو اپنا مہینہ کہا، آپ ﷺ اس ماہ میں عبادات کا خصوصی اہتمام کرتے تھے اور آپ ﷺ نے اسے استقبال رمضان کا مہینہ بھی قرار دیا، توجہ فرمایئے کہ ہم اس ماہ مقدس کی اہمیت، برکت اور فضیلت کو نظرانداز کرتے ہوئے محض دنیوی وعارضی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے کس طرح خسارے کا سودا کرتے ہیں، اسلام ہمیں دوسروں کے کام آنے اور ان کی مشکلات کے خاتمہ کا درس دیتا ہے مگر ہم اس کے برعکس دوسروں کے لئے مسائل بڑھا کر اپنی دنیا وآخرت برباد کررہے ہی، ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم سیرت طیبہ سے راہنمائی لیتے ہوئے اپنا قبلہ درست کریں اور ماہ شعبان کی حرمت کو ملحوظ رکھتے ہوئے دوسروں کے مسائل میں اضافہ کا باعث بننے کی بجائے اپنے قول وفعل کا تضاد دور کریں، یقیناً جب تک گراں فروشی، ذخیرہ اندوزی اور مارکیٹ میں کسی چیز کی مصنوعی قلت پیدا کر کے ناجائز منافع کمانے کی تیزی سے پروان چڑھتی سوچ ختم نہیں ہوجاتی حالات کی مثبت تبدیلی کا خواب شرمندہ تعبیر ہونا ممکن نہیں ہوگا اور اس کے لئے ہمیں انفرادی واجتماعی سطح پر حقیقی کردار ادا کرنا چاہئے ورنہ یاد رہے کہ معاشرتی مسائل میں اضافہ کا باعث بن کر ہم خود اپنی عاقبت خراب کررہے ہیں جو کہ سراسر خسارے کا سودا ہے۔

شوقِ شہادت
واقعات کے آئینے میں



سر کٹانا منظور ہے......

156

محمد عبیدالرحمٰن
muftiubaid313@gmail.com

حضرت سلیط بن عمرو عامری رضی اللہ عنہ

رحمت عالم ﷺ نے دعوت حق کا آغاز فرمایا تو وہی قریش مکہ جو حضور ﷺ کی صداقت وامانت کے دل و جان سے معترف تھے، آپ ﷺ کو جھٹلانے پر تل گئے۔ ان میں بنو عامر بن لؤی کے رئیس سہیل بن عمرو پیش پیش تھے۔ یہ صاحب بڑے زبان آور اور شعلہ بیان تھے۔ ان کے زور خطابت طلاقت لسانی کا یہ عالم تھا کہ آناً فاناً بڑے مجمعوں کو متحرک کر دیتے تھے۔ اسی بناء پر اہل مکہ نے انہیں خطیب قریش کا لقب دے رکھا تھا۔ ذہانت وفطانت اور اثر ورسوخ میں بھی ان کا ایک خاص مقام تھا لیکن افسوس کہ دعوت توحید کے جواب میں انہوں نے اپنی تمام صلاحیتیں اور توانائیاں حق کی مخالفت کے لیئے وقف کر دیں اور فتح مکہ ۸ھ تک اسی ڈگر پر چلتے رہے، قدرت کی کرشمہ سازی دیکھئے کہ جس سعادت عظمیٰ سے سہیل آٹھ سال تک محروم رہے، ان کے بھائی دعوت اسلام کے آغاز ہی میں اس سے بہرہ ور ہوگئے اور اس مقدس جماعت کے رکن بن گئے جس کا اللہ تعالیٰ نے "السابقون الاولون" کہ کر واضح الفاظ میں جنت کا حق دار ٹھہرایا ہے۔ خطیب قریش سہیل بن عمرو کے یہ خوش بخت بھائی حضرت سلیط بن عمرو رضی اللہ عنہ تھے۔ ان کا سلسلہ نسب یہ ہے:

سلیط بن عمرو بن عبد شمس بن عبد ود بن مالک بن حسل بن عامر بن لؤی۔

والدہ کا نام خولہ تھا جو عمرو بن حارث کی بیٹی تھی۔

حافظ ابن حجر عسقلانیؒ کا بیان ہے کہ قبول اسلام کے بعد حضرت سلیط رضی اللہ عنہ بھی دوسرے اہل حق کی طرح مشرکین کی ستم رانیوں کا ہدف بن گئے اور کئی سال تک راہ حق میں طرح طرح کے مصائب وآلام جھیلتے رہے۔

حافظ ابن حجرؒ نے "الاصابہ" میں حضرت سلیط رضی اللہ عنہ کو سہیل بن عمرو کا بھتیجا لکھا ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ انہیں اس معاملے میں کسی وجہ سے تسامح ہوا ہے کیونکہ دوسرے تمام ارباب سیر اس بات پر متفق ہیں کہ حضرت سلیط رضی اللہ عنہ سہیل بن عمرو کے بھائی تھے۔

حضرت سلیط کی اہلیہ کا نام باختلاف روایت یقظہ بنت علقمہ تھا۔ ("الاصابہ" میں ان کا نام ام یقظہ لکھا ہے) وہ بھی ان خوش بخت خواتین میں سے ہیں جنہیں دعوت توحید کے ابتدائی تین سالوں کے اندر ہی قبول اسلام کا شرف حاصل ہوگیا۔ گویا دونوں میاں بیوی صحیح الفکر اور سلیم الفطرت انسان تھے۔

جب اہل حق پر مشرکین قریش کے مظالم حد سے بڑھ گئے تو سرور عالم ﷺ نے مسلمانوں کو مشورہ دیا کہ وہ مکہ سے ہجرت کر کے حبشہ چلے جائیں۔ چنانچہ ۵ اور ۶ بعد بعثت میں بہت سے مظلوم مسلمان راہ حق میں اپنے گھر بار کو خیر باد کہہ کر حبشہ کے دار الغربت کو ہجرت کر گئے۔ ان مہاجرین میں حضرت سلیط بن عمرو رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ ابن سعدؒ کا بیان ہے کہ حضرت سلیط رضی اللہ عنہ نے دوسری ہجرت حبشہ (۶ بعد بعثت) میں اہلیہ سمیت ہجرت کی اور دونوں میاں بیوی کئی سال تک حبشہ میں غریب الوطنی کی زندگی گزارتے رہے یہاں تک کہ سرور عالم ﷺ بھی مکہ سے ہجرت فرما کر مدینہ تشریف لے گئے۔ جب حضور ﷺ کی ہجرت مدینہ کی خبر حبشہ پہنچی تو وہاں کے مہاجرین کے دلوں میں بھی مدینہ منورہ پہنچنے کی تڑپ پیدا ہوئی لیکن ناداری اور تہی دستی طویل بحری سفر کی راہ میں حائل تھی۔ تاہم حضرت سلیط رضی اللہ عنہ اور ان کی اہلیہ سمیت ۳۳ مردوں اور آٹھ خواتین نے مکہ معظمہ کے راستے مدینہ منورہ جانے کے لیے رخت سفر باندھ لیا۔ یہ تمام حضرات بخیریت مکہ پہنچ گئے۔ لیکن جب انہوں نے مدینہ منورہ جانے کا عزم کیا تو ان میں سے سات اصحاب مکہ میں روک لیے گئے اور باقی مدینہ منورہ پہنچ گئے، ان میں حضرت سلیط رضی اللہ عنہ اور ان کی اہلیہ بھی شامل تھے۔ ابن سعدؒ کا بیان ہے کہ جو ۳۴ نفوس قدسی حبشہ سے مدینہ منورہ پہنچے ان میں سے چودہ کو غزوہ بدر میں شریک ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ حافظ ابن حجرؒ نے "الاصابہ" میں وضاحت کے ساتھ لکھا ہے کہ حضرت سلیط بن عمرو رضی اللہ عنہ بھی اصحاب بدر میں شامل تھے۔

بدر کے بعد حضرت سلیط رضی اللہ عنہ نے احد، احزاب اور دوسرے تمام معرکوں میں بھی سرور عالم ﷺ کی ہمرکابی کا شرف حاصل کیا اور ہر معرکے میں اپنی شجاعت وبسالت کی دھاک بٹھادی۔ ان کے جذبہ اخلاص وفدویت کو حضور ﷺ قدر کی نگاہوں سے دیکھتے تھے اور انہیں نہایت عزیز جانتے تھے۔

۷ ہجری میں رحمت عالم ﷺ نے آس پاس کے مقتدر رئیسوں اور حکمرانوں کو دعوت اسلام کے خطوط بھیجے تو ایک خط عمان کے رئیس ہوذہ بن علی حنفی کے نام بھی لکھوایا۔ عمان اس زمانے میں ایران کے زیر اثر علاقہ تھا۔ ہوذہ بن علی کو کسرائے ایران نے ایک جواہر نگار ٹوپی عطا کی تھی۔ اس لیے وہ ذوالتاج یا صاحب التاج کے لقب سے مشہور ہوگیا تھا۔ وہ اپنے علاقہ میں بڑے اثر و اقتدار کا مالک تھا اور ایرانی کاروانوں کی حفاظت کا ذمہ دار تھا۔ ابن اسحاق کا بیان ہے کہ ہوذہ بن علی کو خط پہنچانے کی خدمت حضور ﷺ نے حضرت سلیط بن عمرو رضی اللہ عنہ کے سپرد فرمائی۔ حضرت سلیط رضی اللہ عنہ نے مکتوب نبوی ہوذہ بن علی کو پہنچایا تو اس نے اس کی بڑی تعظیم وتکریم اور خاطر مدارت کی۔ ایک روایت کے مطابق اس نے حضرت سلیط رضی اللہ عنہ کو انعام واکرام اور خلعت سے بھی نوازا۔ تاہم اس نے مکتوب نبوی ﷺ کا جو جواب بھیجا، اس میں لکھا کہ آپ بہت اچھی چیز کی دعوت دیتے ہیں لیکن میں بھی بنو حنیفہ کا سردار اور عرب کا معزز اور مقتدر آدمی ہوں اگر آپ مجھے اپنا شریک اقتدار بنالیں تو مجھے اسلام قبول کرنے میں کوئی عذر نہ ہوگا۔

زرقانیؒ کا بیان ہے کہ حضور ﷺ نے ہوذہ بن علی کا جواب سنا تو فرمایا کہ اگر وہ (اسلام قبول کرنے کے عوض) زمین کا چھوٹا سا قطعہ بھی مانگے تو میں نہیں دونگا۔

سیرۃ ابن ہشام میں ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت سلیط کو ثمامہ بن اثال رئیس نجد کے پاس سفیر بنا کر بھیجا تھا۔ ثمامہ اس وقت تو مسلمان نہ ہوئے لیکن بعد میں شرف ایمان سے بہرہ ور ہوگئے اور اپنے حسن کردار سے سابقہ زندگی کی تلافی کردی۔

۱۱ ہجری میں سرور عالم ﷺ کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مسند نشین خلافت ہوئے تو یکا یک فتنہ ارتداد نے سارے عرب کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بے مثال عزم وہمت سے اس فتنے کا مقابلہ کیا اور مرتدین کا قلع قمع کرنے کے لیے ہر طرف لشکر بھیجے۔ حضرت سلیط رضی اللہ عنہ بھی اس لشکر میں شامل ہوگئے جس کی قیادت حضرت خالد بن ولیدؓ کر رہے تھے۔ کئی خونریز معرکوں کے بعد فتنہ ارتداد کا استیصال ہوگیا۔ اس سلسلے کی سب سے خوفناک جنگ مسیلمہ کذاب کے خلاف یمامہ کے میدان میں لڑی گئی۔ اس لڑائی میں سیکڑوں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور حفاظ کرام نے جام شہادت پیا۔ ان میں حضرت سلیط بن عمروؓ بھی شامل تھے۔ انہوں نے اپنے سینکڑوں ساتھوں سمیت سر کٹانا منظور کیا، لیکن یہ گوارا نہ کیا کہ اسلام پر کوئی آنچ آئے۔ انہیں سرفروشوں کی قربانی کا نتیجہ تھا کہ سفینہ اسلام گرداب بلا سے نکل گیا اور چند سالوں کے اندر اندر فرزندان توحید دنیا کی سب سے بڑی قوت بن گئے۔ حضرت سلیط نے اپنے پیچھے صرف ایک فرزند چھوڑا ان کا نام بھی سلیط تھا۔

رضی اللہ عنہ...... رضی اللہ عنہ...... رضی اللہ عنہ

حضرت عمرو بن معاذ اشہلی انصاری رضی اللہ عنہ

اوس کے خاندان عبدالاشہل کے چشم و چراغ اور سید الاوس حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے چھوٹے بھائی تھے۔ نسب نامہ یہ ہے:

عمرو بن معاذ بن نعمان بن امرء القیس بن زید بن عبدالاشہل بن جشم بن حارث بن خزرج بن نبیت بن مالک بن اوس۔

ہجرت نبوی ﷺ سے پہلے سعادت اندوز اسلام ہوئے۔ حضور ﷺ یثرب (مدینہ منورہ) تشریف لائے تو دوسرے اہل ایمان کے ساتھ انہوں نے بھی آپ ﷺ کا والہانہ استقبال کیا۔

اپنے برادر بزرگ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی طرح وہ بھی ذات رسالت مآب ﷺ کے دل وجان سے شیدائی تھے۔ سب سے پہلے ان کی تلوار بدر کے میدان میں چمکی اور پرستاران باطل کے سر پر برق خاطف بن کر گری۔ اس کے بعد غزوہ احد میں بڑے ذوق و شوق سے شریک ہوئے اور کمال ثابت قدمی سے داد شجاعت دی۔ ضرار بن الخطاب نے (جو اس وقت تک ایمان نہیں لائے تھے) تاک کر اس زور سے ان کو نیزہ مارا کہ جسم کے پار ہوگیا اور وہ شہید ہو کر فرش خاک پر گر گئے۔ اس وقت ان کی عمر بتیس (۳۲) برس کی تھی۔

رضی اللہ عنہ...... رضی اللہ عنہ...... رضی اللہ عنہ

(از: یہ تیرے پراسرار بندے)

☆......☆......☆

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد منظور احمد نعمانی (ظاہر پیر)

زائرِ حرم

حضورِ شہِ بحر و بر جانے والے
لئے جا ہماری نظر جانے والے
قدم کو تیرے آ نگاہوں میں رکھ لوں
ارے اس درِ پاک پر جانے والے
ذرا غم نصیبوں کو بھی یاد رکھنا
حبیبِ دو عالم کے گھر جانے والے
تڑپتے ہیں کیسے یہ فرقت کے مارے
ارے دیکھ لے اِک نظر جانے والے
خدا تجھ کو باکیف و باسوز رکھے
میرے دل کو بے چین کر جانے والے
قدم کیوں نہ اہلِ مدینہ کے چوموں
جوارِ نبی کے ہیں یہ رہنے والے

گناہوں کو پہچانیے...... اور پھر ان سے بچیے

۲۰

شفیق الرحمٰن

(۲۰) سود کی لعنت سے بچیے!

موجودہ نظام معیشت میں سود ایک ایسی لعنت ہے جس نے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا ہے...... قرآن پاک وسنت میں اس کی حرمت کا تذکرہ جتنی تفصیل کے ساتھ فرمایا گیا ہے، اور اُس پر جو وعیدیں ارشاد فرمائی ہوئی ہیں، شاید کسی اور گناہ پر اس قدر وارد نہیں ہوئیں......

یہ ایک ایسا گناہ ہے جسے آج معاشرے میں گناہ ہی تصور نہیں کیا جاتا بلکہ اسے مال بڑھنے میں معاون سمجھا جاتا ہے حالانکہ یہ مالِ حلال میں کمی کا سبب ہے...... جسے قرآن حکیم نے ان الفاظ سے تعبیر کیا:

"یَمْحَقُ اللّٰہُ الرِّبٰوا وَیُرْبِی الصَّدَقَاتِ"۔ (البقرۃ)

"اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھتا ہے"......

یہاں یہ بات سمجھنی چاہئے کہ آیت مبارکہ میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اس کا کیا مطلب ہے......؟؟؟

بعض مفسرین نے اس کا مطلب یہ بیان فرمایا ہے کہ بڑھانا اور گھٹانا آخرت کے متعلق ہے کہ سود خور کو اس کا مال آخرت میں کچھ کام نہیں آئے گا...... بلکہ اس پر وبال بن جائے گا......

صدقہ وخیرات کرنے والوں کا مال آخرت میں ان کے لئے ابدی نعمتوں اور راحتوں کا ذریعہ بنے گا اس میں تو شک وشبہ کی گنجائش ہی نہیں......

بعض مفسرین نے فرمایا کہ سود کا مٹانا اور صدقہ کا بڑھانا آخرت کے لئے تو ہے ہی مگر اس کے کچھ آثار دنیا میں بھی ظاہر ہوتے ہیں......

مثلاً بعض اوقات تو سودی مال خود ہلاک و برباد ہو جاتا ہے اور ساتھ ہی حلال مال کو بھی لے جاتا ہے...... جیسا کہ جوئے اور سٹہ کے بازاروں میں اس کا ہمیشہ مشاہدہ ہوتا رہتا ہے کہ بڑے بڑے کروڑ پتی اور سرمایہ دار دیکھتے ہی دیکھتے دیوالیہ اور فقیر بن جاتے ہیں...... بعض دفعہ تجارت میں بھی بغیر سود کے نقصان ہو جاتا ہے لیکن ایسا نقصان کہ کل کروڑ پتی تھا آج ایک پیسہ کی بھیک کا محتاج ہے یہ صرف سود اور سٹہ کے بازاروں میں ہوتا ہے...... اور تجربہ کاروں کے بے شمار بیانات اس بارے میں مشہور ومعروف ہیں کہ سود کا مال فوری طور پر کتنا ہی بڑھ جائے لیکن وہ عموماً پائیدار اور باقی نہیں رہتا...... جس کا فائدہ اولاد اور نسلوں میں چلے اکثر کوئی نہ کوئی آفت پیش آ کر اس کو برباد کر دیتی ہے......

حضرت معمرؒ ایک بزرگ گزرے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نے بزرگوں سے سنا ہے کہ سود خور پر چالیس سال گزرنے نہیں پاتے کہ اس پر گھاٹا آجاتا ہے......

اور اگر ظاہری طور پر مال ضائع اور برباد نہ بھی ہو تو اس کے فوائد وثمرات وبرکات سے محرومی تو یقینی بات ہے کہ مال ودولت کے فوائد وثمرات وہ تو عزت وراحت کا سامان ہے کہ انسان چاہتا ہے کہ جس طرح مجھے حاصل ہوئی ہے میری اولاد اور متعلقین کو بھی حاصل ہو......

اور سود خور کا مال کتنا ہی بڑھ جائے افسوس! کہ وہ راحت وعزت سے محروم ہی رہتا ہے وہ بڑھنا ایسا ہی ہے جیسا کہ انسان کا بدن ورم وغیرہ سے بڑھ جائے ورم کا بڑھنا بھی بدن کا بڑھنا ہے مگر کوئی سمجھدار انسان اس بڑھنے کو پسند نہیں کرتا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہ بڑھنا موت کا پیغام ہے......

بخلاف صدقہ خیرات کرنے والوں کو دیکھیے کہ ان کو کبھی اس طرح مال کے پیچھے حیران و سرگرداں نہیں پائیں گے...... ان کو راحت کا سامان اگرچہ کم حاصل ہو...... مگر سامان والوں سے زیادہ اطمینان اور سکون قلب انہیں میسر ہوتا ہے جو اصلی راحت ہے...... ان کو دنیا میں ہر انسان اچھی اور عزت کی نظر سے دیکھتا ہے...... اور رب کریم کے ہاں جو ان کا مقام ہے وہ اسے اونچا ہے......

خلاصہ یہ ہے کہ اس آیات میں جو ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقہ خیرات کو بڑھتا ہے یہ مضمون آخرت کے اعتبار سے تو بالکل صاف ہے دنیا کے اعتبار سے بھی اگر ذرا حقیقت میں سمجھنے کی کوشش کی جائے تو بالکل کھلا ہوا ہے یہی مطلب ہے جیسا کہ آقا مدنی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "سود اگرچہ کتنا ہی زیادہ ہو جائے مگر اس کا نتیجہ آخر کار کمی ہی ہے"۔

(مسند احمد، ابن ماجہ)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"الذین یاکلون الربوا لایقومون الا کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطن من المس، ذلک بانھم قالوا انما البیع مثل الربوا، واحل اللہ البیع وحرم الربوا، فمن جائہ موعظۃ من ربہ فانتھیٰ فلہ ماسلف وامرہ الی اللہ، ومن عاد فاولئک اصحب النار ھم فیھا خلدون"۔ (سورۃ البقرۃ)

ترجمہ: "جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قیامت میں) اُٹھیں گے تو اس شخص کی طرح اُٹھیں گے جسے شیطان چھو کر پاگل بنا دیا ہو...... یہ اس لئے ہوگا کہ انہوں نے کہا تھا کہ "بیع بھی تو سود ہی کی طرح ہوتی ہے"...... حالانکہ اللہ تعالیٰ نے بیع کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام قرار دیا ہے...... لہٰذا جس شخص کے پاس اس کے پروردگار کی طرف سے نصیحت آگئی اور وہ (سودی معاملات سے) باز آگیا تو ماضی میں جو کچھ ہوا وہ اسی کا ہے...... اور اس (کی باطنی کیفیت) کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے حوالے ہے...... اور جس شخص نے لوٹ کر پھر وہ ہی کام کیا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں...... وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے......"

مشرکین کا کہنا تھا کہ جس طرح ہم کوئی سامان فروخت کر کے نفع کماتے ہیں اور اس کو شریعت نے حلال قرار دیا ہے، اسی طرح اگر قرض دے کر کوئی نفع کمائیں تو کیا حرج ہے......؟؟؟

ان کے اعتراض کا جواب تو یہ تھا:

کہ سامانِ تجارت کا مقصد ہی یہ ہے......

کہ اسے بیچ کر نفع کمایا جائے، لیکن نقدی اس کام کے لئے نہیں بنائی گئی کہ اسے سامان تجارت بنا کر اس سے نفع کمایا جائے......

وہ تو ایک تبادلے کا ذریعہ ہے تاکہ اس کے ذریعے اشیائے ضرورت خریدی اور بیچی جاسکیں...... نقدی کا نقدی سے تبادلہ کر کے اسے بذات خود نفع کمانے کا ذریعہ بنا لیا جائے تو اس سے بے شمار مفاسد پیدا ہوتے ہیں جو آج کل رائج ہیں اللہ تعالیٰ اسے محفوظ فرمائے......

آقا مدنی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ارشادات مُلکر پڑھتے ہیں جن میں پیارے آقا ﷺ نے اپنی امت کو سود سے بچنے کی تعلیم اور وعیدات بیان فرمائیں......

حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "سود خوروں کو قیامت کے دن مجنون اور دیوانے اُٹھائیں جائیں گے اور یہ علامت ہوگی ان کی سود خوری کی کہ مؤقف محشر کے لوگ سود خوروں کی اس علامت سے پہچان کریں گے"۔

(جاری ہے)

معاشرت ومعاملات کے متعلق احکام وہدایات

۱۱

محمد حق نواز

اس حدیث مبارکہ میں پڑوسیوں کے جو متعین حقوق بیان کئے گئے ہیں ان میں سے آخری دو خاص طور سے قابل غور ہیں۔ ایک یہ کہ اپنے گھر کی تعمیر میں اس بات کا لحاظ رکھنا چاہئے کہ اس کی دیواریں اتنی بلند نہ ہوں کہ پڑوسی ہوا اور دھوپ سے محروم ہو جائے۔ اور دوسرے یہ کہ گھر میں جب کوئی اچھی اور مرغوب چیز پکے تو خیال کرنا چاہئے کہ اس کی خوشبو پڑوسی کے گھر نہ جائے، ہاں اگر اسی ہانڈی میں سے کچھ حصہ پڑوسی کے ہاں بھجوا دیا جائے تو پھر اس اہتمام کی ضرورت نہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "پڑوسی تین قسم کے اور تین درجے کے ہوتے ہیں، ایک وہ پڑوسی جس کا صرف ایک ہی حق ہو اور وہ سب سے کم درجہ کا پڑوسی ہے، اور دوسرا وہ جس کے دو حق ہوں اور تیسرا وہ جس کے تین حق ہوں۔ تو ایک حق والا وہ مشرک پڑوسی ہے جس سے کوئی رشتہ داری بھی نہ ہو (تو اس کا صرف پڑوسی ہونے کا حق ہے) اور دو حق والا وہ پڑوسی ہے جو پڑوسی ہونے کے ساتھ مسلمان (یعنی دینی بھائی) بھی ہو، اس کا ایک حق مسلمان ہونے کی وجہ سے ہوگا اور دوسرا پڑوسی ہونے کی وجہ سے، اور تین حق والا پڑوسی وہ ہے جو پڑوسی بھی ہو مسلمان بھی ہو اور رشتہ دار بھی ہو، تو اس کا ایک حق مسلمان ہونے کا ہوگا، دوسرا حق پڑوسی ہونے کا، اور تیسرا حق رشتہ داری کا ہوگا"۔

(مسند بزار، حلیہ ابی نعیم)

اس حدیث مبارکہ میں صراحت اور وضاحت ہے کہ پڑوسیوں کے جو حقوق قرآن و حدیث میں بیان فرمائے گئے اور ان کے اکرام و رعایت، حسن سلوک کی جو تاکید فرمائی گئی ہے ان میں غیر مسلم پڑوسی بھی شامل ہیں اور ان کے بھی وہ سب حقوق ہیں جو ایک مسلمان پڑوسی کے ہیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے رسول اللہ ﷺ کی تعلیم سے یہی سمجھا۔ جامع ترمذی میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے متعلق روایت کیا گیا ہے کہ ایک دن ان کے گھر بکری ذبح ہوئی، وہ گھر تشریف لائے تو انہوں نے گھر والوں سے پوچھا، تم لوگوں نے ہمارے یہودی پڑوسی کے لئے بھی گوشت کا ہدیہ بھیجا؟ تم لوگوں نے ہمارے یہودی پڑوسی کے لئے بھی بھیجا؟ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے کہ پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کے بارے میں مجھے جبرائیل (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) برابر وصیت اور تاکید کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے خیال ہونے لگا کہ وہ اس کو وارث قرار دے دیں گے۔

پڑوسیوں کے حقوق کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کے جو ارشادات یہاں تک درج ہوئے، ان کا زیادہ تر تعلق زندگی کے معاملات میں ان کے ساتھ اکرام ورعایت کے برتاؤ اور حسن سلوک سے تھا۔ آخر میں آپ ﷺ کا ایک وہ ارشاد نقل کیا جا رہا ہے، جس میں ہدایت فرمائی گئی ہے کہ اگر کسی کے پڑوس میں ایسے لوگ رہتے ہوں جو دینی تعلیم وتربیت اور اپنی عملی اخلاقی حالت کے لحاظ سے پسماندہ ہوں تو دوسرے لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ ان کی تعلیم وتربیت اور ان کی سدھار اور و اصلاح کی فکر وکوشش کریں، اور اگر وہ اس میں کوتاہی کریں تو مجرم اور سزا کے مستحق ہوں گے۔

حضرت علقمہؒ بن عبدالرحمٰن بن ابزیؓ نے اپنے والد عبدالرحمٰن کے واسطے سے اپنے دادا حضرت ابزی خزاعی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن ارشاد فرمایا: "کیا ہوگیا ہے ان لوگوں کو اور کیا حال ہے ان کا وہ اپنے ان پڑوسیوں کو دین سکھانے میں اور ان میں دین کی سمجھ بوجھ پیدا کرنے کی کوشش نہیں کرتے ہیں، نہ ان کو وعظ ونصیحت کرتے ہیں نہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی ذمہ داری ادا کرتے ہیں۔ اور کیا ہوگیا ہے ان لوگوں کو کہ وہ اپنے پڑوسیوں سے دین سیکھنے کی فکر نہیں کرتے، نہ ان سے نصیحت لیتے ہیں۔ خدا کی قسم! لوگوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے پڑوسیوں کو دین سکھانے اور دین کی سمجھ بوجھ ان میں پیدا کرنے کی کوشش کریں اور وعظ ونصیحت کریں، اور انہیں نیک کاموں کی تاکید اور برے کاموں سے منع کریں۔ اور اسی طرح ان کے ناواقف پڑوسیوں کو چاہئے کہ وہ خود طالب بن کر اپنے پڑوسیوں سے دین کا علم وفہم حاصل کریں اور ان سے نصیحت لیں۔ یا پھر (یعنی اگر یہ دونوں طبقے اپنا اپنا فرض ادا نہیں کریں گے) تو میں دنیا میں ہی میں سخت سزا دلواؤں گا"۔

(مسند اسحاق بن راھویہ)

یہ حدیث مبارکہ کنز العمال جلد پنجم میں "حق الجار" کے زیر عنوان اسی طرح مرکوز ہے۔ جس طرح یہاں درج کی گئی ہے، لیکن دوسری جگہ کنز العمال ہی میں حضور ﷺ کا یہ ارشاد مبارکہ قریب قریب انہی الفاظ میں اس اضافہ کے ساتھ مذکور ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا روئے سخن اس خطاب میں حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ اور حضرت ابو مالک اشعریؓ کی قوم اشعریین کی طرف تھا۔ اس قوم کے افراد عام طور سے دین کے علم اور تفقہ سے بہرہ مند تھے، لیکن انہی کے علاقہ میں اور ان کے پڑوس میں ایسے لوگ بھی آباد تھے جو اس لحاظ سے بہت پسماندہ تھے، نہ ان کی تعلیم وتربیت ہوئی تھی اور نہ خود ان میں اس کی طلب اور فکر تھی۔ اس لحاظ سے یہ دونوں طبقے قصوروار تھے۔ اس بناء پر رسول اللہ ﷺ نے اپنی کریمانہ عادت کے مطابق ان کو نامزد کئے بغیر اپنے ارشاد میں ان دونوں پر عتاب فرمایا تھا۔ اس روایت مبارکہ میں آگے یہ بھی ذکر فرمایا گیا ہے کہ جب اشعریین کو یہ معلوم ہوا کہ اس خطاب میں حضور ﷺ کے عتاب کا روئے سخن ہماری طرف تھا تو ان کا ایک وفد آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہوں نے حضور ﷺ سے یہ وعدہ کیا کہ ہم ان شاء اللہ ایک سال کے اندر اندر ان تمام آبادیوں کے لوگوں کو دین کی تعلیم دے دیں گے۔

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر علاقہ کے لوگوں کو جو دین کا علم رکھتے ہوں، اس کا ذمہ دار قرار دیا ہے کہ وہ اپنے آس پڑوس کے دین سے ناواقف لوگوں کو دین کی تعلیم دیں، اور وعظ ونصیحت کے ذریعہ ان کی اصلاح کی کوشش کرتے رہیں۔ اور اسی طرح ناواقف لوگوں کو اس کا ذمہ دار قرار دیا ہے کہ وہ اپنے پڑوس کے اہل علم اور اہل دین سے تعلیم وتربیت اور اصلاح کا رابطہ رکھیں۔ اگر رسول اللہ ﷺ کی اس ہدایت پر عمل جاری رہتا تو امت کے کسی طبقہ میں بھی دین سے بے خبری اور رسول اللہ ﷺ وہ بے تعلقی نہ ہوتی جس میں امت کی غالب اکثریت آج مبتلا ہے۔ بلاشبہ اس وقت کا سب بڑا اصلاحی اور تجدیدی کارنامہ یہی ہے کہ امت میں تعلیم وتربیت کے اس عمومی غیر رسمی نظام کو پھر سے جاری اور قائم کیا جائے جس کی اس حدیث مبارکہ میں ہدایت فرمائی گئی ہے، بڑے خوش نصیب ہوں گے وہ بندے جو کو اس کی توفیق ملے گی۔

☆......☆......☆

اِن بیچاریوں کو گناہوں سے بچائیں!

۲

محمد عبیدالرحمٰن

(۱۱) عموماً عورتیں زیورات کی وجہ سے صاحب نصاب ہوتی ہیں۔ اس کے باوجود زیوروں کی زکوٰۃ نہیں نکالتیں۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ ان کے ہاتھ میں نقد روپیہ نہیں ہوتا۔ یہ عذر شرعاً معتبر نہیں۔ اس اہم فریضہ کی ادائگی کے لیئے یا تو شوہر سے مانگ لیں یا ان سے کہہ دیں کہ وہ اتنی رقم زیورات کی زکوٰۃ کی مد میں نکال دیں۔ جس طرح اور چیز حسب ضرورت مانگ کر پوری کر لیتی ہیں اسی طرح یہ شرعی ضرورت بھی تقاضہ اور مطالبہ کر کے پورا کرلیا کریں۔ اگر شوہر نہ دھیان دے تو اس فرض کو ادا کرنے کے لیئے اور گناہ سے بچنے کے لئے کچھ زیوروں کو فروخت کر کے زکوٰۃ ادا کر دیں یا زیورات کی مقدار نصاب سے کم کرلیں یا بیٹی وغیرہ کو دے دیں یا فروخت کر کے اپنی ضرورت میں خرچ کرلیں۔

(۱۲) مال یا زیور کی وجہ سے عورتیں صاحب نصاب ہونے کے باوجود قربانی نہیں کرتی ہیں۔ حالانکہ صاحب نصاب ہونے سے قربانی فرض ہو جاتی ہے۔ اس کوتاہی کی وجہ بھی یہی ہے کہ ان کے ہاتھ میں نقد روپیہ نہیں ہوتا۔ اس سے نہ زکوٰۃ اور نہ قربانی ساقط ہوتی ہے یا تو شوہر سے مطالبہ کر کے اپنے نام کی قربانی کرائے یا پھر زیور کی کچھ مقدار فروخت کر کے قربانی کرے اسی طرح ہمیشہ کرنا ہوگا۔ یہاں تک کہ نصاب سے کم ہو جائے۔

(۱۳) حیض ماہواری اور استحاضہ جو حیض کے علاوہ خون ہوتا ہے۔ اس کے متعلق مسائل نہ جاننے کی وجہ سے بھی بڑی کوتاہی ہوتی ہے۔ حیض کے علاوہ استحاضہ (بیماری کی وجہ سے) کا جو خون نکلتا ہے۔ اس میں اکثر عورتیں نماز نہیں پڑھتی ہیں۔ استحاضہ میں بھی ماہواری کے خون کی طرح نماز چھوڑ دیتی ہیں۔ اس طرح کتنی فرض نمازوں کی تارک ہو جاتی ہیں۔ حالانکہ حیض ماہواری کے علاوہ اگر کسی وجہ سے خون نکلے تو اس سے نماز ساقط نہیں ہوتی، پڑھنی پڑتی ہے۔ اس کے مسائل بھی باریک ہیں بہشتی زیور میں دیکھ کر عمل کریں یا کسی عالم سے معلوم کر لیا کریں۔ اس میں شرمائیں نہیں۔ یہ شرم جہنم میں جانے کا باعث ہے۔

(۱۴) عورتیں غسل جنابت میں اکثر تاخیر کر دیتی ہیں۔ یہاں تک کہ نماز قضا ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اگر رات میں کسی وجہ سے ناپاک ہوگئیں غسل کی ضرورت پڑگئی تو علی الصبح غسل کر کے صبح کی نماز نہیں پڑھتی ہیں بلکہ دن چڑھے غسل کرتی ہیں اور کسی بھی نماز کا قضا کر دینا وقت پر نہ پڑھنا گناہ کبیرہ ہے۔ غسل کی ضرورت پر علی الصباح غسل کر کے صبح کی نماز کو وقت پر پڑھ لے۔ غسل کا انتظام رکھنا واجب ہے۔ اس وقت ٹھنڈے پانی سے نقصان ہوتا ہو تو گرم پانی کا انتظام رکھنا واجب ہے تا کہ نماز وقت پر ادا کر سکے۔

(۱۵) عموماً جب چند عورتیں جمع ہوتی ہیں تو ایک دوسرے کی غیبت، چغلی، شکایت، بے جا نامناسب باتیں کرتی ہیں۔ جو گناہ کی بات ہے۔ کسی کے متعلق ایسی بات جو اس کے سامنے نہ کہہ سکے پیٹھ پیچھے ذکر کرنا غیبت ہے۔ عموماً غیبت کا احساس نہیں ہوتا۔ یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ قرآن پاک میں اسے اپنے مُردار بھائی کا گوشت کھانا قرار دیا ہے۔ ماں کے ساتھ زنا کرنے سے بھی بدتر گناہ ہے۔ عورتوں کو چاہیے کہ اپنی مجلس میں غیبت چغلی شکایت کی باتیں نہ کریں اور نہ ہونے دیں۔ کوئی دوسری عورت کرے تو اٹھ جائے۔ ان امور سے بہت زیادہ احتیاط کرے کہ یہ جہنم کے اعمال ہیں۔

(۱۶) لڑنے اور جھگڑنے کا مادہ عورتوں میں بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ذرا سی معمولی بات کا بتنگڑ بنا کر لڑنے لگ جاتی ہیں۔ لڑنا جھگڑنا اچھی بات نہیں ہے چاہیے کہ برداشت کرے۔

(۱۷) شوہر جس کی ماتحتی اور نگرانی میں زندگی وابستہ ہے۔ جس کا اکرام اس کے ذمہ واجب ہے۔ اس سے بھی منہ پھلا لیتی ہیں اور سوال جواب ہی نہیں جھگڑنے لگ جاتی ہیں۔ حالانکہ شوہر اگر نامناسب بات کہہ دے تب بھی جھگڑنا نہیں چاہیے سن کر برداشت کرے۔ ہاں سنجیدگی اور ادب واکرام سے یہ کہہ دے کہ آپ کا یہ کہنا مناسب نہیں۔ آپ کی بات بظاہر صحیح نہیں۔ ویسے آپ کی بات تسلیم ہے مگر میری رائے یہ ہے۔ اس طرح بات نہیں بڑھے گی ایک دوسرے کے دل میں عناد پیدا نہیں ہوگا۔ شوہر کے دل میں بھی اکرام ولحاظ ہوگا اور باہمی تعلقات کی خوشگواری بھی باقی رہے گی۔

(۱۸) اکثر عورتوں کو دیکھا گیا ہے کہ شروع عمر اور جوانی میں نماز نہیں پڑھا کرتی ہیں۔ عمر کا ایک حصہ گزارنے کے بعد نماز پڑھتی ہیں۔ ایسا ماحول جہالت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ نماز تو بالغ ہونے سے پہلے شروع کر دینا لازم ہوتی ہے۔ وہ سفر کے موقع پر نمازوں کو چھوڑ دیتی ہیں یا قضا کر دیتی ہیں۔ سفر میں نماز کا وقت آجاتا ہے تو پڑھتی ہی نہیں۔ خیال رہے نماز کا قضا کرنا درست نہیں۔ پردہ کا لحاظ کر کے وضو کرلیں۔ گاڑیوں پر باتھ روم میں وضو بخوبی کیا جاسکتا ہے۔ بلا کسی شدید عذر کے قضا کرنا گناہ کبیرہ ہے۔

(۲۰) عورتوں میں بخل بہت ہوتا ہے۔ کپڑے، روپیہ وغیرہ رکھے رہتے ہیں۔ مگر کسی ضرورت مند، فقیر، مسکین، سائل کو اپنی چیز نہیں دیتی ہیں۔ حسب موقع وسعت کی رعایت کرتے ہوئے صدقہ خیرات کرتے رہنا چاہیے۔ ایسا نہ کرنا بخل ہے جو جہنم کے اعمال اور اسباب میں سے ہے۔

(۲۱) اگر غلطی اور کسی کی حق تلفی ہو جائے تو اسے معاف نہیں کراتیں، شرم کرتی ہیں۔ کسی انسان کو تم سے تکلیف پہنچی، اس کی حق تلفی ہوئی، تو فوراً زبان سے معافی مانگ لو۔ تاکہ کل قیامت میں نہ پھنسو۔

(۲۲) کوئی گناہ یا اللہ کی نافرمانی ہونے پر نہ ندامت کا احساس ہوتا ہے اور نہ استغفار اور صلوٰۃ توبہ پڑھ کر خدا سے معافی مانگتی ہیں۔ یاد رکھو! کوئی گناہ ہو جائے خدا کی نافرمانی ہو جائے فوراً توبہ کرو! نماز توبہ پڑھ کر معاف کرالو! تاکہ کل قیامت میں اس کی سزا سے بچاؤ ہو سکے کہ کبیرہ گناہوں پر توبہ نہ ہونے کی شکل میں جہنم کی سزا کا استحقاق ہو جاتا ہے۔

مکتوب خادم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ! مجھے اور آپ سب کو حسن خاتمہ نصیب فرمائیں...... اور برے خاتمہ سے ہم سب کی حفاظت فرمائیں...... ماشاء اللہ، عشرہ مہم بھی جاری ہے...... عصابہ مہم بھی شروع ہے...... نصرت مہم بھی چل رہی ہے...... اور بھی بہت سے کام...... یہ سب اللہ پاک کا فضل ہے...... وہ چاہیں تو گھر بٹھادیں...... معذور کر کے بستر پر لٹادیں...... جیل یا ہسپتال میں قید کرادیں...... اور چاہیں تو اپنی رضا والے کاموں میں...... ایسا جوڑیں کہ قیامت تک صدقات جاریہ کے اندر لگ جائیں......

بھائیو! جو کچھ ہو رہا ہے یہ صرف اور صرف اللہ پاک کا فضل ہے...... اور ابھی مزید کام اور محنت کی ضرورت ہے...... المومنات مہم...... ماشاء اللہ بہت اچھی اور مبارک جا رہی ہے...... آج چھٹا دن ہے...... حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے تنبیہ فرمائی کہ: خبردار! دوسروں کے عیبوں کے پیچھے نہ پڑو...... عیبوں کے پیچھے پڑنے کا مطلب عیب تلاش کرنا...... ڈھونڈنا...... اور پھر پھیلانا...... اگر تم دوسروں کے عیبوں کے پیچھے پڑو گے...... تو اللہ پاک تمہیں گھر بیٹھے رسوا کر دیں گے...... مدینہ منورہ میں ایک بزرگ تھے...... پرانے زمانے کی بات ہے...... ان کی ایک بہن کا انتقال ہوگیا...... تدفین کے بعد کسی ضرورت سے قبر دوبارہ کھولنی پڑی...... دیکھا کہ وہ آگ کے شعلوں میں جل رہی ہے...... بظاہر نیک تھی...... بھائی حیران...... والدہ سے پوچھا کہ کیا گناہ تھا اس میں...... بتایا: نماز سستی سے ادا کرتی تھی...... اور کان لگا کر عورتوں کی باتیں سنتی اور پھر ان کو پھیلاتی تھی...... بھائیو! غیبت، چغلی، جھوٹ، بہتان اور فحش باتیں...... زبان کے یہ گناہ کتنے عام ہوگئے...... کبھی آپ نے اپنے گھروں کی فکر کی؟...... دوسروں کو حقیر سمجھنے کا مرض...... اور اپنی ذات کا تکبر اور فخر...... یہ سب ناپاک چیزیں ہیں...... انسان کے انجام اور خاتمہ کو خراب کرنے والی...... اور اللہ بچائے خاتمہ خراب ہوگیا تو کیا بنے گا؟...... اگر ہم نے اپنی خواتین کو ذکر میں لگایا ہوتا...... تلاوت میں لگایا ہوتا...... دعوت میں کھپایا ہوتا...... تو ان میں زبان کی یہ مہلک بیماریاں اتنی عام نہ ہوتیں...... مسلمان عورت تو ماننے والی ہے...... میں نے ایک خاتون کا واقعہ پڑھا وہ حج ادا کر کے بحری جہاز پر واپس اپنے ملک جا رہی تھی...... راستہ میں جہاز غرق ہونے لگا...... اس وقت کسی کو ہوش نہیں تھا...... سب چیخ چلا رہے تھے...... مگر اس خاتون کو اتنے سخت لمحات میں صرف دو باتوں کی فکر تھی...... ایک تو یہ کہ پردہ اور حجاب پورا ہو...... اور دوسرا یہ کہ میرا خاوند مجھ سے راضی ہے کہ نہیں...... لوگ جانیں بچا رہے تھے...... وہ اللہ کی بندی ایمان کی فکر میں تھی...... اس نے اطمینان سے حجاب اوڑھا...... اپنے خاوند سے پوچھا: آپ مجھ سے راضی؟ جب دونوں کاموں کا اطمینان ہو گیا...... تو ذکر کرتی...... ہنستی مسکراتی...... اپنے رب سے جاملی...... دنیا سے جان چھوٹی اور جنت کی ملکہ بن گئی...... کیسا اچھا خاتمہ ہے...... عورت کے لئے پردہ عجیب شان ہے...... عجیب عزت ہے...... عجیب نور ہے...... عجیب لذت ہے...... عجیب طاقت ہے...... عجیب وقار ہے...... بلکہ اس کے ایمان کا حصہ...... اور اس کی بلند شخصیت کی تکمیل ہے...... عورت کو جب پردہ کی حقیقت سمجھ آجاتی ہے...... تو اس کی قلبی تمنا یہ ہوتی ہے کہ مرنے کے بعد بھی...... کوئی غیر محرم مجھ پر نظر نہ ڈالے...... پردہ عورت کی وہ سلطنت ہے...... جس میں بیٹھ کر وہ بڑے بڑے عظیم الشان کام کرتی ہے...... اور ایک الگ دنیا کی حکومت چلاتی ہے...... شرط یہ کہ پکا اور پورا پردہ ہو...... مجبوری سمجھ کر نہیں...... بلکہ دل کی خوشی سے ہو...... اور ہر مسلمان عورت پردے کو اپنے اوپر اللہ پاک کا انعام اور احسان سمجھے...... آپ یقین کریں! جس عورت کو پردے سے قلبی محبت ہو...... وہ ایمان کی ایسی لذت، حلاوت اور سکینت پاتی ہے...... کہ بے پردہ یا پردے میں خیانت کرنے والی عورتیں اس کا تصور بھی نہیں کرسکتیں...... تمام بہنوں کو سمجھا دو کہ اپنے اچھے خاتمہ کی فکر کریں...... اور ہر نماز کے بعد حسن خاتمہ کی دعا مانگا کریں......

والسلام

خادم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

بقیہ: کلمہ حق

شریعت تو ایسی قطعی وحی سے ثابت ہوئی ہے جس میں شک وریب کو بالکل گنجائش نہیں، اس کے احکام میں فسخ وتبدیلی نہیں، تا قیامِ قیامت یہ احکام باقی رہیں گے۔ شریعت کے تقاضا پر عمل کرنا تمام عوام وخواص کیلئے ضروری ولابدی ہے۔

طریقت کی مجال نہیں کہ وہ شریعت کے احکام کو اٹھادے اور اہل طریقت کو تکالیف شرعیہ سے آزاد کر دے۔ اہل سنت والجماعت کے عقائد قطعیہ میں سے یہ عقیدہ بھی ہے کہ بندہ بحالت ہوش وحواس ہرگز ایسے درجہ پر نہیں پہنچتا کہ تکالیف شرعیہ اس سے ساقط ہو جائیں۔ جو اس کے خلاف عقیدہ رکھتا ہے وہ جرگۂ اسلام سے باہر ہے۔

جس جماعت کو اللہ تعالیٰ اپنا دشمن قرار دے اور غلظت وشدت کا حکم دے اس سے آشتی اور دوستی رکھنا قاعدۂ اسلام سے خارج ہے، یہ بات اور دعوائے محبت خدا ورسول ﷺ دونوں ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ محبوب کی اطاعت اور محبوب کے دوستوں سے دوستی اور اُس کے دشمنوں سے بیزاری لوازم محبت سے ہے"۔

(مکتوبات خواجہ محمد معصومؒ، مکتوب نمبر ۳۷، صفحہ ۱۴۱)

جو لوگ تصوف یا صوفی ازم کے نام پر جہاد یا کسی بھی شرعی حکم کا انکار کرتے ہیں اور اُن کی اہمیت کم کرنے کی مذموم کوششیں کرتے ہیں وہ صحیح اسلامی تصوف سے بالکل نابلد ہیں۔ یہ گروہ ملحدین جس طرح اسلام کے دیگر احکام کا مخالف ہے، اسی طرح تصوف اور صوفیاء کا بھی دشمن ہے۔ "صوفی ازم" کے نام پر یہ مداری نت نئے تماشے دکھا کر جاہل عوام کو تو شاید بے وقوف بنالیں لیکن اہل حق کے خوشہ چین اور اُن کے دامن سے وابستہ لوگ کبھی ان کی "شعبدہ بازیوں" میں آنے والے نہیں (ان شاء اللہ تعالیٰ)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہر قسم کی گمراہی سے بچا کر صراط مستقیم پر گامزن رکھے۔ (آمین ثم آمین)

حسینہ واجد کی پاکستان دشمنی: امیر جماعت اسلامی بنگلہ دیش سمیت مزید 5 حامیوں کو سزائے موت کا حکم

1971ء میں جنگی جرائم میں ملوث قرار دیا گیا، ایک کو عمر قید، جماعت اسلامی نے ملک گیر احتجاج کی کال دیدی، مطیع الرحمٰن وزیر بھی رہ چکے

ڈھاکہ (نیٹ نیوز) بنگلہ دیشی وزیراعظم حسینہ واجد پاکستان دشمنی میں اندھی ہوچکی، جماعت اسلامی بنگلہ دیش کے امیر مطیع الرحمٰن نظامی سمیت 5 مزید متحدہ پاکستان کے حامیوں کو پھانسی کی سزا جبکہ ایک کو عمر قید کی سزا سنائی۔ مطابق بنگلہ دیش میں جنگی جرائم کی تحقیقات کے لئے قائم تین رکنی متنازع ٹریبونل نے 88 سالہ غازی عبدالمنان، 62 سالہ نصیر الدین احمد اور ان کے 60 سالہ بھائی شمس الدین احمد اور 66 سالہ حفیظ الدین کو سزائے موت سنائی ہے جبکہ 66 سالہ اظہر الاسلام کو عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق صرف شمس الدین نے مقدمے کا سامنا کیا جبکہ دیگر افراد کو ان کی عدم موجودگی میں سزا سنائی گئی ہے۔ ٹریبونل نے حکومت کو انٹرپول کے ذریعے انہیں گرفتار کرنے کا حکم دیا۔ ان افراد پر 1971ء کی جنگ کے دوران اغواء، تشدد اور قتل کے واقعات میں ملوث ہونے کے الزامات تھے۔ ادھر مطیع الرحمٰن نظامی پر قتل وعصمت دری اور سازش کے الزامات عائد کئے گئے تھے۔ مطیع الرحمٰن نظامی 2000ء میں جماعت اسلامی کے رہنما بنے اور وہ 2001ء سے 2006ء تک کے دوران اتحادی حکومت میں وزیر بنے رہے تھے۔



اسرائیل کی بمباری کے بعد غزہ سے دھوئیں کے بادل بلند ہورہے ہیں

مسلمان دشمنی: بھارت مضر صحت گوشت مقبوضہ کشمیر بھیجنے لگا

مہلک بیماریاں پھیلنے لگی، ریاستی حکومت درآمد روکنے میں بری طرح ناکام، جواہر ٹنل کے اس پار گوشت پرکھنے کا کوئی بندوبست نہیں

لاہور (نیٹ نیوز) بھارت سرکار کی سرپرستی میں بیرونی ریاستوں سے مقبوضہ کشمیر میں بھیڑ اور مرغیوں کا انتہائی ناقص گوشت درآمد کرنے کا انکشاف ہوا ہے جس سے مہلک بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ وادی میں داخل ہونے سے پہلے بنائی چیک پوسٹوں پر نہ تو بھیڑوں کے گوشت اور نہ ہی مرغوں کا ٹیسٹ کیا جاتا ہے بلکہ یہاں پر تعینات افسر اور اہلکار معمولی رشوت لے کر گوشت سے بھری ہوئی گاڑیاں جانے دیتے ہیں اور یہی گوشت مختلف اقسام کی بیماریاں پھیلانے کا سبب بن رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ریاستی حکومت مضر صحت گوشت کی درآمد روکنے میں بری طرح ناکام ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ چونکہ جواہر ٹنل کے اس پار گوشت کے معیار کو پرکھنے کا کوئی بندوبست نہیں ہے اس لئے جیسا بھی گوشت ہوگا اور کتنا گھٹیا اور غیر معیاری کیوں نہ ہو وادی کے لوگوں کو کھلایا جاتا ہے۔ تعجب کا مقام ہے کہ جواہر ٹنل کے قریب اس پار جو چیک پوسٹ ہیں ان میں گوشت اور مرغوں کے گوشت کے نمونوں کی چیکنگ لازمی قرار دی گئی ہے لیکن اس پر عمل درآمد نہیں ہو رہا جس کے نتیجہ میں لوگوں کو جو گوشت کھانے کو ملتا ہے وہ غیر معیاری ہونے کے ساتھ ساتھ مضر صحت بھی ہوتا ہے۔ دریں اثناء ایک اور رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں مختلف گیس ایجنسیوں کی طرف سے صارفین کو جو گیس سلنڈر فراہم کئے جاتے ہیں وہ زائد المعیاد ہوتے ہیں اور ان کا مسلسل استعمال انسانی جانوں کیلئے خطرے سے کم نہیں کیونکہ یہ کسی بھی وقت پھٹ سکتے ہیں تاہم آج تک صارفین یہ باتیں چھپائی جارہی ہیں۔

کانگو، ریڈ کراس کمیٹی کے 3 کارکن اغوا

گوما (نیٹ نیوز) افریقی ملک کانگو کے شمالی علاقے سے نامعلوم مسلح افراد نے انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس کے تین کارکنوں کو اغوا کرلیا۔ اقوام متحدہ کی طرف سے واقعے کی مذمت کی گئی ہے۔

شوہر بے نمازی، بیوی نے طلاق لے لی

ریاض (نیٹ نیوز) سعودی عرب میں شوہر کے بے نمازی ہونے پر بیوی نے شادی کے 5 دن بعد طلاق لے لی۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق سعودی عرب کی ایک خاتون نے شادی کے صرف پانچ دن بعد اپنے شوہر سے طلاق لے لی ہے کیونکہ وہ نماز کا پابند نہیں تھا۔ شادی کے بعد جب خاتون کو پتہ چلا کہ اس کا شوہر صوم وصلوٰۃ کا پابند نہیں اور نہ ہی اس کا مزاج دینی پایا جاتا ہے تو اس نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے خلع کا اعلان کر دیا۔ اس خاتون کے فیصلے سے سوشل میڈیا پر زبردست بحث چھڑ گئی۔

ریاست بہار میں گاڑی اوورٹیک کرنے پر سیاستدان کے بیٹے نے نوجوان کو قتل کردیا

پٹنہ (نیٹ نیوز) بھارتی ریاست بہار میں گاڑی کو اوورٹیک کرنے پر سیاست دان کے بیٹے نے نوجوان کو قتل کردیا۔ مقتول کے دوست کا کہنا ہے کہ فائرنگ کرنے والوں میں سے ایک نے بھارتی کمانڈو کی وردی پہنی ہوئی تھی۔ بھارت میں عام شہری لاقانونیت کی بھینٹ چڑھ رہے ہیں۔ ریاست بہار کے ضلع گایا میں گاڑی کو اوورٹیک کرنے پر جنتا دل یونائیٹڈ سے تعلق رکھنے والی سیاست دان منور مادیوی کے بیٹے روکی یادیو نے ادتیا نامی نوجوان کو قتل کردیا۔ ادتیا کے دوست کا کہنا ہے کہ گاڑی کو اوورٹیک کرنے پر روکی یادیو کی گاڑی میں بیٹھے مسلح افراد نے ان کی گاڑی پر فائرنگ کی اور فائرنگ کرنے والوں میں سے ایک نے بھارتی کمانڈو کی وردی پہنی ہوئی تھی۔

یمن کے بازار میں دھماکے سے 7 افراد ہلاک، متعدد زخمی

مارکیٹ میں 15 افراد زخمی بھی ہوئے-حوثی اور حکومت کا کمیٹیاں بنانے پر اتفاق

صنعا (نیٹ نیوز) یمنی شہر ماریب میں دھماکے سے 7 افراد ہلاک اور 15 زخمی ہوگئے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق دھماکہ تمباکو اور دیگر اشیا کی ایک مارکیٹ میں ہوا ہے۔ دھماکے کے وقت مارکیٹ میں رش تھا۔ ماریب دارالحکومت صنعا کے مشرق میں واقع ہے۔ ابتدائی طور پر کہا گیا ہے کہ دھماکہ پلانٹڈ ڈیوائس کے ذریعے کیا گیا۔ دوسری جانب کویت کی میزبانی میں یمنی حکومت اور حوثیوں کے درمیان مذاکرات میں اہم پیش رفت ہوئی ہے، جس کے بعد فریقین نے سیاسی اور سیکورٹی مسائل کے ساتھ ساتھ قیدیوں کی رہائی کیلئے 3 الگ الگ کمیٹیاں تشکیل دینے پر اتفاق کیا ہے۔

پسرور، کنٹرول لائن پر باڑ لگاتے بھارتی فوجی کھائی میں گر کر ہلاک

پسرور (نیٹ نیوز) بھارتی فوجی کنٹرول لائن پر باڑ لگاتے ہوئے گہری کھائی میں گر کر ہلاک ہوگیا۔ ورکنگ باؤنڈری کے پار سے آمدہ اطلاعات کے مطابق موضع دھر ضلع کشتواڑ (جموں) کا رہائشی بھارتی فوجی کشوری لال لائین آف کنٹرول پر مچل سیکٹر میں سرحد پر کانٹے دار تار نصب کر رہا تھا کہ اچانک اس کا پاؤں پھسلا اور وہ گہری کھائی میں گر کر ہلاک ہوگیا۔ بھارتی فوج کے آفیسر کرنل این این جوشی نے کشوری لال کی موت کی توثیق کردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کنٹرول لائن پر باڑھ گزشتہ دنوں ہونے والی شدید برفباری کی وجہ سے ٹوٹ گئی تھی جس کی مرمت کرتے ہوئے سپاہی ہلاک ہوگیا۔

سعودی عرب، شاہ سلیمان بن عبدالعزیز کا کابینہ میں ردوبدل

پہلی بار تفریح عامہ کے ادارے کا قیام، مثبت ردعمل سامنے آیا، فیصلے کی غیر معمولی تحسین

ریاض (نیٹ نیوز) خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کے تازہ شاہی فرمان کے تحت نہ صرف کابینہ میں غیر معمولی ردوبدل کیا گیا ہے بلکہ ملک میں پہلی بار تفریح عامہ کے ادارے کی تشکیل عمل میں لائی گئی ہے۔ العربیہ ڈاٹ نیٹ کے مطابق شاہی فرمان کے تحت سابق وزیر صحت احمد بن عقیل الخطیب کو تفریح عامہ کے ادارے کا سربراہ مقرر کیا گیا ہے۔ شاہی فرمان کے مطابق یہ ادارے ملک میں تفریح سے متعلق تمام امور کی نگرانی کرے گا۔ ادارے کا ایک بورڈ آف ڈائریکٹر قائم کیا جائے گا جس کے سربراہ کا انتخاب خود سعودی فرمانروا کریں گے۔ شاہی فرمان کے تحت ملک میں تفریح عامہ کے ادارے کے قیام پر سوشل میڈیا پر مثبت ردعمل سامنے آیا ہے اور شہریوں نے شاہ سلمان کے اس فیصلے کی غیر معمولی تحسین کی ہے۔

میانمر میں روہنگیا کیمپ میں آگ لگ گئی، 2 ہزار مکانات تباہ، 14 زخمی

ینگون (نیٹ نیوز) مغربی میانمار میں روہنگیا مسلمانوں کے کیمپ میں آگ لگنے سے 2 ہزار مکانات تباہ ہوگئے

حریت رہنماؤں کا بھارت کو انتباہ: فوجی کالونیاں بنتی رہیں تو تحریک شروع کردینگے

متنازع چھاؤنیاں جارحیت ہے، کشمیری عوام کے لیے آج مزاحمت کرو یا ہمیشہ کے لیے نابود ہو جاؤ جیسی صورتحال پیدا ہوچکی ہے

اس نازک موقع پر غفلت ہمارے وجود، شناخت اور تحریک آزادی کے لیے آخری کیل ثابت ہوگی، سید علی گیلانی، یسین ملک، شبیر شاہ

سرینگر (نیٹ نیوز) مقبوضہ کشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس کے چیئرمین سید علی گیلانی سمیت دیگر حریت رہنماؤں نے بھارت کو خبردار کیا ہے کہ اگر کشمیر میں فوجی کالونیاں قائم کرنے کے منصوبے پر عملدرآمد کی کوشش کی گئی تو کشمیری عوام احتجاجی تحریک شروع کریں گے۔ سید علی گیلانی نے سرینگر سے جاری ایک بیان میں منصوبے کو کشمیری قوم کی گردن پر چھری رکھنے کے مترادف قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ کشمیری عوام کے لیے مزاحمت کرو یا ہمیشہ کے لیے نابود ہو جاؤ جیسی صورتحال ہے اور اگر اس نازک موقع پر کوئی غفلت برتی گئی تو یہ ہمارے وجود، شناخت اور تحریک آزادی کے لیے آخری کیل ثابت ہوگی اور ہم اپنے وطن میں رہ کر بھی بے وطن ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سابق فوجیوں کو بھارت کی 29 ریاستوں کو چھوڑ کر متنازعہ ریاست جموں وکشمیر میں بسانے کا کوئی قانونی اور اخلاقی جواز نہیں اور یہ کھلی جارحیت اور غنڈہ گردی ہے۔ حریت چیئرمین نے کہا حریت کانفرنس اس جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لیے طریق کار وضع کرنے کی غرض سے قومی اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر متنازعہ علاقہ ہے اور اس کے مستقبل کا حتمی فیصلہ ہونا ابھی باقی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت صرف اپنی فوجی طاقت کے بل پر کشمیر پر قابض ہے جس کا کوئی آئینی یا اخلاقی جواز نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوجی کالونی کا قیام نہ صرف جموں وکشمیر کی متنازعہ حیثیت کو متاثر کرنے کی ایک خطرناک سازش ہے بلکہ یہ اس ریاست کی خصوصی حیثیت کو ختم کرنے کی بھی دانستہ کوشش ہے۔ سید علی گیلانی نے کہا کہ بھارت کشمیر پر اپنے جبری قبضے کو دوام بخشنے کے لیے کئی طویل اور قلیل مدتی منصوبوں پر عمل پیرا ہے جن کے تحت وہ ریاست میں آبادی کے تناسب کو تبدیل کرانا چاہتا ہے تاکہ مسلم اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کیا جاسکے۔

بھارت: گائے کا گوشت رکھنے کا الزام، مسلمان شہری کو 3 سال قید

سورت (نیٹ نیوز) بھارتی میڈیا کے مطابق بھارتی ریاست گجرات کے شہر سورت کی ایک عدالت نے گائے کا گوشت رکھنے کے الزام میں ایک رفیق الیاس بھائی نامی ایک شخص کو تین سال قید اور 10 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنادی ہے۔ عدالتی فیصلہ سناتے ہوئے جج کا کہنا تھا کہ گائے کے بارے میں ہندو کمیونٹی میں مذہبی جذبات پائے جاتے ہیں۔ لہٰذا اس طرح کے جرم سے معاشرے کے امن کو خطرہ لاحق ہے۔ جج کا کہنا تھا کہ مجرم کو دی جانے والی سزا سے معاشرے میں مثال قائم ہوگی۔ تاکہ لوگ اس جرم سے باز رہیں۔ جج کا فیصلہ سناتے ہوئے کہنا تھا کہ وکیل صفائی کا موقف ہے کہ عدالت کو اس معاملے میں رحم دکھانا چاہیے کیونکہ مجرم کا تعلق ایک غریب گھرانے سے ہے، جائز نہیں ہے۔ واضح رہے کہ سورت کے نواحی گاؤں دیودا سے تعلق رکھنے والے رفیق الاس بھائی نامی اس شخص کو 2014ء گرفتار کیا گیا تھا۔ علاقے میں گائے کا تحفظ کرنے والے گروپ کے ارکان نے رفیق کے قبضہ سے 20 کلو گوشت بھی برآمد کیا تھا۔

پولینڈ میں حکومت مخالف مظاہرے: ہزاروں افراد سراپا احتجاج

وارسا (نیٹ نیوز) پولینڈ کے دارالحکومت میں میڈیا، سول سروس اور عدلیہ کے قوانین میں ترمیم کے خلاف شدید اشتعال پایا جارہا ہے۔ حکومت مخالف مظاہرے میں ہزاروں افراد سڑکوں پر آگئے۔ دارالحکومت وارسا میں حکومت مخالف مظاہرے میں ہزاروں لوگوں کا ہجوم امڈ آیا۔ گزشتہ دنوں حکومت کی جانب سے ذرائع ابلاغ، عدلیہ اور سول سروس کے قوانین میں متنازعہ ترامیم پر عوام سراپا احتجاج ہیں۔ اپوزیشن پارٹی کی جانب سے ہونے والے احتجاج میں مظاہرین کا کہنا تھا کہ موجودہ حکومت کا رویہ جمہوری روایات کے خلاف اور یورپی اقدار کے لیے خطرناک ہے۔

مصری پولیس پر حملے میں افسر سمیت 8 اہلکار ہلاک

سادہ لباس اہلکاروں کو وین میں نشانہ بنایا گیا-ذمہ داری داعش نے قبول کرلی

قاہرہ (نیٹ نیوز) مصری پولیس پر حملے میں 8 اہلکار ہلاک ہوگئے۔ حملہ دارالحکومت قاہرہ کے مضافاتی علاقے میں کیا گیا اور اس حملے کی ذمہ داری داعش نے قبول کرلی۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق داعش کے 4 مسلح حملہ آوروں نے خودکار ہتھیاروں سے پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنایا۔ مسلح حملہ آوروں نے نقاب پہنے ہوئے تھے۔ ہلاک ہونے والے اہلکاروں میں ایک افسر لیفٹیننٹ بھی شامل ہے۔ مصری وزارت داخلہ نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ دارالحکومت کے جنوبی شہر حلوان میں پولیس اہلکار وین میں معمول کے گشت پر تھے کہ ایک گاڑی میں سوار مسلح ملزمان نے ان کا راستہ روکا اور اندھا دھند فائرنگ کردی۔ واقعے کے بعد پولیس کی بھاری نفری نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کیئے۔

امریکا: اوریگون میں ٹرمپ مخالفین کا شدید احتجاج

اوریگون (نیٹ نیوز) امریکی ریاست اوریگون میں ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف مخالفین نے شدید احتجاج کیا۔ اوریگون میں ری پبلکن صدارتی امیدوار ڈونلڈ ٹرمپ کی ریلی جاری تھی، جس کے باہر ٹرمپ کے مخالفین بڑی تعداد میں جمع ہوگئے، مظاہرین نے ٹرمپ کے خلاف پلے کارڈ اٹھا کر احتجاج کیا اور نعرے بازی کی، اس دوران ریلی کے اطراف سخت سکیورٹی کے انتظامات تھے، مخالفین نے میکسیکو کے پرچم بھی تھام رکھے تھے۔

سعودی عرب میں مسجد پر بم حملہ کرنیوالا ہلاک

ریاض (نیٹ نیوز) سعودی سکیورٹی فورسز کے ایک آپریشن میں صوبہ اسیر کی ایک مسجد میں بم حملے کے حوالے سے مطلوب شخص کو ہلاک کر دیا گیا۔ یہ بات سعودی وزارت داخلہ کی طرف سے بتائی گئی ہے۔ سعودی نیوز ایجنسی کے مطابق سعید الدیر الشیرانی مکہ شہر کے قریب کیے جانے والے ایک آپریشن میں مارے جانے والے دو افراد میں شامل ہے۔ خبر رساں ادارے کے مطابق سکیورٹی فورسز کی طرف سے یہ چھاپہ دہشت گردوں کے خلاف مارا گیا۔

امریکا کا یمن میں اپنے فوجیوں کی تعیناتی کا اعتراف

یمن (نیٹ نیوز) امریکی محکمہ دفاع نے پہلی بار یمن میں اپنے فوجیوں کی تعیناتی کا اعتراف کیا ہے، پینٹاگون کے مطابق یہ اہلکار انٹیلی جنس میں تعاون فراہم کررہے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ القاعدہ کی مقامی شاخ کے خلاف لڑائی اور مقامی حکومتوں کی مدد کے لئے یہ فوجی ایک سال قبل یمن میں شروع ہونے والی بغاوت کے آغاز سے ہی یمن میں تعینات ہیں، پینٹاگون کے ترجمان جیف ڈیوس نے کہا ہیا امریکی فوج یمن میں القاعدہ کے خلاف فضائی کارروائیوں میں بھی تیزی لے آئی ہے، انہوں نے بتایا کہ امریکی فوجیوں کی ایک بہت محدود تعداد یمنی اور عرب فوج خصوصاً اماراتی فوجیوں کے ساتھ مل کر یمن کے ساحلی شہر مکلا کے قریب کام کررہی ہے، ان کا مزید کہنا تھا کہ ہم اماراتی فوجی حکام کو انٹیلی جنس سپورٹ فراہم کر رہے ہیں مگر انہوں نے اس بات کی تصدیق یا تردید کرنے سے انکار کیا کہ یہ فوجی سپیشل آپریشن گروپ سے تعلق رکھتے ہیں یا نہیں۔

کینیڈا میں جنگل کی آگ بے قابو، 1600 عمارتیں تباہ، نقل مکانی شروع

آگ کے شہر خالی کرالیا گیا، فورٹ میک مرے میں آگ نے 80 فیصد مکانوں کو جلا کر راکھ بنا دیا، 88 ہزار افراد کی نقل مکانی

مزید خشک اور گرم ہوائیں چلیں گی جس سے صورتحال مزید خراب ہونے کا اندیشہ ہے، ابھی تک کسی ہلاکت کی اطلاع نہیں

البرٹا (نیٹ نیوز) کینیڈین صوبے البرٹا کی حکومت نے خام تیل کی پیداوار کے مرکز فورٹ میک مرے نامی شہر کے قریب جنگل میں لگی آگ کے مسلسل پھیلنے پر پورا شہر خالی کرالیا اور یہاں مقیم تقریباً 88 ہزار رہائشیوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ محفوظ مقامات کی جانب منتقل ہو جائیں۔ فورٹ میک مرے کے ایک نواحی علاقے ڈوڈ بفلو میں آگ نے 80 فیصد مکانوں کو جلا کر خاک کر دیا ہے۔ اسی طرح اب ایک اور نواحی علاقہ ٹمبرلی بھی آگ کی لپیٹ میں آچکا ہے۔ حکام کے مطابق آگ فورٹ میک مرے شہر کے مرکزی علاقے تک پھیل سکتی ہے۔ ابھی تک اس آگ کی لپیٹ میں آکر کوئی بھی شخص ہلاک یا زخمی نہیں ہوا ہے۔ اطلاعات کے مطابق آگ کی وجہ سے اب تک 1600 عمارتوں کو نقصان پہنچا ہے۔ وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو کا کہنا ہے کہ صورتحال کو قابو میں لانے کیلئے فوج تعینات کی جاسکتی ہے۔ دھویں کے بادلوں کی وجہ سے پروازوں کی آمد و رفت بھی متاثر ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ 24 گھنٹوں میں مزید خشک اور گرم ہوائیں چلیں گی جس سے صورتحال مزید خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔ اگرچہ آگ کی سمت تیل کی تنصیبات کی جانب نہیں تاہم شیل کمپنی نے حفظ ماتقدم کے طور پر اپنے آپریشنز بند کرنا شروع کر دیے ہیں۔ اتوار کو لگنے والی آگ پر اب تک قابو نہیں پایا جاسکا ہے۔

بھارتی ہائیکورٹ کا بیف پر پابندی ہٹانے سے انکار

حکومت کے نئے قانون کیخلاف اتحاد المسلمین کا سپریم کورٹ جانے کا فیصلہ

لاہور (نیٹ نیوز) بھارتی ریاست مہاراشٹر میں ممبئی ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کی طرف سے بیف پر لگائی گئی پابندی ہٹانے سے انکار کردیا ہے۔ ریاست میں حکومت کے نئے قانون کیخلاف ممبئی ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی گئی تھی جس کی سماعت کے دوران یہ فیصلہ دیا گیا ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ریاستی ہائی کورٹ نے قرار دیا کہ گائے اور بیل کے ذبیحہ پر لگائی گئی ریاستی حکومت کی پابندی جاری رہے گی لیکن گائے کے گوشت کی تجارت (اگر گوشت مہاراشٹر سے باہر سے لایا جاتا ہے، جن ریاستوں میں اس کی اجازت ہے) تو یہ جرم کے زمرے میں نہیں ہوگا۔ مجلس اتحاد المسلمین کے رہنما رافت حسین نے کہا ہے کہ اس فیصلے کے خلاف ہم سپریم کورٹ میں اپیل دائر کریں گے۔ بیف پابندی کی وجہ سے لاکھوں کسان اور قصاب پریشان ہیں۔

اسرائیل نے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کو اندھا اور بہرہ قرار دیدیا

مقبوضہ بیت المقدس (نیٹ نیوز) اسرائیل نے فلسطینیوں کیخلاف اپنے جنگی جرائم چھپانے کیلئے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کو ایک بار پھر کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے عالمی ادارے کو اندھا اور بہرہ قرار دیا ہے۔ جنیوا میں انسانی حقوق کونسل کے صدر دفتر میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اسرائیلی سفیر ایویتار مانور نے حقوق کونسل کی پالیسیوں پر کڑی نکتہ چینی کرتے ہوئے انہیں حقائق کے منافی قرار دیا۔ اسرائیلی سفیر نے اپنی تقریر میں کہا کہ حقوق کونسل صرف اسرائیل کے خلاف قراردادیں منظور کرتی ہے۔ اسے دنیا میں اور کہیں بھی انسانی حقوق کی پامالیاں دکھائی نہیں دیتیں۔

یورپی ملک اٹلی میں 16 لاکھ مسلمانوں کیلئے صرف 8 مساجد

بیلجیم میں 6 سے 7 لاکھ مسلمان آباد، یورپ میں مسلمانوں کی تعداد جلد عیسائیوں سے زیادہ ہوجائے گی، بیلجیم کے وزیر کا دعویٰ

کراچی (نیٹ نیوز) یورپ کے چوتھے بڑے مسلم آبادی کے ملک اٹلی میں مسجدوں کی کمی بڑا مسئلہ بن چکی ہے۔ اٹلی میں 16 لاکھ مسلمانوں کیلئے صرف آٹھ مساجد ہیں۔ دوسری طرف بیلجیم وزیر کو خوف لاحق ہے کہ یورپ میں بہت جلد مسلمانوں کی تعداد عیسائیوں سے زیادہ ہوجائے گی۔ برطانوی اخبار کے مطابق بیلجیم وزیر نے دعویٰ کیا ہے کہ مسلمانوں کی تعداد یورپ میں عیسائیوں سے زیادہ ہوجائے گی، یورپی پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے کوین گرین نے کہا کہ یورپی یونین کو اس بات کا احساس نہیں مگر یہ حقیقت ہے کہ مسلمانوں کی تعداد جلد زیادہ ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بیلجیم میں 6 سے 7 لاکھ مسلمان آباد ہیں۔ ایک اور امریکی ویب سائٹ Quartz کی رپورٹ کے مطابق اٹلی میں ایک عشاریہ 6 ملین آبادی کے ملک میں 8 مسجدیں ہیں، فرانس جہاں مسلمانوں کی آبادی اٹلی سے تین سے چار گنا زیادہ ہے وہاں مسجدوں کی تعداد 2200 ہے۔ برطانیہ میں جہاں مسلمانوں کی آبادی 28 لاکھ کے قریب ہیں اور یہ آبادی اٹلی کے مقابلے میں دگنی ہے وہاں مسجدوں کی تعداد 1500 ہے۔ اٹلی میں اکثر مسلمان گیراج، تہہ خانے اور گوداموں کو عبادت کیلئے استعمال کرتے ہیں۔









☆4 مئی مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم کے خلاف مظاہروں اور ہڑتال، جھڑپیں میں متعدد زخمی ☆5 مئی تلاشی کارروائیوں کے بہانے مسلم گھرانوں میں فورسز کی توڑ پھوڑ، سامان لوٹ لیا ☆6 مئی بھارت کی مسلمان دشمنی، مقبوضہ کشمیر میں مضر صحت گوشت بھیجنے لگا ☆7 مئی پلوامہ میں قابض فورسز نے سرچ آپریشن کے دوران 3 کشمیریوں کو شہید کردیا ☆8 مئی بھارتی فوج کے ہاتھوں تین افراد کی شہادت کے خلاف مقبوضہ وادی میں شدید مظاہرے ☆9 مئی مظاہروں کو روکنے کے لئے دہشت گرد بھارتی فورسز نے مختلف علاقوں میں کرفیو کا نفاذ کردیا ☆10 مئی حریت رہنماؤں بدستور نظر بند، فوجی کالونیاں بنتی رہیں تو تحریک شروع کردینگے، حریت رہنما

☆4 مئی خان یونس کے علاقے اسرائیلی ٹینک کا گولہ لگنے سے فلسطینی خاتون شہید اور بچوں اور خواتین سمیت متعدد افراد زخمی ☆5 مئی حماس کے ٹھکانوں پر اسرائیل کا فضائی حملہ، جانی نقصان نہیں ہوا ☆6 مئی اسرائیلی طیاروں کی غزہ میں بمباری، گھر میں آتشزدگی، 3 بچے جاں بحق ☆7 مئی ایک ہفتے میں فلسطینیوں کی 119 مزاحمتی کارروائیاں، 10 صیہونی زخمی ☆8 مئی اسرائیلی فوج کی فائرنگ، ایک فلسطینی ڈرائیور شہید ☆9 مئی یہودیوں پر حملے کی منصوبہ بندی کے الزام میں فلسطینی نوجوان گرفتار ☆10 مئی بمبار طیاروں کی نچلی پروازیں، تیسرے روز بھی اسرائیلی فوج کی بمباری جاری، مزید کئی مکانات تباہ۔

☆4 مئی عراق میں امریکی فضائی حملے میں اسلام پسند لیڈر شہید ☆5 مئی عراق کا انسانی بحران دنیا کا بدترین بحران ہے جہاں ایک کروڑ افراد کو امداد کی ضرورت ہے، اقوام متحدہ ☆6 مئی شامی مہاجرین کے کیمپ پر روسی اور بشارالاسد کی افواج کی بمباری، 30 افراد شہید ☆7 مئی شمالی عراق میں حملے میں امریکی نیوی سیل سمیت 11 فوجی ہلاک ☆8 مئی حلب میں شدید لڑائی، باغیوں نے ایرانی فوجی اغوا کر لئے ☆9 مئی حلب میں جنگ بندی میں 3 روز کی توسیع، ایران کا لڑائی میں اپنے 13 فوجیوں کی ہلاکت کا اعتراف ☆10 مئی چار خودکش دھماکوں میں 12 افراد ہلاک، متعدد زخمی ہوگئے۔

☆4 مئی قندھار وزابل، فوجیوں اور چوکیوں پر حملہ، 25 ہلاک، درجنوں زخمی ہوگئے ☆5 مئی کنڑ میں طالبان کا بڑا حملہ، کئی چوکیاں فتح، 46 اہلکار بھی ٹھکانے لگا دیئے ☆6 مئی کابل میں 2 اعلیٰ سی آئی اے عہدیدار کرسٹل ہیروئن پینے سے ہلاک ☆7 مئی ہلمند اور بادغیس میں چار پولیس اہلکار قتل، اسلحہ غنیمت، 5 کا اسلحہ سمیت سرنڈر ☆8 مئی جنوبی افغانستان میں مجاہدین کی فائرنگ سے 2 نیٹو کمانڈر واصل جہنم ☆9 مئی ناکارہ بھارتی بسوں نے غزنی میں 80 افغان شہریوں کی جان لے لی ☆10 مئی غزنی میں فوجی کاروان پر حملہ، 8 اہلکار ہلاک، 10 زخمی، ٹینک واسلحہ غنیمت۔

بقیہ 1

کاروان پر حملے میں 8 اہلکار کام آئے جبکہ دوسری جانب نیٹو ترجمان نے اعتراف کیا ہے کہ طالبان اور القاعدہ تعاون سے کابل حکومت کو خطرہ ہے، ایمن الظواہری بدستور عالمی آپریشنز چلا رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق صوبہ قندوز ضلع چاردرہ کے قریہ یتیم کے علاقے پر وحشی امریکی اور کٹھ پتلی فوجوں نے مجاہدین کے مورچوں پر زمینی اور فضائی حملے کیے، جنہیں مجاہدین کی شدید مزاحمت کا سامنا ہوا اور لڑائی چھڑ گئی، جس کے نتیجے میں ایک امریکی سپیشل فورس اہلکار ہلاک اور 2 کٹھ پتلی کمانڈوز زخمی ہوئے۔ افغانستان کے 5 صوبوں میں طالبان کے ساتھ افغان فوجی و جنگجوؤں سے مختلف جھڑپوں میں 2 فوجی کمانڈر سمیت 64 اہلکار ہلاک ہوگئے جبکہ طالبان نے تین چوکیاں پر اپنا کنٹرول سنبھال لیا۔ حملوں میں درجنوں اہلکار زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ صوبہ زابل، غور اور روزگان کمانڈر سمیت 17 اہلکاروں نے خود کو طالبان کے حوالے کردیا۔ ذرائع کے مطابق جھڑپوں میں طالبان کا غلبہ رہا اور ٹینک، مشین گنیں سمیت بھاری مقدار میں فوجی ساز سامان مال غنیمت کے طور پر حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ نیٹو نے افغانستان میں القاعدہ کے ختم نہ ہونے کا اعتراف کرتے ہوئے کہا ہے کہ القاعدہ اور افغان طالبان آپس میں تعاون کو فروغ دینے کی کوششوں میں مصروف ہیں جبکہ کنڑ کے ضلع غازی آباد میں طالبان نے بڑے حملے کے نتیجے میں افغان فوج کی کئی چوکیوں پر قبضہ کرلیا ہے لڑائی میں گیارہ افغان فوجیوں کے ہلاک اور کئی کے زخمی ہونے کی اطلاعات ملی ہیں طالبان نے بڑا حملہ کیا اور افغان فوج سے کئی اہم چوکیاں چھین لیں لڑائی میں گیارہ افغان فوجیوں کو ہلاک کردیا گیا جبکہ کئی افغان فوجی زخمی ہوئے گورنر کنڑ واحد اللہ کلیم زئی نے کئی افغان فوجیوں کے مارے جانے کی تصدیق کردی ہے طالبان اور القاعدہ کے درمیان تعاون میں اضافے نے امریکہ اور نیٹو حکام کی پریشانی میں اضافہ کردیا ہے امریکی حکام کا کہنا ہیکہ القاعدہ جو افغان حکومت کے لئے مسلسل خطرہ بنی ہوئی ہے اس کے طالبان کے ساتھ تعاون کے نتیجے میں کابل حکومت کے لئے خطرات میں مزید اضافہ ہوگا القاعدہ پاک افغان سرحدی علاقے میں موجود ہے اور الظواہری پوری دنیا میں القاعدہ کے آپریشنز چلا رہے ہیں۔ افغانستان کے جنوبی صوبے زابل میں سڑک کنارے نصب بم پھٹنے سے 4 کم سن بچے جاں بحق ہو گئے۔ زابل صوبے کے ایک ضلعی انتظامی افسر وزیر محمد جوادی کے مطابق چاروں کا تعلق ایک ہی خاندان سے تھا۔ افغانستان میں امریکی سی آئی اے امریکی فضائیہ کے کمیونی کیشن نگرانی کے انچارج دو اعلیٰ عہدیدار ایک گیسٹ ہاؤس میں کرسٹل ہیروئن کی زیادہ مقدار پینے سے ہلاک ہو گئے اور ان کی لاشیں گیسٹ ہاؤس سے سفارتخانے منتقل کردی گئی ہیں۔ ہلاکتوں کے بعد امریکی سیکورٹی اہلکاروں نے گیسٹ ہاؤس کی تلاشی لی جس کے دوران دونوں کے کمرے سے کرسٹل ہیروئن کی کافی مقدار ملی ہے۔ کابل پولیس کے مطابق دو امریکی باشندے ہلاک ہوئے ہیں تاہم ان کی ہلاکت کی وجہ انہیں معلوم نہیں ہے۔ افغانستان کے وسطی صوبہ غزنی میں کابل قندھار شاہراہ پر ناکارہ بھارتی بسوں کے حادثہ میں 80 افراد جاں بحق جبکہ ساٹھ سے زائد زخمی ہوگئے۔ اکثر لاشیں جل جانے کی وجہ سے ناقابل شناخت ہوگئیں۔ حادثہ کے بعد طالبان نے ناکارہ بھارتی بسوں کے استعمال پر پابندی لگا دی جس کے بعد کئی ٹرانسپورٹروں نے اپنی گاڑیاں کھڑی کر دیں۔ مقامی جنگجوؤں اور پولیس اہلکاروں نے صوبہ تخار ضلع درقد میں امارت اسلامیہ کے مجاہدین پر حملہ کیا۔ بصیر خیل کے علاقے میں مقامی جنگجوؤں اور پولیس اہلکاروں نے مجاہدین پر حملہ کیا، جنہیں مجاہدین کی شدید مزاحمت کا سامنا ہوا اور لڑائی چھڑ گئی، جو سہ پہر ایک بجے تک جاری رہی، جس کے نتیجے میں 8 جنگجو اور پولیس اہلکار ہلاک جبکہ 6 شدید زخمی ہوئے۔ امارت اسلامیہ کے مجاہدین نے صوبہ ہلمند ضلع ناوہ میں پولیس پر حملہ کیا، جبکہ ہلمند اور بادغیس پانچ اہلکار مجاہدین سے آملے۔ صوبہ ہلمند ضلع ناوہ کے کمیٹی کے علاقے میں پولیس اہلکاروں پر ہونے والا حملہ تین گھنٹے تک جاری رہا، جس کے نتیجے میں 4 اہلکار ہلاک جبکہ دیگر فرار ہونے میں کامیاب ہوئے اور مجاہدین نے ایک کلاشنکوف، ایک وائرلیس اور دیگر فوجی سازوسامان غنیمت کرلیا۔ مجاہدین نے دوآب گاؤں کے قریب پولیس اور فوجی کاروان پر ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے وسیع حملہ کیا، جو مغرب تک جاری رہا، جس کے نتیجے میں ایک فوجی ٹینک اور تین بڑی گاڑیاں تباہ ہونے کے علاوہ فوجی کمانڈر سمیت 9 اہلکار ہلاک جبکہ 4 زخمی ہوئے۔ ذرائع کے مطابق مجاہدین نے لاجسٹک مواد سے بھری کاماز اور ایک رینجر گاڑی غنیمت کرلی۔ رپورٹ کے مطابق کابل شہر کے مغرب کمپنی کے علاقے حیدر خان کے مقام پر واقع پولیس اہلکاروں کی چوکی پر مجاہدین نے ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے شدید حملہ کیا، جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی نصرت سے چوکی فتح اور وہاں تعینات 8 پولیس اہلکار ہلاک ہوئے۔ کٹھ پتلی فوجوں کو امارت اسلامیہ کے مجاہدین نے صوبہ ہلمند ضلع سنگین میں سنائپر گن کا نشانہ بنایا۔ رپورٹ کے مطابق پی آرٹی کے قریب مجاہدین نے وقفے وقفے سے 5 کٹھ پتلی فوجوں کو سنائپر گن کا نشانہ بنا کر موت کے گھاٹ اتار دیا۔ پکتیا و میدان، چوکیوں اور کاروان پر حملے میں چوکی فتح کرلی گئی جبکہ 33 اہلکار ہلاک وزخمی ہوگئے، ضلع ناوہ کے نمرو کے علاقے میں پولیس اہلکاروں کی چوکی پر مجاہدین نے ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے شدید حملہ کیا، جس کے نتیجے میں چوکی اللہ تعالیٰ کی نصرت سے فتح اور وہاں تعینات اہلکاروں میں سے 4 ہلاک جبکہ 5 زخمی اور دیگران نے فرار کی راہ اپنائی، اس کے علاوہ ایک رینجر گاڑی اور ایک موٹر سائیکل بھی تباہ ہوا۔ جبکہ ضلع گریشک حیدرآباد کے علاقے میں 2 فوجی سنائپر گن حملے سے ہلاک ہوئے۔ مجاہدین نے ضلع ناڑا میں فوجی ہیں، غازیان گٹ، زی زنگل، ناگل، ہلیچن اور شیرگل نامی سپیشل فورس اہلکاروں اور کٹھ پتلی فوجوں کی چوکیوں پر حملہ کیا، جس میں آفسر گلا جان سمیت 7 سپیشل فورس اہلکار ہلاک جبکہ 6 زخمی ہوئے۔ مجاہدین نے چینہ، بذم کندہ اور علمگی کے علاقوں میں واقع کٹھ پتلی فوجوں اور پولیس اہلکاروں کی چوکیوں اور مراکز پر ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے شدید حملہ کیا، جو دیر تک جاری رہا، جس کے نتیجے میں بذم کندہ نامی پولیس چوکی اللہ تعالیٰ کی نصرت سے فتح اور وہاں تعینات اہلکاروں میں سے 8 ہلاک جبکہ 6 زخمی ہونے کے علاوہ مجاہدین نے 8 کلاشنکوف، دو ہیوی مشین گنیں، ایک راکٹ لانچر اور دیگر فوجی سازوسامان غنیمت کرلیا، جبکہ ایک رینجر گاڑی کو آگ لگا کر نذر آتش کردی۔

بقیہ 2

محاصرے اور تلاشی کی کارروائی کے دوران شہید کیا۔ دریں اثنا نوجوانوں کی شہادت پر ضلع میں زبردست بھارت مخالف مظاہرے ہوئے۔ لوگ پلوامہ قصبے کے علاوہ باٹڈینہ اور تہاب کے علاقوں میں سڑکوں پر نکل آئے اور آزادی کے حق میں اور بھارت کے خلاف شدید نعرے لگائے۔ مظاہرین اور بھارت فورسز کے اہلکاروں کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں۔ نوجوانوں کی شہادت پر ضلع پلوامہ میں ہڑتال بھی کی گئی۔ ادھر ضلع کپواڑہ کے علاقے کیرن میں ایک حملے میں بھارتی فوجی ہلاک ہو گیا۔ مقبوضہ کشمیر کے علاقے کولگام میں مبینہ مجاہدین کا پولیس چوکی پر دھاوا، اہلکاروں سے اسلحہ چھین کر فرار ہوگئے، 4 اہلکار معطل کردیے گئے، تحقیقات کا حکم دے دیا گیا جبکہ کنٹرول لائن پر گشت کے دوران پہاڑی سے گر کر بھارتی فوجی ہلاک ہوگیا ادھر سرحدی ضلع کپوارہ کے مڑھل سیکٹر میں ایک فوجی اہلکار دوران ڈیوٹی پہاڑی سے گر جانے کے نتیجے میں ہلاک ہو گیا۔ فورسز اور نوجوانوں کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں جن میں کئی افراد زخمی ہو گئے جبکہ مظاہرین کے پتھراو؟ سے بھارتی فورسز کی کئی گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کے ساتھ جھڑپ میں شہید ہونے والے تینوں افراد کو سپرد خاک کردیے گئے، نماز جنازہ میں ہزاروں افراد نے شرکت کی مختلف مقامات پر تشدد بھڑک اٹھا، وادی میں مکمل ہڑتال رہی، میڈیا کے مطابق مشتعل مظاہرین کا بھارتی فورسز پر پتھراو، آنسو گیس اور لاٹھی چارج سے 44 افراد زخمی ہوگئے، متعدد افراد گرفتار، وادی میں غیر اعلانیہ کرفیو کا نفاذ کردیا گیا، کاروباری اور تجارتی مراکز بند ہونے سے نظام زندگی ٹھپ ہو کر رہ گیا، ریل سروس بھی بند رہی اور صبح دس سے چار بجے تک مواصلاتی نظام بھی بند رہا جبکہ ایک پولیس اہلکار بھی زخمی ہوا۔ جھڑپ کی جگہ پر ایک گرینیڈ دھماکہ ہونے سے ایک عام نوجوان زخمی ہوا۔ تینوں کو نماز جنازہ کے بعد سپرد خاک کردیا گیا ہے، نماز جنازہ میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر مختلف علاقوں میں تشدد بھڑک اٹھا اور لوگوں نے احتجاجی مظاہرے اور بھارت کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ پلوامہ کے گاؤں تہاب میں قابض فورسز اور نوجوانوں کے [illegible] میں جھڑپوں میں 44 افراد زخمی ہوئے۔ پلوامہ ضلع میں مجاہدین کی شہادت پر مکمل ہڑتال رہی جبکہ ریل سروس بھی بند رہی۔ بھارتیہ فورسز کے ہاتھوں متعدد مظاہرین کی گرفتاری کی بھی اطلاعات ہیں۔

بقیہ 3

سمیت متعدد فلسطینی شہری زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق فلسطینی حکام کا کہنا ہے کہ غزہ کی پٹی میں اسرائیلی ٹینک کا گولہ لگنے سے ایک فلسطینی خاتون شہید ہوگئی ہیں۔ مقامی طبی حکام کے مطابق غزہ کے جنوب میں خان یونس کے علاقے میں اسرائیلی ٹینک کی فائرنگ سے ایک خاتون شہید جبکہ ایک دوسرا شخص زخمی ہوگیا۔ فلسطین کے علاقے غزہ کی پٹی پر اسرائیلی فوج کی جارحیت آج چوتھے روز بھی بدستور جاری ہے۔ اطلاعات کے مطابق جنوبی غزہ کے علاقے خان یونس میں اسرائیلی فوج کے جنگی طیاروں نے دو فضائی حملے کیے جن کے نتیجے میں متعدد مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ مقامی فلسطینی سیکیورٹی ذرائع نے مرکز اطلاعات فلسطین کے نامہ نگار کو بتایا کہ صہیونی فوج کے بمبار طیاروں نے ہفتے کے روز عبسان الکبیر اور نیوز العبسان میں کے مقام پر زرعی اراضی پر بمباری کی جس کے نتیجے میں فصلوں اور آس پاس کے مکانوں کو نقصان پہنچا ہے تاہم بمباری کے نتیجے میں کسی قسم کے جانی نقصان کی اطلاع نہیں مل سکی۔ نامہ نگار نے بتایا کہ جنوبی غزہ میں کی فضاء میں اسرائیل کے جنگی طیاروں کی نچلی پروازیں مسلسل جاری ہیں جس کے نتیجے میں شہریوں میں خوف وہراس پھیل گیا ہے۔ رام اللہ میں مزید ایک فلسطینی اسرائیلی جارحیت کی بھینٹ چڑھ گیا۔ اس بار اسرائیلی فوجیوں نے ایک فلسطینی ٹرک ڈرائیور کو شہید کیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ 38 سالہ احمد نے گاڑی کے ذریعے اسرائیلی اہلکاروں کو کچلنے کی کوشش کی اور تینوں کو زخمی کر دیا، جس کے بعد اسرائیلی فوجیوں کی فائرنگ سے فلسطینی ڈرائیور جان سے گیا۔ اسرائیلی فورسز کے اس دعوے کو غلط ثابت کرتے ہوئے ایک عینی شاہد نے پورے واقعے کے بارے میں بتایا کہ صہیونی اہلکار سڑک کے بیچ میں ٹرک کے سامنے آگئے اور رکنے کا اشارہ کیا۔ ٹرک ڈرائیور نے گھبراہٹ کے عالم میں گاڑی بھگانے کی کوشش کی تو اسرائیلی فوجیوں نے ڈرائیور کو اتار کر فائرنگ کی جس سے وہ شدید زخمی ہوگیا۔ گولیاں لگنے سے ریاض سڑک پر گر گیا اور تڑپتا رہا اس کا کافی خون بھی بہہ چکا تھا۔ ریڈ کریسنٹ کے رضا کار زخمی فلسطینی کو طبی امداد دینے کیلئے آگے بڑھے تو اہلکاروں نے انہیں بھی روک دیا۔ اسرائیلی فوج نے فلسطین کے مقبوضہ مغربی کنارے کے جنوبی شہر الخلیل میں واقع مسجد ابراہیمی کے قریب سے ایک فلسطینی نوجوان کو حراست میں لینے کے بعد نامعلوم مقام پر منتقل کردیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ حراست میں لیے گئے فلسطینی نوجوان کے قبضے سے چاقو برآمد کیا گیا ہے اور وہ یہودی فوجیوں پر حملوں کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ فلسطین کے مقبوضہ مغربی کنارے کے مختلف شہروں میں اسرائیلی فوج کی تازہ کارروائیوں میں کم سے کم دس فلسطینیوں کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ قابض فوج نے تلاشی کی کارروائیوں میں اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" کے رہنما کے گھر میں توڑ پھوڑ اور لوٹ مار بھی کی گئی۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق جمعہ کے روز غرب اردن میں اسرائیلی فوج کی تلاشی کی کارروائیوں میں دو سابق اسیران میں دس افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ فلسطین کے مقبوضہ مغربی کنارے کے جنوبی شہر بیت لحم میں الولجہ کے مقام پر فلسطینیوں کے متعدد مکانات مسمار کرنے کے تازہ اسرائیلی نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ اسرائیلی حکام کی جانب سے جاری کردہ نوٹسز میں کہا گیا ہے کہ فلسطینی شہریوں کی جانب سے یہ مکانات اسرائیلی انتظامیہ کی اجازت کے بغیر تعمیر کیے گئے ہیں۔ مقامی فلسطینی یونین کونسل کے چیئرمین عبدالرحمان ابوالتین نے بتایا کہ گذشتہ روز اسرائیلی فوج نے الولجہ قصبے میں فلسطینیوں کے 9 گھروں کو غیرقانونی قرار دے کر انہیں 24 گھنٹوں کے اندر اندر مسمار کرنے کا حکم دیا۔ قدس پریس سے بات کرتے ہوئے عبدالرحمان التین نے بتایا کہ ان میں دو مکان دو فلسطینی خاندانوں کے ہیں جن میں دو رہائش پذیر ہیں جب کہ دیگر مکانات کی تعمیر مکمل کی جاچکی ہے مگر ان میں فی الحال رہائش نہیں رکھی گئی۔ اسی علاقے میں تین روز قبل اسرائیلی انتظامیہ نے فلسطینی شہریوں کو مکانات کی مسماری کے نوٹس جاری کیے تھے۔ اسرائیلی فوج نے فلسطین کے مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی شہر نابلس میں تازہ انہدامی کارروائی میں اسیر فلسطینی نوجوان زید عامر کا مکان مسمار کردیا۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق اسیر زید کے بھائی غسان عامر نے بتایا کہ منگل کے روز علی الصباح مقامی وقت کے مطابق تین بجے اسرائیلی فوجیوں نے اسیر کے مکان کا محاصرہ کیا اور بلڈوزروں کی مدد سے مکان کی مسماری کا عمل شروع کردیا۔ غسان نے بتایا کہ اسیر فلسطینی کی رہائش گاہ آٹھ منزلہ پلازے میں تھی جسے مسمار کردیا گیا۔ مسماری کا آپریشن تین گھنٹے تک جاری رہا۔ اس دوران قریب واقع دوسرے فلیٹس کی متعدد دیواروں کو بھی مسمار کردیا گیا۔ خیال رہے کہ اسرائیلی حکام نے اسیر فلسطینی زید کے اہل خانہ کو مکان مسماری کا نوٹس 20 اپریل کو جاری کیا تھا جس میں اہل خانہ سے مکان خالی کرانے کا کہا گیا تھا۔ خیال رہے کہ اسیر فلسطینی 26 سالہ زید زیاد عامر کو اسرائیلی فوج نے حال ہی میں ترکی سے اپنے اہل خانہ کے ہمراہ واپسی پر حراست میں لیا تھا۔ اسرائیلی فوج کا الزام ہے کہ اسیر عامر نے پچھلے سال اکتوبر کے اوائل میں مشرقی نابلس میں بیت فوریک کے مقام پر ایک کارروائی کے دوران ایک یہودی فوجی اور اس کی اہلیہ پر حملہ کر کے انہیں ہلاک کردیا تھا۔

بقیہ 4

ترکی نے فراہم کی تھی سنیچر کو اس مسجد کے دوبارہ کھولنے کی تقریب میں شرکت کے لیے مختلف علاقوں سے مسلمان آئے تھے اور اس موقعے پر علاقے میں سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ اس مسجد کی دوبارہ تعمیر کے لیے کچھ رقم ترکی نے فراہم کی تھی اور مسجد کا افتتاح بھی ترکی کے وزیر اعظم احمد داؤد اوغلو نے کیا ہے۔ ترک وزیر اعظم کے بقول اس مسجد کا افتتاح بوسنیا میں امن کا پیغام ہے۔ واضح رہے کہ نوے کی دہائی میں ہونے والی یوگوسلاویہ کی خانہ جنگی میں ایک لاکھ سے زائد لوگ ہلاک اور لاکھوں اپنا گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہوگئے تھے۔

بقیہ 5

اللہ، ایبٹ آباد، کوٹلی آزاد کشمیر، بھمبر آزاد کشمیر، راولاکوٹ آزاد کشمیر، مظفرآباد آزاد کشمیر، بنوں اور قلات بلوچستان کے علاقے شامل ہیں۔ ان دورات میں دو جگہ یعنی کراچی اور کوئٹہ میں مستورات بھی شریک ہیں اور ان کے لیے الگ سے باپردہ شرکت کا عمدہ انتظام کیا گیا ہے۔ چنانچہ ان دورات کے کل شرکاء کی تعداد 2552 ہے جس میں 710 خواتین ہیں۔ دورات پڑھانے والوں میں مولانا مفتی عبدالروف اصغر صاحب، مولانا طلحہ السیف صاحب، مولانا عبدالباسط صاحب، مولانا محمد سرفراز صاحب، مولانا ظہور احمد صاحب، مفتی خلیل اللہ صاحب، مفتی عبیدالرحمان صاحب (دارالبیان)، مولانا گلاب شاہ صاحب، مولانا وصال محمد صاحب، مفتی لعل محمد صاحب، مولانا محمد عبداللہ صاحب، مفتی رفیق احمد صاحب، مفتی اشتیاق احمد صاحب، مولانا محمد رفیق صاحب، مولانا ابو محمد صاحب، مولانا قاری محمد صادق صاحب، مولانا عمر رحمان صاحب، مولانا امداداللہ صاحب، مولانا عتیق الرحمان صاحب شامل ہیں۔ ان دورات میں جہاد کا شرعی حکم، جہاد کی حقیقت، جہاد کے فضائل، جہاد کے اہم ترین مسائل، جہاد کے فوائد، جہاد کی شرائط، مجاہدین کے اوصاف، جنگ کے شرعی اصول، جہاد کی اقسام، مال غنیمت کے شرعی احکام، قیدیوں کے شرعی احکام اور فدائی جہاد جیسے اہم ترین مباحث ومسائل وضاحت اور تفصیل کے ساتھ قرآنی دلائل کی روشنی میں پڑھائے جاتے ہیں۔

بقیہ 6

اس کے 6 فوجی اہلکار اغوا ہوگئے ہیں، دوسری جانب بشار حکومت نے حلب شہر میں حکومت مخالفین کے زیر قبضہ رہائشی علاقوں پر بھی بمباری کی ہے۔

بقیہ 7

کے جنوب مشرقی حصے میں واقع کیلیز کو مسلسل نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ دوسری جانب ترک افواج کی تنصیبات پر حملے میں 2 اہلکار ہلاک ہوگئے ہیں۔ حملے کے بعد فورسز نے تنصیبات کو گھیرے میں لے لیا اور سرچ آپریشن شروع کردیا۔ ترک فورسز کے مطابق فوجی بیس پر ہونے والے اس حملے کے پیچھے بھی کرد دہشت گرد ہیں۔ بیس پر حملے کے بعد جنوب مشرقی حصے میں جیٹ طیاروں کی فضائی کارروائی میں 20 کرد دہشت گردوں کو بھی ہلاک کردیا گیا ہے۔

بقیہ 8

نے ارادہ کیا۔ خاص خاص نکات درج ذیل ہیں، جہاد اسلام اور اہل اسلام کی حفاظت کے لیے فرض کیا گیا ہے اور قیامت تک رہے گا۔ نادان لوگ اللہ کے احکامات کو مٹانے کی سیاہ کوششیں ترک کر دیں ورنہ انجام برا ہوگا...... جہاد کو کسی عادل بادشاہ کا عدل ختم کرسکتا ہے، نہ ظالم کا ظلم۔

بقیہ 9

اور نہ دیں کو سمجھ سکیں اور نہ عمل کریں کیونکہ قرآن مسلمان کو کفر کے خلاف جہاد کرنے کا حکم دیتا ہے۔ لہٰذا جو مسلمان قرآن پڑھے گا وہ جہاد کرے گا۔ جمعہ کے اجتماع میں 500 افراد نے شرکت کی۔

بقیہ 10

افواج دجالی لشکر ہیں اور ابوجہل سے دجال تک ہر شیطان کا علاج تیز دھار تلوار ہے۔ یہ شیطانی ٹولے صرف جہاد سے سدھریں گے۔

بقیہ 11

20 افراد زخمی بھی ہوئے۔ اقوام متحدہ کے ایک ایلچی کے مطابق عراق میں کے بعض علاقوں میں اب تک 50 سے زائد اجتماعی قبریں دریافت کی جا چکی ہیں۔ جان کوبس نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو بتایا ہے کہ یہ قبریں سنگین جرائم کا ثبوت ہیں۔ ان کے مطابق شہریوں کے اغوا، تشدد اور قتل کے واقعات کی سخت الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔ وہ جنگی جرائم، انسانیت کے خلاف جرائم حتیٰ کہ نسل کشی کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ جان کوبس کا کہنا تھا کہ عراق کا انسانی بحران دنیا کا بدترین بحران ہے جہاں ایک کروڑ یعنی ملک کی ایک تہائی آبادی کو امداد کی ضرورت ہے۔ عراق میں مختلف حملوں میں ایک امریکی نیوی سیل اور 10 عراقی فوجی ہلاک ہوگئے ہیں۔ پینٹاگون ذرائع کے مطابق سو کے قریب جنگجو کئی گاڑیوں میں خودکش کار بم کے ساتھ موصل (شمالی عراق) کے کرد فورسز (پیش مرگہ) کے بیس میں داخل ہوئے اور وہاں دھاوا بول دیا۔ اس بیس پر امریکی نیوی سیل بھی عارضی طور پر قیام پذیر تھی اور وہ کرد فورسز کی تربیت اور مشیر کے طور پر کام کر رہی تھی۔ دوطرفہ فائرنگ کے نتیجے میں امریکی نیوی سیلر چارلس کیٹنگ جونیئر ہلاک ہوگیا۔ دریں مغربی عراق کے شہر فلوجہ کے جنوب ایک اور حملے میں 10 عراقی سیکورٹی اہلکار ہوگئے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق اس علاقے میں مسلسل جھڑپیں جاری ہیں۔ جنوبی عراق میں دو کار بم دھماکے، درجنوں افراد جاں بحق اور زخمی، خبروں کے مطابق کار بم کے یہ دھماکے صوبہ المثنی کے صدر مقام سماوہ میں تھوڑے تھوڑے وقفے سے ہوئے۔ عراقی حکام نے 38 افراد کے جاں بحق ہونے کی تصدیق کردی ہے۔ 86 افراد زخمی بھی بتائے جاتے ہیں جن میں سے متعدد کی حالت تشویشناک ہے

بقیہ 12

(آئی ایس بی) کے رکن کہتے ہیں۔ سنگاپور کے محکمہ داخلی امور نے ان افراد کو داخلی سلامتی ایکٹ کے تحت دو برس تک قید رکھنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔

بقیہ 13

پولیس چوروں کی طرح تالا توڑ کر گھر میں گھس گئی اور گھر میں رکھے سامان کو زمین پر پھینک دیا۔ بعد ازاں پولیس بہن کی شادی کے زیور اور قیمتی سامان بھی ساتھ لے گئی۔ اسی طرح پولیس جو سامان برآمد کرنے کا دعویٰ کررہی ہے اس کو وہ اپنے ساتھ لے کر آئی تھی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ایک تیسرے گرفتار نوجوان عظیم کی والدہ کا کہنا ہے کہ پولیس براہ راست گھر میں گھس گئی اور ہمارے بڑے بیٹے نے مخالفت کی تو اس کے گلے پر بندوق تان دی اور کہنے لگی کہ اگلی باری تم دونوں کی ہے۔ عظیم کے والد جمنا وہار کی مسجد میں امامت کرتے ہیں۔ گرفتار نوجوانوں کیلئے جمعیت علماء مہاراشٹر نے قانونی امداد فراہم کرانے کا اعلان کیا ہے۔ حراست میں لئے گئے سبھی نوجوان غریب اور مزدور طبقے سے ہیں۔ جمعیت علماء مہاراشٹر کے مطابق ان نوجوانوں کو ناحق پھنسایا جارہا ہے۔

بقیہ 14

مشکلات کا سامنا ہے۔ چینی صدر ژی جن پنگ نے متاثرہ علاقوں میں امدادی کام میں تیزی کا حکم دیا ہے۔

بقیہ 15

تیاری کے لئے لایا گیا تھا۔ ہلاک شدگان میں 4 خواتین اور 2 مرد شامل ہیں۔

سعودی علماء نے مسجد الحرام میں تصویر کشی کو حرام قرار دے دیا

مساجد کا تقدس قائم رکھنا ہر مسلمان کا شرعی فرض ہے، سیمینار کے بعد مشترکہ فتویٰ

ریاض (نیٹ نیوز) سعودی عرب کے سرکردہ علماء کرام نے مسجد الحرام میں تصاویر کھنچوانے کو شرعاً حرام قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ لوگوں میں تشہیر کی غرض سے تصویر اتارنا عبادت میں اخلاص کی نفی کے مترادف ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق علما کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ مساجد صرف اللہ کی عبادت کیلئے مختص ہیں۔ انہیں کسی دنیاوی مقصد یا تفریحی مشاغل کے لیے استعمال کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ مساجد کو نماز، تلاوت قرآن پاک اور ذکر خداوندی کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے استعمال کرنا شرعاً حرام ہے۔ مسجد الحرام میں منعقدہ ایک سیمینار کے بعد جاری کردہ مشترکہ فتوے میں کہا گیا ہے کہ مساجد کا تقدس قائم رکھنا ہر مسلمان کا شرعی فریضہ ہے۔ مساجد میں خرید وفروخت، لین دین کرنا یا مسجد کو جسمانی ورزش کے لیے استعمال کرنے کا بھی کوئی جواز نہیں ہے۔

ٹیپو سلطان کے یوم وفات پر بی جے پی کی ہنگامہ آرائی

لاہور (نیٹ نیوز) بھارت میں شیر میسور ٹیپو سلطان کے یوم وفات کے موقع پر ممبئی کے اندھیری علاقے میں واقع ٹیپو سلطان سے منسلک میمورل کی نقاب کشائی کیخلاف ہندو انتہاپسند تنظیم بی جے پی نے احتجاج کیا اور ہنگامہ آرائی کی جس پر پولیس نے میمورل کی نقاب کشائی کو زبردستی روک دیا۔ بعد ازاں پولیس اور مقامی انتظامیہ نے اس یادگار کو ہی مذکورہ جگہ سے ہٹا دیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق کرناٹک حکومت کے وزیر قمرالاسلام نے ٹیپو سلطان کی یاد میں منعقد جلسہ عام کے بعد یادگار کا افتتاح کرنا تھا۔ اندھیری گلبرٹ ہل علاقہ میں یادگار ہٹائے جانے پر کانگریس نے پولیس پر انتہاپسندوں کے اشاروں پر کام کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل ٹیپو سلطان کے یوم پیدائش پر جب کرناٹک میں سرکاری سطح پر جشن منایا گیا تھا اس وقت بھی بی جے پی اور شوسینا نے مجاہد آزادی ٹیپو سلطان کے یادگاری پروگراموں کی زبردست مخالفت کرتے ہوئے احتجاج کیا تھا۔

پنڈتوں کیلئے کالونی بنانے کا بھارتی منصوبہ کامیاب نہیں ہونے دینگے

ایسے منصوبوں سے بھارت کشمیر کو فرقہ وارانہ بنیادوں پر تقسیم کرنا چاہتا ہے، کشمیری رہنما

سرینگر (نیٹ نیوز) مقبوضہ کشمیر میں جموں وکشمیر لبریشن فرنٹ نے پارٹی کے وائس چیئرمین بشیر احمد بٹ اور دیگر رہنماؤں اور کارکنوں کی گرفتاری کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے قابض انتظامیہ کی بوکھلاہٹ قرار دیا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق جموں وکشمیر لبریشن فرنٹ کے ترجمان نے سرینگر میں جاری ایک بیان میں کہا کہ پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں کو بھارتی پولیس نے ضلع بانڈی پورہ کے علاقے سمبل میں گرفتار کیا۔ دریں اثنا بشیر احمد بٹ، شوکت احمد بخشی اور دیگر نے گرفتاری سے قبل اجس چوک میں ایک عوامی اجتماع سے خطاب میں کہا کہ پنڈتوں کے لیے مقبوضہ وادی میں الگ کالونیوں کے بھارتی منصوبے کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اس طرح کے منصوبوں کے ذریعے جموں وکشمیر کو فرقہ وارانہ بنیادوں پر تقسیم کرنا چاہتا ہے جو کشمیریوں کو کسی صورت قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے گھر غیر کشمیریوں کے لیے مقبوضہ علاقے میں گھروں کی تعمیر کا منصوبہ بھی یہاں مسلمانوں کی اکثریت کو اقلیت میں بدلنے کی ایک مذموم سازش ہے۔

افاداتِ اکابر

دین اسلام کی امتیازی خصوصیات

کون نہیں جانتا کہ اسلام میں غیبت گناہ کبیرہ ہے اور یہ ایسا گناہ ہے، جس کو ذکر قرآن کریم نے کیا ہے اور ایک عجیب وغریب مثال سے اس کی قباحت وشناعت واضح فرمائی ہے، ظاہر ہے کہ غیبت میں کوئی خلاف واقعہ بات نہیں ہوتی ہے بلکہ جو کمزوری کسی انسان میں ہو اس کا ذکر اس کی غیر موجودگی میں کرنا غیبت کہلاتا ہے وہ بھی اتنا بڑا گناہ ہے کہ خود حق تعالیٰ قرآن میں اس کا ذکر فرماتا ہے اور مسلمانوں کو اس سے منع فرماتا ہے، کون نہیں جانتا کہ جھوٹ گناہ کبیرہ ہے اور جھوٹی بات کہنا منافقت کی علامت بتلائی گئی ہے، منافق وہ شخص ہے جس کی زبان پر اسلام کا دعویٰ ہو اور دل میں کفر چھپا ہوا ہو، کون نہیں جانتا کہ ''افتراء'' یعنی کسی پر جھوٹی بات لگانا، جھوٹا الزام لگا دینا گناہ کبیرہ ہے اور یہی افتراء اگر حد سے بڑھ جائے کہ لوگ سن کر مبہوت ہو جائیں تو ''بہتان'' کہلاتا ہے اور وہ گناہ کبیرہ ہے، غرض غیبت، کذب، افتراء، بہتان تمام کے تمام معاصی کبیرہ ہیں اور ان کے مرتکب کے لئے جہنم کی وعید ہے، یہ سب کچھ اس لئے کہ اسلام نے مسلمانوں میں عالمگیر اخوت قائم کی ہے (انما المومنون اخوة) کہ مسلمان تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

(بصائر وعبر: ص ۲۸)

معارفِ جہاد

گناہ سے تھکاوٹ

اے میرے بھائیو! اور بہنو! توبہ سے نہیں تھکنا چاہئے...... البتہ گناہ سے ضرور تھک جانا چاہئے...... شیطان ہمیں گناہ کرانے سے نہیں تھکتا تو ہم بھی توبہ کرنے سے کیوں تھکیں؟...... بعض لوگ گناہ کرنے کے بعد نیک عمل چھوڑ دیتے ہیں کہ ہم اس کے قابل نہیں رہے...... یا نیک بزرگوں کی صحبت چھوڑ دیتے ہیں کہ ہم انہیں کیا منہ دکھائیں...... اللہ کے بندو! گناہ کے بعد تو نیک اعمال میں اضافہ کر دینا چاہئے...... اور نیک لوگوں کی صحبت میں زیادہ جانا چاہئے تاکہ ''گناہ'' کے بُرے اثرات ختم ہو جائیں...... (رنگ ونور جلد ۵: ص ۱۱۴)

بلیک واٹر کو خوش آمدید

میں اکثر عرض کرتا رہتا ہوں کہ ہمارا زمانہ ''ماشاء اللہ'' بہت بابرکت زمانہ ہے...... یہ جہاد اور شہادت والا زمانہ ہے...... اس میں ہمیں اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرانے کے لئے...... پوری دنیا کا کفر سرگرم ہے...... مسلمان الحمد للہ نہ کسی ''ڈرون'' سے ڈرتے ہیں اور نہ کسی ''ایٹم بم'' سے...... قرآن پاک کا سچا اعلان ہے کہ موت نے اپنے وقت پر آنا ہے!...... اور شہادت کی موت سے بڑی نعمت ایمان کے بعد اس زمانے میں اور کوئی نہیں ہے...... بلیک واٹر آ گئی ہے تو خوش آمدید......! مگر اتنی گزارش ضرور ہے کہ اپنے تابوت بھی تیار رکھنا کیونکہ مسلمان جس طرح ''مرنا'' جانتے ہیں اُس سے بڑھ کر ''مارنا'' بھی جانتے ہیں اور یہ دونوں چیزیں انہیں ''قرآن پاک'' نے اور آقا مدنی ﷺ نے سکھائی ہیں...... (رنگ ونور جلد ۵: ص ۱۳۱)

عہدِ زریں

اس بار صرف تصاویر ہیں!

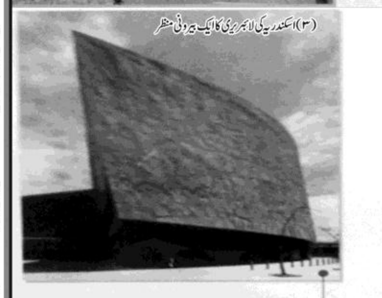
نقش عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ



(۱) اسکندریہ میں موجود عہد رومانی کی باقیات، جس میں اسٹیڈیم نما عمارت اور کچھ مینار نمایاں۔



(۲) اسکندریہ میں موجود مشہور مسجد بنام ''ابوالعباس''



(۳) اسکندریہ کی لائبریری کا ایک بیرونی منظر



(۴) اسکندریہ کے ساحل پر موجود ایک مینار



تابندہ ستارے

سلطان نورالدین زنگی رحمہ اللہ

36

ابوحفصہ

اسی سال صلاح الدین یوسف رحمہ اللہ اپنے باپ نجم الدین ایوب سے رخصت ہو کر اپنے چچا اسدالدین شیر کوہ کے پاس حلب آ گیا۔ شیر کوہ نے ہونہار بھتیجے کو ایک مناسب موقع پر سلطان نورالدین کی خدمت میں پیش کیا۔ صلاح الدین رحمہ اللہ کی پیشانی پر بڑائی کے آثار نمایاں تھے۔

بالائے سرش ز ہوشمندی
می تافت ستارۂ بلندی

سلطان کی نگاہ مردم شناس نے اس کی غیر معمولی لیاقت اور فہم وفراست کا اندازہ کر لیا اور اس کو نہ صرف اپنے خاص مصاحبین میں شامل کر لیا بلکہ مختلف شہروں میں کئی جاگیریں بھی عطا کیں۔

فتح انطرطوس

۵۴۶ھ/۱۱۵۱ء کے آخر میں سلطان کو اطلاع ملی کہ انطرطوس کے عیسائیوں کے تیور بدلے ہوئے ہیں اور وہ اس کے مقبوضات پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔

سلطان نے فی الفور ان کی سرکوبی کے لیے تیاری شروع کر دی اور یکم محرم الحرام ۵۴۷ھ کو عیسائیوں کے خلاف اعلان جہاد کر دیا۔ اس اعلان سے مسلمانوں میں زبردست جوش پیدا ہوا اور مختلف علاقوں سے مجاہدین کے مسلح جتھے جن میں نوعمر لڑکے تک شامل تھے جوق در جوق سلطان کے لشکر میں آ کر شامل ہونے لگے۔ یہاں تک کہ چند دن کے اندر حلب میں ان کے ٹھہرنے کے لیے جگہ نہ رہی۔ سلطان نے کچھ فوج حلب اور اس کے نواحی علاقوں کی حفاظت کے لیے چھوڑی اور باقی فوج اور مجاہدین کو ساتھ لے کر ۱۰ محرم ۵۴۷ھ کو تیزی سے انطرطوس کی طرف کوچ کر دیا۔ اس قلعہ میں جنگجو عیسائیوں کی کثیر تعداد موجود تھی اور انہوں نے بھاری مقدار میں سامان رسد اور آلاتِ حرب وضرب وہاں جمع کر رکھے تھے۔

سلطان انطرطوس کے سامنے پہنچا تو انہوں نے بڑی بے جگری سے اس کا مقابل کیا لیکن سلطان کے پرجوش لشکر نے ان کے بیشتر حصے کو برباد کر ڈالا اور بقیہ کو حاکم انطرطوس سمیت گرفتار کر لیا۔ ان میں سے جن لوگوں نے امان طلب کی، سلطان نے بلاتامل ان کو آزاد کر دیا اور کسی کو مطلق کوئی ایذاء نہ پہنچائی۔ اس کے بعد حاکمِ انطرطوس کے ماتحت کئی اور چھوٹے قلعوں نے برضا ورغبت سلطان کی اطاعت قبول کر لی۔ فراخدل سلطان نے معمولی جزیہ عائد کرنے کے سوا ان سے کوئی تعرض نہ کیا اور اپنے دارالحکومت کو واپس چلا گیا۔

فتح دمشق

۵۴۹ھ مطابق ۱۱۵۴ء میں مجیرالدین ایک والی دمشق نے پھر بدعہدی پر کمر باندھی اور عیسائیوں سے ساز باز شروع کر دی۔ بعض مؤرخین نے تو یہاں تک لکھا ہے کہ اس نے یروشلم کی صلیبی ریاست کو خراج دینا منظور کر لیا تھا۔ یہ بات صحیح ہو یا نہ ہو اتنا ضرور ثابت ہے کہ دمشق کا انتظامِ حکومت بیحد ابتر ہو چکا تھا اور عیسائیوں اور والی دمشق کے مابین کسی نہ کسی نوع کے تعلقات ضرور تھے۔ ظاہرداری کے ان دوستانہ تعلقات کے پردے میں عیسائی دمشق پر اپنے دانت تیز کر رہے تھے۔ اس سے ایک سال پہلے ۵۴۸ھ/۱۱۵۳ء میں بالڈون ثالث شاہ یروشلم نے اپنی سلطنت کو وسیع کرنے کی کوششوں کا آغاز کر دیا تھا۔ اس کو نورالدین کے مقبوضات پر دست اندازی کی جرأت تو نہ ہوئی البتہ مصر کی فاطمی حکومت کی کمزوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس نے عسقلان کے اہم ساحلی شہر کو فتح کر لیا۔ اب اس کی نظر ایک طرف تو دمشق پر تھی اور دوسری طرف خاص مصر پر۔ سلطان نورالدین عیسائیوں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھ رہا تھا۔ وہ کبھی گوارا نہیں کر سکتا تھا کہ عیسائی مصر اور دمشق پر قبضہ کر کے وہاں کے مسلمانوں کو تباہ وبرباد کر دیں اور پھر اس کو گھیرے میں لے لیں، لیکن والی دمشق کے منافقانہ کردار نے اس کے ہاتھ باندھ رکھے تھے۔ دمشق کے اس سنگ گراں کی وجہ سے نہ تو وہ مصر کی طرف بڑھ سکتا تھا اور نہ یروشلم کی توسیع پسند صلیبی ریاست پر کاری ضرب لگا سکتا تھا۔ جب تک مجیرالدین ظاہری طور پر اس کی دوستی اور حمایت کا دم بھرتا رہا، نورالدین بھی اس کے ساتھ حق وفا نبھاتا رہا لیکن ۵۴۹ھ/۱۱۵۴ء میں جب وہ کھل کر اپنے اصلی رنگ میں ظاہر ہوا تو نورالدین کے لیے سوائے اس کے کوئی چارہ نہ رہا کہ وہ جسدِ اسلام کے اس رستے ہوئے ناسور کو ہمیشہ کے لیے کاٹ کر پھینک دے۔

مورخ ابن ابی طے کا بیان ہے کہ ۵۴۹ھ/۱۱۵۳ء میں سلطان نورالدین نے ایک خاص کام کے لیے اسدالدین شیر کوہ کو ایک ہزار سواروں کے ہمراہ بطور سفارت دمشق روانہ کیا۔

والی دمشق کے دل میں چور تھا، اس نے نہ تو شیر کوہ سے ملاقات کی اور نہ اس کے دستہ فوج کے لیے رسد کا انتظام کیا۔ جب شیر کوہ نے اس سے ملاقات کی درخواست کی تو اس نے نہایت درشت لہجے میں کہلا بھیجا کہ میرے نوکدار نیزے اور خاراشگاف تلواریں ہی تم سے ملاقات کریں گی، شیر کوہ اس جواب پر سخت غضبناک ہوا لیکن نورالدین کی طرف سے اس کو لڑائی کی اجازت نہیں تھی اس لیے صبر وتحمل سے کام لیتے ہوئے دمشق کے قریب مرج قصب میں خیمہ زن ہو گیا اور وہاں سے سلطان نورالدین کو مجیرالدین کی بدسلوکی کا حال لکھ بھیجا۔ نورالدین شیرہ کوہ کا پیغام ملتے ہی آزمودہ کار جنگجوؤں کی ایک فوج کے ہمراہ حلب سے چل پڑا اور بڑی سرعت سے منزلیں طے کرتا ہوا دمشق کے مشرقی دروازے کے سامنے پہنچ گیا۔ دوسرے دن ایک طرف سے سلطان نے اور دوسری طرف سے شیر کوہ نے دمشق پر تابڑتوڑ حملے شروع کر دیئے۔

☆......☆......☆

خواتین اسلام سے رسول اکرم ﷺ کی باتیں

جب گھر میں داخل ہو تو یہ پڑھے:

اللهم انی اسئلک خير المولج وخير المخرج بسم اللّٰه و لجنا وعلى اللّٰه ربنا توكلنا

اے اللہ! میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا باہر جانا مانگتا ہوں، ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا جو ہمارا رب ہے۔ (مشکوٰۃ)

اس کے بعد اپنے گھر والوں کو سلام کرے۔ (مشکوٰۃ)

جب گھر سے نکلے تو یہ پڑھے:

بسم اللّٰه توكلت على اللّٰه لاحول ولاقوة الا باللّٰه

میں اللہ کا نام لے کر نکلا میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے بچانا اور نیکیوں کی قوت دینا اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص گھر سے نکل کر اس کو پڑھے تو اس کو (غائبانہ) ندا دی جاتی ہے کہ تیری ضرورتیں پوری ہوں گی اور تو (ضرر اور نقصان سے) محفوظ رہے گا اور ان کلمات کو سن کر شیطان وہاں سے ہٹ جاتا ہے یعنی اس کے بہکانے اور ایذاء دینے سے باز رہتا ہے۔ (ترمذی)

اور آسمان کی طرف منہ اُٹھا کر یہ پڑھے

اللهم انی اعوذبک ان اضل واضل واظلم او اظلم اوجهل او يجهل علی (مشکوٰۃ)

اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کر دیا جاؤں یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا جہالت کروں یا مجھ پر جہالت کی جائے۔

یہ دعا حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے وہ فرماتی ہیں کہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ حضور اقدس ﷺ میرے گھر سے نکلے ہوں اور یہ دعاء نہ پڑھی ہو۔

جب بازار میں داخل ہو تو یہ پڑھے:

لا اله الا اللّٰه وحده لاشريک له له الملک وله الحمد يحيی ويميت وهو حی لا يموت بيده الخير وهو علی كل شیء قدير

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اس کے لیے حمد ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اسے موت نہ آئے گی اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ بازار میں اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے اور دس لاکھ گناہ معاف فرما دیں گے اور دس لاکھ درجے بلند فرما دیں گے اور اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیں گے۔ (رواہ الترمذی وابن ماجہ)

اور یہ بھی پڑھے:

بسم اللّٰه اللهم انی اسئلک خير هذه السوق و خير ما فيها واعوذبک من شرها و شر ما فيها اللهم انی اعوذبک ان اصيب فيها يمينا فاجرة او صفقة خاسرة (حصن)

میں اللہ کا نام لے کر داخل ہوا، اے اللہ! میں تجھ سے اس بازار کی اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کی خیر طلب کرتا ہوں اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بازار کے شر سے اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کے شر سے، اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ یہاں جھوٹی قسم کھاؤں یا معاملہ میں ٹوٹا اُٹھاؤں۔

فائدہ: بازار سے واپس آنے کے بعد قرآن شریف کی دس آیات کہیں سے پڑھے۔ (حصن عن طبرانی)

جب کھانا شروع کرے تو یہ پڑھے:

بسم اللّٰه وعلی بركة اللّٰه (حصن)

میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت پر کھانا شروع کیا۔

اگر شروع میں بسم اللہ بھول جائے تو یاد آنے پر یہ پڑھے:

بسم اللّٰه اوله واخره (ترمذی)

میں نے اس کے اول وآخر میں اللہ کا نام لیا۔

فائدہ۔ کھانے پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے تو شیطان کو اس میں کھانے کا موقع مل جاتا ہے۔ (مشکوٰۃ)

☆......☆......☆

روشن ماضی

حضرت امام ابو یوسف رحمہ اللہ

2

ابومحمد



ان کے اُستاذ محترم حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے ان کو ایک وصیت میں لکھا تھا:

''ابو یوسف! تم اظہار حق میں کسی کی پرواہ نہ کرنا چاہے وہ سلطان ہی کیوں نہ ہو، اگر کوئی شخص دین میں کوئی بدعت کرتا ہے تو اس کی غلطی اعلانیہ اس پر ظاہر کر دینا چاہئے، چاہے وہ شخص صاحب وجاہت اور صاحب حکومت ہی کیوں نہ ہو کیونکہ اظہار حق میں خدا تعالیٰ تمہارا معین و مددگار ہوگا، حق تعالیٰ ہی اپنے دین کا محافظ اور حامی ہے۔

اگر تم ایسا کرو گے تو لوگوں کو دین میں رخنہ اندازی کی جرأت نہ ہوگی اور وہ تمہارے اظہار حق سے بھی ڈرتے رہیں گے، اگر بادشاہ سے بھی کوئی نامناسب اور دین کے خلاف حرکت عمل میں آئے تو اس سے صاف صاف کہہ دینا کہ عہدۂ قضا پر آپ کا فرمانبردار ہوں لیکن غلطی پر آپ کو آگاہ کرنا میرا فرض ہے، اگر اس کے بعد بھی وہ نہ مانے تو اس کو تنہائی میں سمجھانا کہ آپ کا یہ فعل کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ کے خلاف ہے۔

استاذ کی اس وصیت کا امام ابو یوسف رحمہ اللہ پر یہ اثر ہوا کہ وہ باطل کی ہر تاریکی کے سامنے شمع حق روشن کئے رہے، قاضی ابو یوسف رحمہ اللہ کی حق گوئی کا یہ نتیجہ نکلا کہ عوام بھی بڑے بیباک اور نڈر ہو گئے، وہ ہارون رشید جیسے عظمت وجلال والے خلیفہ کے سامنے سخت سے سخت بات کہہ دیتے تھے۔

ایک مرتبہ عراق کے ایک بوڑھے کسان نے ہارون رشید کے خلاف ایک دعویٰ دائر کیا کہ اس کے ایک باغ پر بادشاہ نے ناجائز طور پر غاصبانہ قبضہ کر لیا ہے، جو خلیفہ کے ذاتی قبضہ میں ہے۔

قاضی ابو یوسف رحمہ اللہ نے دعویٰ خلیفہ کے سامنے پیش کیا۔ خلیفہ ہارون رشید نے جواب دعویٰ میں کہا کہ اس کا باغ پر غاصبانہ قبضہ نہیں بلکہ یہ باغ اس کو اپنے باپ خلیفہ مہدی سے وراثت میں حاصل ہوا ہے اس پر مدعی کا دعویٰ جھوٹا ہے۔

قاضی ابو یوسف رحمہ اللہ نے مدعی سے کہا: اگر آپ کے پاس کوئی ثبوت اس باغ کی ملکیت کا ہو تو پیش کرو۔

بوڑھے کسان نے کہا: میرے پاس دعویٰ کے ثبوت میں کوئی شہادت نہیں، البتہ آپ امیر المومنین سے حلف لیں۔

خلیفہ ہارون رشید نے کہا: میں حلف سے کہتا ہوں کہ یہ باغ میرے والد خلیفہ مہدی نے مجھے عطا کیا تھا، میں اس کا مالک ہوں۔

بوڑھے نے بادشاہ کے یہ الفاظ سنے تو اس کو بہت غصہ آیا۔ اس نے یہ بھی لحاظ نہیں کیا کہ اس کا مخالف دنیا کی سب سے بڑی بادشاہت کا مالک ہے اور اس کے ایک اشارے پر اس کی گردن بھی اُڑ سکتی ہے۔ اس نے کہا: جس طرح کوئی شخص آسانی سے ستو گھول کر پی جاتا ہے اسی طرح اس شخص (خلیفہ ہارون رشید) نے آسانی سے قسم کھالی۔

یہ الفاظ سن کر ہارون رشید کا چہرہ غصہ سے تمتما اُٹھا لیکن اس کے وزیر یحییٰ برمکی نے اس کا خیال ہٹانے کے لئے کہا: حضور کے اس عدل وانصاف کی نظیر دنیا میں نہیں مل سکی...... کہ ایک ادنیٰ کسان نے اتنے بڑے بادشاہ پر دعویٰ کیا۔

حضرت امام ابو یوسف رحمہ اللہ نے خلیفہ کو ایسی بیباکانہ نصیحتیں اور ہدایتیں کی ہیں کہ بنو عباس جیسے مطلق العنان بادشاہ اس پر ناراض ہو کر بڑی سے بڑی سزا ان کو دے سکتے تھے۔

خلیفہ ہارون رشید نے ان سے اسلامی قوانین پر ایک کتاب مرتب کرنے کو کہا۔ انہوں نے یہ کتاب ''کتاب الخراج'' کے نام سے مرتب کی۔

اس کے دیباچہ میں انہوں نے نہایت صفائی اور جرأت کے ساتھ خلیفہ کو نصیحتیں بھی لکھی ہیں۔

☆......☆......☆

عجائبِ قدرت

سو بڑی برکت اللہ کی جو سب سے بہتر بنانے والا ہے (المومنون: ۱۴)

بلیناس کہتا ہے کہ اگر بُز سفید کے سینگ کو گھس کر کپڑے میں پیچیدہ کر کے جس کے بالیں پر رکھیں جب تک اس کو علیحدہ نہ کریں وہ شخص بیدار نہ ہوگا، اس کا پتہ پانی میں ملا کر ٹپکانا مفید ہے، نیز ضعف بصر اور شب کوری کو نافع ہے، بُز کی داڑھی کا باندھنا چوتھیا تپ والے کو مفید ہے، اگر اس کا سپرز یعنی تلی جو کہ اندرون شکم کا ایک قسم کا عضو ہے سپرز کی بیماری میں کھائیں نافع ہے بلکہ اگر صاحب طحال اس کی تلی کو اپنے ہاتھ سے مکان میں لٹکائے تو جب وہ تلی خشک ہو جائے اس کی تلی کا عارضہ جاتا رہے گا اور اگر درخت جھاؤ کی شاخ میں لٹکائے تو جب وہ تلی خشک ہو جائے اس کی تلی کا عارضہ جاتا رہے گا اور اگر درخت جھاؤ کی شاخ میں لٹکائیں تو تاثیر فوری ہوگی۔

ہمیشہ اس کا گوشت کھانا اندوہ اور فراموشی لاتا اور سودا بڑھاتا ہے، اگر سوئی کو بُز کے خون سے تر کر کے کان چھیدیں وہ سوراخ مندمل نہ ہوگا، اگر لکڑی کی چوٹ لگی ہو بُز کی تازہ کھال وہاں پر باندھ دے تو درد جاتا رہے، اس کے کھر کو سکنجبین میں گھس کر کھانا عارضہ سپرز کو مفید ہے اور باہ زیادہ کرتا ہے اگر اس کا ناخن جلا کر سرکہ میں ملا کر پانی خورہ پر لگائیں فوراً بال نکل آئیں، اس کا دودھ نزلہ کو مفید ہے اور زخم کا نشان مٹاتا ہے اور رنگ صاف کرتا ہے خصوصاً عورت کو اس کا دودھ پینا شکر ڈال کر مفید ہے اندوہ کو رفع کرتا ہے لیکن آنکھوں میں تاریکی آتی ہے اور دانتوں کو بھی نقصان ہوتا ہے اگر اس کا پیشاب جوش دے کر برابر شہد میں ملا کر لگا دیں عضو سوختہ کو مفید ہے اگر خارش پر تین مرتبہ حمام میں مالش کریں مفید ہو، اس کی مینگنی چند عدد لے کر جو لڑکا بہت روتا ہو اس کے سرہانے رکھیں چپ ہو جائے گا۔ شیخ الرئیس کا قول ہے کہ اس کا سرگین خنازیر کو مفید ہے اس کے سرگین میں یہ تاثیر ہے کہ زنبور کا زہر دفع کرتا ہے اور سوختہ عضو کو نفع دیتا ہے۔

☆......☆......☆

طبِ نبوی ﷺ

امام ذہبی رحمہ اللہ

151



درد سر کی علامات، اسباب اور علاج:

صداع سر کے درد کو کہتے ہیں اور یہ بھی خون، صفراء، بلغم اور سوداء کے سبب ہوتا ہے اور اس کا علاج وہی ہے جو بخار کے ذیل میں گزر چکا ہے، لیکن صداع بارد میں مشک، عنبر اور کلونجی مریض کو سونگھائی جاتی ہے اور شہد، گرم جو شاندے اور گرم حقنوں کا استعمال کروایا جاتا ہے، ٹھنڈی ہوا اور ٹھنڈے پانی کے پینے سے پرہیز کروایا جاتا ہے۔

اگر استفراغ مادہ کی ضرورت ہو تو حب ایارج سے کروایا جائے گا اور یہ تدبیر تمام دماغی بارد علتوں میں استعمال ہوتی ہے، جیسے صرع (دیوانگی) سکتہ، فالج، لقوہ، رعشہ، درد شقیقہ، استرخاء، سبات اور نزلہ وزکام وغیرہ۔

حب ایارج کی ترکیب یہ ہے کہ سفید مکھن کا ایارج ایک درم، سقمونیا ایک دانق، کثیرا اور خروب، ان کو حبوب بنا کر رات کے آخری حصہ میں مریض نگل لے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ: ''نبی کریم ﷺ پر جب وحی کا نزول ہوتا تو آپ ﷺ کے سر میں درد ہو جاتا تھا۔ آپ ﷺ اپنے سر مبارک کو حناء سے لپیٹ لیتے تھے۔''

حناء (مہندی) کے فوائد پہلے بیان ہو چکے ہیں۔ جو شخص اپنی آنکھوں کی صحت چاہتا ہو اسے حد سے زیادہ حرارت اور برودت، تیز ہوا، دھوئیں، گرد وغبار، زیادہ جماع کرنے اور تیز نگاہ سے دیکھنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

زرق برق اجسام، سورج کی ٹکیہ اور سفید اور سیاہ رنگ دیکھنے سے بچنا چاہیے۔ آنکھوں کے لیے سب سے بہتر رنگ سبز ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ''رسول اللہ ﷺ کو رنگوں میں سب سے پسندیدہ سبز رنگ تھا۔''

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ويلبسون ثيابا خضرا (الکہف: ۳۱)

''اور وہ سبز رنگ کے کپڑے پہنیں گے۔''

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ کو سبزہ اور بہتا ہوا پانی بڑا بھاتا تھا۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ: ''سبزہ کو دیکھنے سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے اور اس طرح بہتے ہوئے پانی کو دیکھنے سے بھی۔'' (رواہ ابن الجوزی)

انسان کو چاہیے کہ اپنی آنکھوں کی ایسی چیزوں کے استعمال سے حفاظت کرے جس سے آنکھوں میں قوت بھی آئے اور آنکھوں کی صحت کی ضامن ہو، جیسے خوشبودار اثمد (سرمہ) لگانا، اس پر بات پہلے بھی ہو چکی ہے۔

☆......☆......☆

الادب و الادیب



قصر سے، مینار سے بیزار ہیں
ان در و دیوار سے بیزار ہیں
شاہ کے کردار سے بیزار ہیں
لوگ اس سرکار سے بیزار ہیں

کوئی ایسی بات تو ہو گئی کہ لوگ
اپنے ہی سردار سے بیزار ہیں
گاؤں والے گاؤں میں رہتے ہوئے
چودھری کی مار سے بیزار ہیں
اس کو کہتے ہیں ستم کی خوبیاں
تھانے تھانیدار سے بیزار ہیں
ایک دو کا ذکر کچھ اچھا نہیں
لوگ ہر بت سے بیزار ہیں
جو غلاموں کی غلامی میں ہیں شاد
وہ مرے اشعار سے بیزار ہیں

(شمشیرہ باہر آفریدی شہید)

بزم القلم

محترم ایڈیٹر ہفت روزہ القلم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محبوب عالم اخبار القلم ہر ہفتہ بڑی آب وتاب کے ساتھ جلوہ گر ہوتا ہے...... رنگ ونور اور دیگر مضامین سے سجا یہ خوبصورت گلدستہ ہمارے لئے ہدایت کا سامان ہوتا ہے۔

مدینہ طیبہ کی مبارک نسبتوں کا امین، یاس وناامیدی کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں امید کا چراغ اور دکھے دلوں کا مرہم ہے۔

لفظ لفظ خوشبو، حرف حرف معطر، غرض پورا شمارہ پھول کلیاں اور مشک وعنبر، بالخصوص رنگ ونور بیمار قلوب کی دوا اور سقیم ارواح کی غذا ہوتا ہے، ہماری جانب سے حضرت سعدی دامت برکاتہم کی خدمت میں ڈھیروں دعائیں اور سلام۔ اللہ کرے یہ اخبار عالم پر یونہی ضوء فشانی کرتا رہے اور ترقی کی منزلوں پہ منزلیں طے کرتا چلا جائے۔ ''آمین''

والسلام

(عثمان حنیف، کوئٹہ)

طلحہ السیف
السلام علیکم
tlhasaif@gmail.com
talhausaif@alqalamonline.com

اللہ کے وہ مقرب ترین بندے کون ہیں جن کے عمل کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ خود اٹھاتے ہیں.
''اور تم نے انہیں نہیں مارا بلکہ اللہ نے مارا۔'' (الانفال)
جن کا میدان میں اترنا خود اللہ تعالیٰ نے اپنے آنے سے تعبیر فرمایا:
''(اے گروہ کفار) اگر تم پھر میدان میں آؤ گے تو ہم بھی دوبارہ آئیں گے۔'' (الانفال)
کون ہے ایسا لاڈلا سوائے اُس کے جس کے بارے میں گویا یوں کہا جارہا ہے کہ جو اس نے کیا سمجھو ہم نے کیا۔
یہی تو ہیں جن کے بارے میں حدیث قدسی میں ارشاد ہے:
"اور پھر وہ قرب کی اس منزل پر آجاتا ہے کہ میں اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس کے ذریعے وہ پکڑتا ہے۔'' (الحدیث)
یہی تو ہیں وہ خاص بندے جو مجاہد کہلاتے ہیں ملامت سہتے ہیں اور کسی ملامت گر کی پرواہ نہیں کرتے، مست حال رہتے ہیں..
آپ بھی آیئے اور ان کا مقام اخبارات اور میڈیا سے جاننے کی بجائے قرآن سے سنئے.
بزم ہر سو سجی ہوئی ہے آپ کو بھی شرکت کی دعوت ہے ..الحمدللہ گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی دینی مدارس کی تعطیلات کے پہلے ہفتے میں ملک بھر میں دورات تفسیر آیات الجہاد کا حسین سلسلہ جاری ہے۔ یوں تو ایک ہفتے کا یہ دورہ جس کا مقصد قرآن مجید کے اس حصے کی تفسیر وتشریح امت کے سامنے لانا ہے جس کا تعلق اسلام کے ایک محکم فریضے جہاد فی سبیل اللہ سے ہے، پورا سال مرکز عثمانؓ و علیؓ میں جاری رہتا ہے۔ یہاں ہر ماہ دو بار اس دورے کا انعقاد ہوتا ہے اور ملک بھر کے شائقین جوق در جوق حاضر ہوکر قلب و نظر کی سیرابی کا سامان پاتے ہیں۔ البتہ اس خاص موسم میں ہر سال ملک بھر میں ان دورات کی بہار آتی ہے۔ یہ دورات خاص طلبہ دینی مدارس کے لئے رکھے جاتے ہیں تا کہ انہیں دین کے اس خاص پہلو سے کما حقہ روشناس کرایا جائے۔ جہاد فی سبیل اللہ کے حوالے سے پھیلائے جانے والے وساوس اور ملحدانہ اعتراضات کے جوابات سے آگاہ کیا جائے اور انہیں جہاد کا ایک موثر داعی اور محرض خطیب بنایا جائے۔ الحمد للہ ان دورات کو قبول عام حاصل ہوا۔ ہر سال ان کا دائرہ کار مزید پھیلا، تعداد میں اضافہ ہوا۔ شائقین کا رجوع بڑھا اور ان کے عمومی روشن اثرات نظر آئے۔ ان دورات کی بنیاد تو دراصل حضرت امیر المجاہدین مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ کے وہ دورات تفسیر ہیں جو آپ نے کوہاٹ اور مردان میں پڑھائے تھے۔ انہی کی روشنی میں بعد میں حضرت سے پڑھنے والے کئی مدرسین نے آپ کے حکم پر یہ دورات پڑھانا شروع کیے۔ اس دوران اللہ تعالیٰ نے امت پر عظیم انعام فرمایا اور حضرت اقدس امیر محترم حفظہ اللہ تعالیٰ کے قلم سے وہ کتاب منصۂ شہود پر آئی جس نے دعوت جہاد اور تحریض علی القتال کے کام کو ایک نئی جہت اور عظیم قوت فراہم کی۔



میری مراد قرآن مجید کی آیات جہاد کی اولین تفسیر ''فتح الجوّاد فی معارف آیات الجہاد'' ہے۔ اس کتاب نے جہاد کی دعوت دینے اور آیات جہاد پڑھانے والوں کو دلائل، معارف، نکات اور جوابات کا وہ عظیم الشان ذخیرہ فراہم کیا کہ اب اس کام کے لئے کسی اور کتاب کے مطالعے کی حاجت نہیں رہی۔ یہ مستند تفاسیر کا عطر ہے اور اسلامی لٹریچر میں بکھرے جہادی مواد کا یکجا خزانہ۔ دورات تفسیر کا وقت چونکہ صرف ایک ہفتہ ہے اور پڑھائی جانے والی آیات کی تعداد ساڑھے پانچ سو سے بھی زائد، غزوات کا ذکر بھی وقت طلب امر ہے اور سوالات کا جواب بھی کافی وقت لے جاتا ہے۔ اس طرح مدرسین طلبہ کے سامنے وہ تمام معارف اور نکات نہیں لا سکتے جو فتح الجوّاد میں درج ہیں۔ لیکن فتح الجوّاد کے ایک ایک جملے کی اہمیت اس امر کی متقاضی ہے کہ طلبہ سے اس کا کوئی حصہ بھی مخفی نہ رہے۔ اس کے لئے شرکائے دورات کو پرزور دعوت ہے کہ دورہ تفسیر میں جن مضامین جہاد کا خلاصہ آپ کے سامنے لایا جاتا ہے انہیں فتح الجوّاد میں تفصیل سے ضرور مطالعہ کریں۔ خصوصاً سورۃ الانفال اور سورۃ البراءۃ کے مضامین اس قابل ہیں کہ ہر مسلمان بار بار پڑھے اور حرز جان بنائے۔

سورہ انفال اور توبہ کو قرآن کریم میں بیان جہاد کے حوالے سے اساسی حیثیت حاصل ہے بلکہ یہ دونوں طویل اور مفصل سورتیں پوری کی پوری جہاد فی سبیل اللہ کے بیان پر ہی مشتمل ہیں۔ سورہ انفال غزوہ بدر کے موقع پر نازل ہوئی، غزوہ بدر مسلمانوں کیلئے جہاد کا نقطہ آغاز تھا اور امر الٰہی اسی ترتیب کا قیامت تک باقی رہنا تھا اس لئے اس موقع پر جہاد کا پورا نصاب آسمان سے اتار کر بتایا گیا کہ اس ترتیب کے مطابق جہاد کرنے پر بدر جیسے نتائج یعنی فتح مبین، نصرت کا نزول، دنیوی و اخروی انعامات کی بہاریں، اللہ کی رضا کے پروانے اور جنت کی بشارتیں حاصل ہوں گے۔ امیر المجاہدین حفظہ اللہ تعالیٰ نے سورہ انفال میں بیان فرمودہ اس مکمل جہادی نصاب کو تین بڑے عنوانات میں تقسیم کیا ہے۔

(۱) قوانین جنگ
(۲) فوائد جہاد
(۳) مجاہد کی صفات

قوانین جنگ، عسکری نقطہ نظر سے اہم ترین موضوع ہے، جہاد چونکہ شریعت کا حکم ہے اور شریعت نام ہے ایک ایسے ضابطے کا جس میں انسانی زندگی کے ہر پہلو کی مکمل راہنمائی موجود ہو، اسلام جب لڑنے کا حکم دیتا ہے تو اس کی مکمل راہنمائی بھی کرتا ہے۔ مکمل دستور عطا کرتا ہے اور ایسے گر اور طریقے سمجھاتا ہے جن کو بروئے کار لاکر اسلامی جنگ لڑنے والا شخص ہمیشہ کامیابی سے ہمکنار ہوگا۔ اسلام کی یہی جامعیت اسے دین قیم کے مقام پر فائز کرتی ہے۔ فتح الجوّاد میں اس مجموعہ قوانین کو یکجا کردیا گیا جو دیگر تفاسیر میں متفرق انداز میں مختلف عنوانات سے موجود ہے۔ ہر مجاہد اور عام قاری اب ایک عنوان کے تحت باحوالہ آیات ان قوانین کو یاد کرسکتا ہے تا کہ میدانِ جنگ میں بروئے عمل لا سکے، کتاب کی ابتداء ہی میں یہ زریں قوانین باحوالہ آیات مذکور ہیں۔

دوسرا اہم عنوان اس نصاب کا ہے فوائد جہاد۔ جنگ ایک مشکل اور خطرناک عمل ہے اس میں خونریزی ہے، تھکاوٹ ہے، مشقت ہے، جان ومال کا خرچ کرنا ہے، گھر بار، علاقہ، اہل واولاد، مال ومتاع کا چھوڑنا ہے، ان ساری مشکلات کے اٹھانے کا کوئی حسین من پسند نتیجہ سامنے نہ ہوگا تو یقیناً اس عمل کو کرنا بلکہ کرتے رہنا نفس پر انتہائی شاق ہوگا اور اس صورت میں اس کی حیلہ گری کے کارگر ہوجانے کا اندیشہ بھی بڑھ جائے گا کہ یہ بات سمجھا کر میدان جہاد سے ہی بھگادے کہ اس عمل کا فائدہ کیا ہے جس کی خاطر اتنا تعب اٹھارہے ہو؟ شریعت نے انسانی نفسیات کی ایک کمزوری کو سامنے رکھ کر قرآن میں جہاد کے فوائد بھی جابجا بیان کئے۔ سورہ انفال چونکہ جہادی نصاب ہے اس لئے اس میں یہ موضوع قدرے تفصیل سے بیان ہوا دیگر مقامات پر مختصر، فوائد جہاد کے عنوان سے بیس اہم فوائد کا باحوالہ آیات یکجا تذکرہ بھی ابتدائے کتاب میں مذکور ہے، تفصیل ان کی متعلقہ آیات کی تفسیر میں درج ہے۔

جبکہ اس قرآنی نصاب کا تیسرا اہم موضوع یہ کہ غزوہ بدر میں اترنے والی نصرت، اسلامی خلافت کے قیام کی عظیم نعمت، دنیوی اخروی عزت کا حقدار اور جہاد کے ظاہری باطنی ثمرات کا مستحق ہے کون؟ وہ کون مجاہد ہوگا جس کی مدد کیلئے فرشتے اتریں گے، بارش آئے گی اور سکینہ نازل ہوگا؟

کون سی صفات کا حامل شخص ہوگا جس کے درجے کو عُبّاد، زُہّاد رشک کی نظر سے دیکھیں گے؟

وہ مجاہد کون سا ہوگا جس پر اللہ رب العزت ملائکہ کے سامنے فخر فرمائیں گے؟

سورہ انفال اس موضوع کو کھل کر بیان کرتی ہے، کتاب کی ابتداء ہی میں آپ کو مجاہد کی ان صفات کا آئینہ مل جائے گا جن کی روشنی میں ہر مجاہد خود کو اس معیار پر لانے کی کوشش اور محنت کرے جس کا حامل نصرت الٰہی کا حقدار ٹھہرتا ہے۔ بظاہر دیکھنے میں یہ صرف صفحات کا مضمون ہے لیکن آپ خود سوچئے کہ اسے مرتب کرنے کیلئے اور بکھرے ہوئے ان موتیوں کو یکجا کرنے کیلئے کتنے ہزار صفحات کا مطالعہ کرنا پڑا ہوگا اور کتنی دماغ سوزی ہوئی ہوگی۔ دورات تفسیر آیات الجہاد کی تدریس اور فتح الجوّاد کی پروف ریڈنگ کے سلسلے میں بندہ کو تقریباً ان اکثر تفسیرات میں آیات جہاد کے مطالب دیکھنے کا موقع ملا جن کے حوالے آپ فتح الجوّاد کے ہر صفحے پر پاتے ہیں، اپنے ناقص علم اور مطالعہ کی بنیاد پر یہ بات واضح طور پر معلوم ہوئی کہ اس طرح ترتیب کے ساتھ کسی بھی کتاب میں یہ اہم موضوعات درج نہیں، البتہ متفرق طور پر یہ باتیں ان تفاسیر میں موجود ہیں لیکن ایک عام مجاہد یا قاری بلکہ اگر یوں کہا جائے کہ ان تفاسیر کا مطالعہ کرنے والے طالب علم کیلئے بھی اس تفصیل کے ساتھ اس پورے نصاب کو اخذ کرلینا از حد مشکل کام ہے۔ امیر المجاہدین کا قطعِ نظر دیگر معارف کے یہی احسان بہت بڑا ہے کہ انہوں نے سورہ انفال کے جہادی نصاب کو ہر پڑھنے والے کیلئے اس قدر آسان کردیا۔ **فجزاه الله احسن ما يجزى به عباده**

بیان جہاد کے حوالے سے دوسری اساسی سورت سورۃ التوبۃ ہے۔ سورۃ الانفال غزوہ بدر کے موقع پر نازل ہوئی جو صحابہ کرام کی جہادی مہمات کا نقطہ آغاز تھا۔ سورۃ التوبہ غزوہ تبوک کے واقعات پر مشتمل ہے جو کہ جہاد میں پیش آنے والی مشقت کا نقطہ انتہا تھا۔

اس موقع پر وہ طبقہ کھل کر سامنے آگیا جن کے دلوں میں ایمان نہیں صرف زبانی مومن تھے۔ حق و باطل کا ٹکراؤ چونکہ قیامت تک جاری رہنا ہے اور اس میں ہمیشہ بدر کی طرح فتح مبین ہی نہیں ملے گی بلکہ بسا اوقات تبوک واحزاب کے حالات بھی پیش آئیں گے اور اس موقع پر یہی حکم جہاد مسلمانوں کی صفیں ان چھپے دشمنوں اور جھوٹے دوستوں سے پاک کردے گا، یہ سورۃ توبہ کا اساسی موضوع ہے۔ اس طبقے کو جو اس موقع پر کھل کر سامنے آجائے گا اور جہاد سے جان چھڑانے کیلئے ہر رخنہ ہر بہانہ تلاشے گا اور تراشے گا منافقین کا نام دیا گیا ہے۔ سورہ توبہ انہی منافقین کے راز کھولتی ہے اور انہیں ظاہر کرتی ہے، ساتھ ہی وہ جہاد پر ابھارنے کیلئے سختی، شدت اور وعید کا اسلوب اختیار کرتی ہے تا کہ اس موقع پر ان تہدیدات پر نظر کر کے مسلمان منافقین کی طرف جانے اور ان جیسا طرز عمل اختیار کرنے سے بچیں۔ اس اساسی موضوع کے ساتھ ساتھ دیگر اہم موضوعات بھی اس سورۃ میں بیان ہوئے ہیں۔ امیر المجاہدین حفظہ اللہ تعالیٰ نے یہاں بھی انتہائی محنت اور عرق ریزی سے پوری سورۃ کے تمام مضامین کا عجیب وغریب جامع خلاصہ چند صفحات میں درج کردیا ہے یہ خلاصہ ذہن نشین کرنے کے بعد پڑھنے والا گویا مولف محترم کی انگلی پکڑ کر سیر کرتا جاتا ہے اور ہر آیت کے مضامین ومعارف اس پر کھلتے چلے جاتے ہیں۔

سورۃ التوبہ نفاق کے پردے چاک کرنے والی سورت ہے اور نفاق ایسی لعنت ہے جو انسان کو ذلت کے سب سے گہرے گڑھے میں گرانے والی ہے۔ خلاصے میں یہ بتایا گیا کہ جہاد نفاق کو ختم کردیتا ہے اور جہاد میں نکلنے سے خود کو مستثنیٰ سمجھنا نفاق کی علامت ہے۔ یہ مرض مسلمانوں میں خصوصاً ان طبقوں میں زیادہ پایا جاتا ہے جنہیں علیۃ المسلمین سے کچھ اختصاص حاصل ہو۔ عام طور پر ایسے لوگ خود کو جہاد سے مستثنیٰ بلکہ مجاہدین سے بھی بالاتر سمجھنے لگتے ہیں۔ سورۃ توبہ کی تفسیر میں قرآنی دلائل اور دردمندی کے ساتھ حضرت مولف نے ان مسلمانوں کو نفاق کی اس بڑی علامت سے ڈرایا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کی حفاظت فرمائیں۔

دعوت جہاد، اہل ایمان کو صحیح اسلامی، قرآنی نظریہ جہاد سے روشناس کرانا وقت کی ایک اہم ترین ضرورت ہے۔ اور صحیح انداز میں یہ کام کرنے کے لئے جن دلائل کی ضرورت ہے ان کے حصول لئے دورہ تفسیر آیات الجہاد ایک بہترین ذریعہ ہے اور فتح الجوّاد اس کا مکمل نصاب۔ اس لئے جن لوگوں نے ابھی تک دورہ نہیں کیا وہ ضرور کرلیں اور جو کرچکے ہیں وہ فتح الجوّاد کے مکمل بغور مطالعہ سے اس کی تکمیل کرلیں۔

☆......☆......☆

شیڈول برائے علمی وتربیتی دورات

بہاولپور دورات

دورہ تفسیر / دورہ اساسیہ: ١ 14 مئی، ٢ 28 مئی

دورہ تربیہ: ١ 06 مئی، ٢ 20 مئی

بمقام: جامع مسجد عثمانؓ وعلیؓ، ریلوے لنک روڈ، ماڈل ٹاؤن بی، بہاولپور

کراچی

دورہ تربیہ: ١ 13 مئی تا 19 مئی

بمقام: جامعۃ النور، مفتی ولی حسنؒ ٹاؤن، براستہ افغان کیمپ، نزد سیمز و پارک، کراچی
0336-3353813

پشاور

دورہ تربیہ: ١ 27 مئی تا 02 جون

بمقام: مدرسہ سنان بن سلمہؓ، گاؤں جوگیان، گھڑی اسلم سٹاپ، علاقہ ترناب فارم، پشاور
0315-9324524

ضروری وضاحت

''جہاد کا بیانیہ'' (قسط 12) میں حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ کے واقعہ میں سہواً لکھا گیا کہ وہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے، اس جنگ میں وہ شدید زخمی حالت میں بچ گئے تھے۔ اُن کی شہادت بعد میں ''تستر'' کے معرکے میں ہوئی......



قلم تلوار
نوید مسعود ہاشمی
Naveedmasoodhashmi@gmail.com

کیا آپ ''غامدی'' صاحب کو جانتے ہیں؟ کوئی خاص نہیں۔ ہاں البتہ ان کے نظریات اور خیالات سن کر محسوس ہوتا ہے کہ موصوف صراط مستقیم سے بھٹکے ہوئے ہیں... کیا وہ آپ کے ساہیوال سے تعلق رکھتے ہیں؟ جی نہیں۔ غالباً ان کی پیدائش ''پاکپتن'' میں ہوئی... بدقسمتی سے تب پاکپتن ساہیوال کی تحصیل تھا.. مگر اب پاکپتن ضلع کہلاتا ہے...
کیا پاکپتن میں کوئی یمن کا قبیلہ بھی آباد ہے؟ کیا مطلب؟ مطلب یہ کہ ''غامد'' تو یمنی قبیلہ ہے، محمد شفیق احمد المعروف جاوید احمد ''غامدی'' ککے زئی خاندان سے متعلق ہونے کے باوجود اگر اپنی نسبت ''غامد'' کی طرف کرتے ہیں... تو اس کا مطلب ہے کہ وہاں کوئی یمنی قبیلہ آباد ہے... تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ میں جواں کے مسلسل سوالات سن کر عاجز آچکا تھا، چڑ کر بولا... کیوں نہیں پڑتا؟ کیا آپ نے وہ حدیث مبارک نہیں پڑھی کہ جس میں رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ ''یہ کفر ہے کہ آدمی ایسے نسب کا دعویٰ کرے جس کو وہ خود نہیں پہچانتا، یا اپنے نسب کی کسی چیز کا انکار کرے اگرچہ وہ معمولی قسم کی ہو'' (ابن ماجہ)

جب انہوں نے حدیث مبارک پیش کی تو میری نگاہیں جھک گئیں... اور لہجہ بھی دھیما پڑ گیا.. کیا آپ اسلامی تاریخ کے مختلف اَدوار میں جنم لینے والی فتنوں کو بھول گئے ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ ''حضرت'' خوارج کا فتنہ ہو، فتنہ معتزلہ ہو، فتنہ باطنیہ ہو، فتنہ قادیانیت ہو، انکار حدیث کا فتنہ ہو یا روشن خیالی اور الحاد پسندی کا فتنہ، ان سب ''فتنوں'' کے بانی ہوں یا پیروکار، نہ تو وہ قرآن مقدس کا کچھ بگاڑ سکے اور نہ ہی اسلام کے خوبصورت اُحکامات کا، میری بات سن کر وہ بولے کہ ''یہی تو ہم آپ کو سمجھانا چاہتے ہیں کہ آپ ''غامدی'' فتنے کو تسلیم تو کریں... ہمیں یقین ہے کہ ''غامدی'' فتنہ بھی ... باقی فتنوں کی طرح راندۂ درگاہ ہوجائے گا، لیکن ہم آپ سے یہ چاہتے ہیں کہ آپ اپنے ''قلم تلوار'' کا رُخ اس جانب بھی موڑیں، ''غامدی'' فتنے نے بڑے بڑے علماء کے گھروں میں نقب زنی شروع کردی ہے، کیا آپ نہیں جانتے کہ ایک بڑے علمی خانوادے کے چشم و چراغ غامدی فتنے کا شکار بن چکا ہیں؟ غامدی ''فتنے'' کے پروردہ صحافیوں، کالم نگاروں، پر بھی خوب محنت کررہے ہیں... بلکہ ستم بالائے ستم ''غامدی'' سکول آف تھاٹ کے ایک کالم نگار کہ جو اینکر بھی ہیں دیوبندی علماء کے اسٹیجوں پر نہ صرف یہ کہ پورے پروٹوکول کے ساتھ بلائے جاتے ہیں... بلکہ وہ جید علماء کی موجودگی میں تقریریں بھی کرتے ہیں... میں نے ان کی ساری گفتگو سننے کے بعد عرض کیا کہ ''حضرت'' اس میں قصور کس کا ہے؟ اس غامدی گروپ کے اینکر کا، یا ان مولویوں کا کہ جو ''لبرل'' بننے کے چکر میں اسے علماء کے اسٹیجوں پر بلاتے ہیں... ''فتنہ'' بادشاہ جلال الدین اکبر کا دین اکبری ہو، فتنہ قادیانیت ہو یا الحاد پرستی کا فتنہ ہو، ''فتنہ تو فتنہ'' ہوتا ہے...

بقول آپ کے اگر ''غامدی'' فتنہ امریکہ اور میڈیا کے بل بوتے پر ''منہ زوری'' پر اتر چکا ہے تو اس ''فتنے'' کے پیروکاروں اور اس کے دست وبازو بننے والوں کو... علماء کے پروگراموں میں مدعو کر کے ان کے مطالبات سننا... یا اس ''فتنے'' سے منسلک علمی خانوادے کے کسی ''سابقے''، ''لاحقے'' کو شک کا فائدہ دیکر بری کرتے رہنے سے کیا اس موذی فتنے کی سرکوبی ممکن ہوسکے گی؟

ہمیں مان لینا چاہئے کہ لبرل ازم اور الحاد پرستی کی تاریکیوں نے ہمارے بعض لوگوں کے دل ودماغ پر بھی بسیرا کرلیا ہے... یقیناً ہدایت اللہ کے ہاتھ میں ہے... ہمیں ان کی ہدایت کے لئے دعا گو بھی رہنا چاہئے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ ہم ان سے دور رہیں، کم از کم اس حد تک کہ نہ ان گمراہوں کے اسٹیج پر جائیں اور نہ ہی انہیں اپنے اسٹیج پر بلائیں... تا کہ انہیں یہ احساس کچوکے لگاتا رہے کہ ان سے کچھ غلط سرزد ہوچکا ہے، اور اس غلطی کی وجہ سے لوگ ان سے کٹتے جارہے ہیں، لیکن جب ہمارے ہاں گھوڑے، خچر اور گدھے کی تمیز ختم ہو جائے گی تو پھر نقصانات بھی بڑھتے چلے جائیں گے... یہ نہیں ہوسکتا کہ اگر سیاست دانوں یا عام عوام میں سے کوئی گمراہ ہو تو... اس کے خلاف تو فتوے بھی آئیں اور ان فتوؤں کی تشہیر بھی خوب کی جائے... ان کے خلاف جلوس بھی نکالے جائیں، جلسے بھی کئے جائیں، لیکن اگر کسی ''مولوی'' یا علمی خانوادے کا ''فرزند'' ''غامدیت'' کا ترجمان و پاسبان بن جائے تو اس پر پردے ڈالے جائیں، چونکہ، چنانچہ، اگرچہ، مگر چہ، کے تحت اس سے صرف نظر کرلیا جائے... یاد رکھئے اس سے نہ صرف مدارس عربیہ کے طلباء میں بے چینی بڑھے گی، بلکہ ''غامدی'' سکول آف تھاٹ کے ''اجتہادیوں'' کو مذہبی نوجوانوں تک رسائی حاصل کر کے انہیں گمراہ کرنے کی بھی آسانی حاصل رہے گی، میرے لہجے کی تلخی محسوس کر کے وہ بولے: الحمدللہ! علماء غامدی فتنے کا پورا تعاقب کررہے ہیں...
کیا آپ جاوید غامدی کے نظریات سے واقف ہیں؟ افسوس تو یہ ہے کہ ہمارے لوگ ''غامدی'' کے گمراہ کن نظریات سے ہی واقف نہیں، جاوید غامدی کے نظریئے کے مطابق عیسیٰ علیہ السلام وفات پا چکے ہیں (اشراق مئی 2008ص66)
قیامت کے قریب کوئی مہدی نہیں آئے گا۔ (میزان علامات قیامت، ص177)
ڈاڑھی سنت اور دین کا حصہ نہیں۔ (مقامات: ص128)
تصوف عالمگیر ضلالت ہے۔ (برہان 193)
میں نے یہیں پر انہیں روکتے ہوئے عرض کیا، ''حضرت'' آپ اس کے گمراہ کن نظریات کی لسٹ نہ بھی پیش کریں... تب بھی میں جانتا ہوں کہ... جاوید غامدی جیسا شخص اس قوم یا امت کیلئے صاحب خیر نہیں ہوسکتا، میری بات سن کر وہ حیرت سے بولے کہ وہ کیسے؟
میں نے عرض کیا کہ ''حضرت'' ''دجالی میڈیا'' جس شخص کے فہم اسلام سے مطمئن ہو اور اس کے نظریات اور خیالات کو پروان چڑھانے میں ذاتی دلچسپی لیتا ہو، تو یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ''موصوف'' میڈیا اور عالمی صہیونی طاقتوں کا آپس میں گہرا گٹھ جوڑ ہے...
دیکھ لیجئے جنہوں نے انکار حدیث کر کے فتنہ انگیزی کی کوشش کی.. جنہوں نے نائن الیون کے بعد... روشن خیالی اور الحاد پرستی کو پروان چڑھانے کی کوشش کی... وہ پاکستان کے مسلمانوں میں نفرت کی علامت بن کر رہ گئے، ''غامدی'' فتنے کو ''دجالی میڈیا'' جتنا مرضی اپنے کندھوں پر اُٹھائے پھرے... ہر سچا مسلمان اور مخلص پاکستانی یہی کہے گا کہ ایک فتنے نے دوسرے فتنے کو کندھوں پر اُٹھا رکھا ہے...
اللہ پاک ہمیں ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رکھے آمین...

☆......☆......☆

غزواتِ ہند کے محاذ

اے ملت رسول کے جانباز ساتھیو!
غزوات ہند کے محاذ کھول دیجئے!
اب کر کے تار تار گریبان ہند کو
بنئے کی سازشوں کے راز کھول دیجئے!
سرکش عدو کی تیغ حق سے لیجئے خبر
پنڈت کا سرِ فتنہ باز کھول دیجئے!
یلغار ہو سپاہِ ستم پر کچھ اس طرح
باطل کی برتری کے راز کھول دیجئے!
اب جذبۂ توحید کے دست ہنر کے ساتھ
بھگوانیت کی زلفِ ناز کھول دیجئے!
یہ فلسفہ ذات پات، نفرتوں کی پوٹ
ہر ڈر سے ہو کے بے نیاز کھول دیجئے!
عیاش برہمن کے شبستاں اُجاڑ کر
بزم طرب کے سوز و ساز کھول دیجئے!
گونجیں گے مندروں میں ترانے جہاد کے
انور لب سخنِ حجاز کھول دیجئے!

پروفیسر انور جمیل

گوشۂ مکتوب خادم

مکتوب خادم (03.05.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
اللہ تعالیٰ ہمیں عذاب قبر سے بچائے.. ہم اس "مٹی" سے پیدا کئے گئے.. پھر ہم نے اسی "مٹی" میں جانا ہے.. اور ہم نے اسی "مٹی" سے دوبارہ اُٹھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہونا ہے.. بعض لوگ جب مرکر "زمین" میں دفن ہوتے ہیں تو "زمین" انہیں خوش آمدید کہتی ہے.. اور انہیں اپنا حسن اور راحت دکھاتی ہے.. جبکہ بعض لوگ جب دفن ہوتے ہیں تو "زمین" ان پر اپنا غصہ اور غضب نکالتی ہے.. ہر انسان کو چاہیے کہ زمین پر رہتے ہوئے زمین کا حق ادا کرے.. زمین کا حق یہ ہے کہ اس پر نیکیاں کی جائیں.. اس کی پیداوار کا عشر ادا کیا جائے.. زمین پر ناجائز قبضہ نہ کیا جائے.. اور زمین کو کفر وشرک کی سلطنت سے پاک کیا جائے.. آپ ایک چپہ زمین.. چڑیا کے گھونسلے برابر مسجد کے لئے دیں تو اللہ راضی، زمین خوش.. جنت میں بدلہ.. لیکن اگر ایک چپہ زمین ناجائز لی تو اللہ تعالیٰ ناراض.. زمین غضب ناک اور قیامت کے دن کا طوق.. بھائیو! عشر کی محنت بہت مبارک ہے.. یہ آپ کا مسلمانوں پر اور اہل زمین پر احسان ہے.. آج آپ کی اس محنت پر آپ سب کے لئے اور آپ کے اہل و اولاد کے لئے دل سے دعائیں نکلیں.. اللہ تعالیٰ قبول فرمائے..

والسلام

مکتوب خادم (05.05.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِی رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَ بَلِّغْنَا رَمَضَانَ.. آج ایک خبر.. ایک اعلان.. ایک منظر.. (خبر) انڈیا اچھل رہا ہے کہ اس نے دہلی میں ہمارے بارہ مجاہدین پکڑ لئے ہیں.. جھوٹ، جھوٹ، جھوٹ.. اے ابو جہل کی اولاد! ابھی اور تلاش کرو.. (اعلان) ہفتہ کے دن سے ان شاء اللہ "دورات تفسیر" کا پہلا مرحلہ شروع ہو رہا ہے.. اگر منتظمین کے دل میں خود اس مبارک عمل کی اہمیت ہوگی.. اور وہ اس کے لئے بہت دعاء کا اہتمام کریں گے تو ان شاء اللہ مثالی کامیابی ہوگی.. بس یہی دو نکاتی نسخہ ہے.. (منظر) تمام شیطانی طاقتیں چلا رہی ہیں.. جہاد نہیں.. تمام کفریہ طاقتیں چنگھاڑ رہی ہیں.. جہاد نہیں.. تمام منافقین دھمکا رہے ہیں.. جہاد نہیں.. ہزاروں ایٹم بم اور ہزاروں جنگی طیارے ڈرا کر کہہ رہے ہیں.. جہاد نہیں.. دنیا کے پُرکشش گناہ اپنی طرف بلاتے ہوئے کہہ رہے ہیں.. جہاد نہیں.. کالے طوفان، سرخ آندھیاں اور تنگ عقوبت خانے آنکھیں نکال رہے ہیں کہ.. جہاد نہیں.. مگر چند دیوانے ایک چٹائی پر بیٹھے قرآن عظیم الشان سامنے رکھ کر.. کہہ رہے ہیں.. جہاد ہاں، جہاد ہاں، جہاد ہاں.. یا اللہ لبیک.. جہاد ہاں.. آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم سر آنکھوں پر.. جہاد ہاں! جہاد ہاں.. مغرب سے جمعہ مبارک، مقابلہ حسن مبارک..

والسلام

مکتوب خادم (07.05.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
اللہ تعالیٰ "رجب" کا اچھا اختتام اور شعبان کا بہترین آغاز عطاء فرمائے.. صبح بروز اتوار 30 "رجب" ہے کل شام مغرب سے "شعبان المعظم" تشریف لائیں گے.. آج الحمدللہ انیس (19) مقامات پر "دورات تفسیر" شروع ہوگئے ہیں.. اس نعمت پر اللہ تعالیٰ کا جتنا شکر ادا کریں کم ہے.. پڑھنے والے مرد وخواتین کی تعداد آج الحمدللہ تقریباً سولہ سو رہی.. منتظمین حضرات مزید محنت کریں.. کراچی کے مرد حضرات بھی ذوق وشوق سے تشریف لائیں.. یقین کریں بہت مبارک مجلس ہوتی ہے.. قرآن عظیم الشان کی مجلس.. اللہ تعالیٰ کا کلام.. اللہ تعالیٰ کا پیغام.. اللہ تعالیٰ کی باتیں.. بعض لوگ اس لئے رہ جاتے ہیں کہ ہم روز نہیں آسکتے.. ٹھیک ہے جو جتنے دن آسکتا ہو اتنے دن آجائے.. ایک دن بھی آسکتے ہوں تو محروم نہ رہیں.. پڑھانے والوں سے گزارش ہے کہ.. دل کھول کر پڑھائیں.. سامنے دو سو افراد ہوں یا دو فرد.. آپ کے اخلاص، جنون، جوش اور جذبے میں فرق نہ آئے.. پڑھنے والوں کی اپنی قسمت کہ کون آتا ہے کون نہیں.. آپ اپنی قسمت کا شکر ادا کریں کہ.. اللہ تعالیٰ نے آپ کو پڑھانے بٹھا دیا.. قرآن مجید کا وہ حصہ پڑھانے.. جس حصے کو مٹانے پر کفر ونفاق کا اتحاد ہے.. مبارک ہو آپ کو..

والسلام

مکتوب خادم (08.05.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
اللہ تعالیٰ امت مسلمہ کو فتوحات عطاء فرمائے.. یاد رہے مغرب سے "شعبان المعظم" کی آمد ہے.. شعبان کے فضائل کسی اور مکتوب میں ان شاء اللہ.. دل کو عجیب خوشی ملی کہ "بوسنیا" میں ایک بڑی "مسجد" دوبارہ کھل گئی.. صلیبی غنڈوں نے یہ مسجد 1993 میں شہید کردی تھی.. پھر پندرہ سال پہلے مسلمانوں نے دوبارہ تعمیر کی کوشش کی تو صلیبیوں نے حملہ کر کے کئی مسلمان شہید کردیئے.. مگر اس "جمعہ شریف" کو ہزاروں مسلمانوں نے ایمانی جوش وجذبے کے ساتھ مسجد کا کام شروع کردیا ہے.. الحمدللہ عشر مہم بہت اچھی جارہی ہے.. گرمی، دھوپ، آندھی اور دھول کے درمیان جو دیوانے محنت کررہے ہیں وہ قابل رشک ہیں.. جسم کے ہر بال کی جڑ سے جو پسینہ اس محنت میں اٹھتا ہے.. وہ آپ کو اٹھا کر اللہ تعالیٰ کے قریب کرتا ہے.. دورات تفسیر کا آج دوسرا دن ہے.. ملک کے انیس شہروں میں یہ بابرکت بارش برس رہی ہے.. پڑھنے والوں کو مبارک! پڑھانے والوں کو سلام.. اور ان دورات کے لئے دعاء کرنے والوں کا شکریہ.. پڑھانے والے یہ خیال کیا کریں کہ.. ان کا عمل "مجمع" میں نہیں.. بلکہ اللہ تعالیٰ کے پاس جمع ہو رہا ہے.. اللہ تعالیٰ سن رہا ہے، دیکھ رہا ہے اور "کراماً کاتبین" لکھ رہے ہیں.. سبحان اللہ! اور کیا چاہیے؟ اور کیا چاہیے!..

والسلام

مکتوب خادم (09.05.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
اللہ تعالیٰ شہادت قبول فرمائے.. آہ! بھائی احتشام.. انا للہ وانا الیہ راجعون.. واہ! بھائی احتشام شہید.. بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ.. آٹھ ساتھی پانچ دن میں شہید.. یا اللہ! ان سب کو خصوصی قبولیت عطاء فرما.. اب تو ان کے نام بھی برکت والے ہوگئے.. ہارون الرشید.. سمیع اللہ، خالد زمان خان.. عمر.. سراج.. عبدالصمد.. نذیر خان.. اور بھائی احتشام.. بہادری، اخلاص، وفا اور محنت کا استعارہ.. اپنے ان جانبازوں کے لئے ہم بھرپور.. ایصال ثواب کا اہتمام کریں..

والسلام
خادم
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

☆......☆......☆